طلسمات کی دنیا
سول ایجنٹ
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶
1/2
ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

طلسمات کی دنیا
سول ایجنٹ
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶
1/2
ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات
طلسمات کی دنیا
مصباح الرمل
ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

طلسم اسمائے برھتیہ

اور اس کے متعلقہ اوفاق و دعوات کے خواص و فوائد

جمہور علمائے علم و فن نے طلسم اسمائے برھتیہ کی تعداد کے مطابق اٹھائیس (۲۸) اوفاق اور دعوات کو ترتیب دیا ہے۔ یہ اوفاق و دعوات طلسم اسمائے برھتیہ کے متعلقہ تمام تر خصوصی و عمومی اعمال و اوراد کی بجاآوری کے لیے حسب ضرورت و حالات استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان اوفاق و دعوات کی تقسیم و ترتیب بھی زیر نظر طلسم کی طرح حروف معجمہ کی ترتیب کے عین مطابق تسلیم کی گئی ہے۔ ذیل میں طلسم متذکرۃ الصدر کے متعلقہ اوفاق و دعوات اور ان کے مجموعی خواص و اثرات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

(۱) ذیل کا وفق مبارک اسم برھتیہ اور حروف معجمہ کے حرف اول یعنی حرف الف کے مراتب و درجات کی بنیاد پر تراکیب دیا گیا ہے۔ وفق مبارک یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کتب و رسائل طلسمات میں تحریر ہے کہ آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے لیے متذکرہ بالا وفق مبارک کو تحریر کرکے مصروع کے گلے میں لٹکا دیں اور اسمائے برھتیہ کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ تلاوت کرکے مریض پر پھونک دیں۔ اس عمل کی تاثیر سے مریض پر مسلط آسیب و جنات فی الفور اس کا جسم چھوڑ کر چلے جائیں گے اور پھر کبھی

بھی اس مریض کی طرف پلٹ کر نہ آئیں گے۔ دعوت قسم یہ ہے۔

بَخَجٍ رَمَیَا جٍ اَنفِرُوْا خِفَافًا وَثِقَالاً یَاۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ اِلٰی آخِرِ السُّوْرَۃِ بِحَقِّ مَاجِئْتُمْ مِنْ اَجَلِہٖ طَائِعِیْنَ اِنْصَرِفُوْا مِنْ اَجَلِہٖ مَعْزُوْزِیْنَ مُکْرَمِیْنَ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا اِلٰی قَوْلِہٖ تَعَالٰی اَشْتَاتًا" بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ○

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر آسیب زدہ (مصروع) پر مسلط جنات و خبائث سے معلومات کرنا مقصود ہوں تو عمل کے لیے عمل کے مکان میں کندر و لوبان کا بخور جلائیں۔ مصروع کا حصار باندھیں اور ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو گیارہ مرتبہ (۱۱۱) مسلسل تلاوت کرکے مریض پر دم کر دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے ساتھ ہی جنات و شیاطین میں سے جو بھی اس مریض پر مسلط ہو گا اس کے سر پر آ حاضر ہو گا۔ عامل جنات و شیاطین سے مریض اور خود ان کے متعلقہ جو کچھ بھی دریافت کرنا چاہے گا وہ اس کے تمام تر سوالات کے مکمل اور تسلی بخش جوابات دیں گے۔ دعوت قسم کی عبارت یوں ہے۔

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِھِمْ لِمَ شَھِدْتُّمْ عَلَیْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْۤ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اُنْطِقْ اَیُّھَا الرِّیْحُ بِحَقِّ مَنْ اَنْطَقَ النَّمْلَۃَ لِسُلَیْمَانَ اِبْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَاَنْطَقَ عِیْسٰی فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا"○

مصروع پر مسلط آسیب و جنات کی حاضرات طلب کرنے کا ایک طریقہ

عمل یہ بھی ہے کہ متذکرہ بالا وفق کو تحریر کرکے بطور تعویذ اس کے گلے میں لٹکا دیں اور آئینہ کی لوح پر اسمائے برھتیہ کو (ھ ھ ھ) کے کلمات کے ساتھ لکھ کر اس مریض کو حکم دیں کہ وہ لوح آئینہ پر نظر کرے۔ اس پر مسلط تمام تر آسیبی و جناتی قبائل و ملوک لوح آئینہ میں حاضر ہو جائیں گے۔ مریض جو چاہے ان سے دریافت کر سکتا ہے۔ حاضرات کے اس عمل کو باطل کرنا چاہیں تو لوح آئینہ کو صاف کر دیں عمل باطل ہو جائے گا۔

ایسا مریض جو سحری و جادوئی اثرات یا جناتی و آسیبی تسلط کے سبب مربوط و معقود ہو جائے یعنی اس کی جسمانی و جنسی قوتیں ختم ہو کر رہ جائیں تو اس کے علاج کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کی سیاہی سے تحریر کرکے اس کے گلے میں باندھ دیں۔ اور پھر اس عمل کی بجاآوری کے بعد عود و جلوتری کا دخنہ جلائیں اور ذیل کی دعوت قسم کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ تلاوت کرکے مریض پر پھونک دیں۔ مربوط و معقود کشادہ ہو جائے گا۔ دعوت قسم ملاحظہ فرمائیں۔

اَھطَمَ فَشَذَ بَذُوحٌ بَذُوحٌ لَھزَ طَحَ عَطَحَ اَسلَحَ سَلِیلَحَ تَوَکَلُوا یَاخُدَّامُ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ وَاَنتَ یَااَحمَرُ بِکَنَّا یَا اَھطَمَفَشَۃٌ مَرکَشَ نَطَشَ اَھیَا شَرَاھَیَا آلَ اَیلِ بَذُوحُ العَجَلِ السَّاعَۃO

اگر کوئی شخص سحری و جادوئی اثرات کے نتیجہ میں لاعلاج امراض و عوارضات کا شکار ہو چکا ہو تو اس کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ چینی کے برتن میں تحریر کرکے پانی سے دھو کر تین دن تک پلائیں سحر و جادو کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔ صرع جسمانی یعنی مرگی کے عارضہ

کے مریض کو اس کے دورہ کے وقت جب وہ صرع کے حملہ کے ساتھ نڈھال ہو کر گر جائے تو اس کے گلے میں وفق متذکرہ بالا کو بطور تعویذ لٹکا دیں اور اسمائے برھتیہ کو درود پاک کے ساتھ علیحدہ علیحدہ اور ایک ایک کرکے مریض کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں میں پھونک دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے وہ مریض فی الفور شفایاب ہو جائے گا اس کا دورہ اسی وقت ختم ہو جائے گا اور دوبارہ عود کر نہ آئے گا۔

---

(۲) ذیل کا وفق اسم کریر اور حرف باہ کے متعلقہ اسرار و عجائبات کا حامل ہے اس عظیم الشان اور متبرک روحانی وفق کا دارومدار بھی اسمائے برھتیہ اور حروف معجمہ کی ملکوتی قوتوں میں ہی پوشیدہ ہے ظاہری اعتبار سے تو اس وفق مبارک کی کوئی کراماتی حیثیت نظر نہیں آتی ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ وفق جن اسماء و کلمات اور ان کے متعلقہ اعداد کا مجموعہ ہے ان کا تعلق باطن میں ایسی روحانی و نورانی مخفی مخلوقات سے ہے جو اس عمل کے عامل کے لیے بغیر کسی تسخیر و ریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں۔ وفق مبارک حسب ذیل ہے

۱۳	۱۸	۱۱
۱۲	۱۴	۱۶
۱۷	۱۰	۱۵

علمائے طلسمات و روحانیات نے اسم کریر اور حرف باہ کی دعوت قسم کے متعلقہ متذکرۃ الصدر وفق کو حصول مراد اور قضائے حاجات کے لیے خصوصی طور پر ایک نافع وفق قرار دیا ہے اور اس کے ضمن میں بے حد و حساب عجیب

و غریب قسم کی ترکیب کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق وفق کریے سے قضائے حاجات میں استمداد لینا ہو تو اس کے لیے وفق مبارک کو اسمائے برحیتہ کے ساتھ تحریر کرکے بطور تعویذ بازو پر باندھ دیں اور ذیل کی دعوت کو تین مرتبہ ہر نماز کے بعد درود پاک کے ساتھ تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کی تمام تر حاجات و مشکلات کا حل و علاج نکل آئے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر اس عمل پر مداومت کی جائے تو حصول مراد میں آسانی کے علاوہ اس عمل کے عامل اور اس وفق مبارک کے حامل کی عزت و توقیر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لوگوں کے اذہان و قلوب اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگتے ہیں۔ وہ ظالموں اور جابروں کے مکروہ دجل سے حاسدوں اور ان کے حسد سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہتا ہے۔ ظالم اس کے سامنے مغلوب رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں حتیٰ کہ بلا وفق کا بطور تعویذ لکھ کر اس کا پینا اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کا تلاوت کرتے رہنا علم میں ترقی، حافظہ میں قوت، نسیان سے نجات، نور باطن، بینائی قلب، ایمان و تقویٰ اور غناء و بے نیازی کے لیے بھی نہایت کارآمد ورد و وظیفہ ہے۔ حتیٰ کہ بلا وفق اور اس کی دعوت قسم کا ہمیشہ تلاوت کرتے رہنا روزی و روزگار کی فراخی کے لیے بھی مفید و موثر ثابت ہوتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص ترک حیوانات کے ساتھ کامل ایک چلہ تک روزے رکھے اور حتیٰ کہ بلا وفق کو اسمائے برحیتہ کے ساتھ ہر روز تین دفعہ لکھے، لکھنے کے بعد آٹے میں گولیاں بنائے اور روزانہ ہی یہ تین عدد گولیاں دریا میں ڈال آیا کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ چلہ کی تکمیل کے بعد بھی

اس عمل کا جاری رکھنا بے حد مفید و موثر رہتا ہے۔ عامل و ذاکر کے لیے قدرت الٰہی کے اسرار و عجائبات کا ظہور ہونے لگے گا۔ کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ پردہ غیب سے رزق کے اسباب پیدا ہونے لگیں گے مفلسی و ناداری کافور ہو جائے گی۔ قرضہ جات اتر جائیں گے۔ مقدر و نصیب چمک اٹھے گا۔ اور پھر ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ دست غیب ہونے لگے گا۔ عامل اپنے علاوہ جس بھی محتاج و قلاش ضرورت مند کو وفق حتیٰ کہ الصدر کا عمل تیار کرکے دے گا تو وہ بھی اس کی خیر و برکت سے محتاجی و تنگدستی کی مصیبتوں سے نجات پا جائے گا۔ اس کی قسمت چمک اٹھے گی مال و اسباب میں فراخی پیدا ہو جائے گی۔ بدقسمتی و افلاس کے دن جاتے رہیں گے۔ رزق میں اس قدر کشادگی ہو جائے گی کہ دھن برسنے لگے گا اس سے قبل کہ اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو ہدیہ ناظرین کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی واضح کر دیا جائے کہ اس عمل کے عامل کے لیے اس کی متعلقہ دعوت قسم کا تلاوت کرتے رہنا اس عمل کی ضروریات میں سے ہے۔ یاد رہے کہ اس دعوت کی تعداد حرف باء کے اعداد کے مطابق صرف اور صرف تین (۳) ہی مقرر و معین ہے۔ تاہم اس دعوت کے عامل کے لیے اجازت عام ہے کہ وہ اپنی طرف سے تجویز و اختیار کردہ تعداد کے مطابق جس قدر مناسب خیال کرتا ہو اس کا ورد و وظیفہ کر سکتا ہے۔ دعوت قسم یہ ہے :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ الْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ الْعَلِيُّ

الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ۔ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ بِالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بِالْاِرَادَةِ الْاَزَلِيَّةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ
اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ بِالْاَقْسَامِ
الرَّبَّانِيَّةِ كٓهٰيٰعٓصٓ لَهٗ طٰسٓمّٓ طٰسٓ يٰسٓ بِالْاِشَارَةِ
النُّوْرَانِيَّةِ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمّٓصٓ صٓ الٓمّٓرٰ الٓرٰ قٓ نٓ
بِالصَّمَدَانِيَّةِ الْوَاحَدَنِيَّةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِلٰى كُفُوًا
اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ بِالنُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ وَبِاللَّوْحِ الْمَصُوْنِ ثُمَّ بِالسِّرِّ
الْمَخْزُوْنِ ثُمَّ الْقَلَمِ وَالنُّوْنِ ثُمَّ بِاَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ
بِالْاَقْسَامِ بِالْاَزْمَانِ بِاخْتِلَافِ الْاَلْوَانِ بِلُطْفِ
الرِّضْوَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ الْبَرَهْتِيَّةِ مِنَ الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ وَمِنَ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا جَارِيَتَهٗ كَمَالٌ وَّ
جَلَالٌ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا"○

(۳) اسم مقدس تنلیینہ اور حرف جیم کی ترتیب و تقسیم کے مطابق وضع کردہ وفق کی صورت یہ ہے :

۷۷	۸۰	۸۳	۷۰
۸۲	۷۱	۷۶	۸۱
۷۲	۸۵	۷۸	۷۵
۷۹	۷۴	۷۳	۸۴

متذکرۃ الصدر وفق معظم اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کی خصوصیات عشرہ میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ وفق اور اسمائے برھتیہ کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ جملہ حاسدوں، دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی عمل میں آ جائے گی۔ اس عمل کو تیار کرتے وقت اس کی دعوت قسم کو درود پاک کے ساتھ ورد زبان رکھیں۔ متذکرہ بالا وفق سے وابستہ اس کی دسری خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ وفق متذکرۃ الصدر کو اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر جلا ڈالیں اور اس کی جو راکھ تیار ہو اس کو اپنے جن دشمنوں کے ہاں بکھیر دیں گے وہ ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں گے۔ وفق متذکرہ بالا کی تیسری خاصیت کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ اس وفق کو اسمائے برھتیہ اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ تحریر کرکے عبارت عمل کو پانی سے دھو ڈالیں۔ بعد ازاں اس پانی کو فسق و فجور میں مبتلا جس شخص کو پلا دیں گے اس کی عادت بد جاتی رہے گی اور وہ حرام کار نیکی و پرہیزگاری کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس وفق مبارک کو اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کی عبارت عمل کے ساتھ لکھ کر معقود عورت یا مرد جس کے بھی گلے میں لٹکا دیں گے۔ عقد بندی کے اثرات سے نجات پا جائے گا۔ عقد بندی کے اثرات کو باطل کرنے کے سلسلے کی اسم مقدس تنلیینہ کے وفق کی متعلقہ یہ ترکیب اعظم ترین اعمال کے مقابلہ میں بدرجہا بہتر ہے انتہائی آسان عملیاتی شرائط و آداب سے آزاد مگر سریع الاثر اس قدر کہ ایک ہی چلہ میں عقدی بندی کے اثرات کا خاتمہ کرکے رکھ دیتی ہے۔ راقم الحروف اس کو آزما چکا ہے حسب ضرورت و حالات آپ بھی اس وفق کی متعلقہ و منسوبہ اس چوتھی خاصیت کو آزما دیکھ لیں۔ خدا کے فضل و کرم سے

ہر حال میں مفید و موثر ثابت ہو گی۔ اسم مبارک حلیتہ کے وفق کے سلسلے کی پانچویں خاصیت یہ تحریر کی گئی ہے کہ یہ محبت زوجین کے لیے نہایت مجرب و بے خطاء ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کھانے پینے کی اشیاء پر اسمائے برحتیۃ کو دعوت قسم کے ساتھ ترپن (۵۳) بار پڑھ کر پھونک دیں اور باہمی فساد و عناد کے شکار میاں و بیوی کو استعمال کروائیں علاوہ بریں وفق کو بطور تعویذ لکھ کر دونوں کو ان کے پاس رکھنے کے لیے بھی دیں نفرت و کدورت جاتی رہے گی اور وہ دونوں باہمی شکر رنجی کو ختم کر کے شیر و شکر ہو جائیں گے۔ ایسے والدین جو اپنی اولاد کی نافرمانی و سرتابی کے شاکی ہوں ان کے لیے بھی یہ ترکیب عمل و علاج نہایت مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ متذکرہ بالا وفق و عمل کے سلسلے کی چھٹی خاصیت کے ضمن میں مسطور و مذکور ہے کہ یہ حب و تسخیر کے لیے بھی ایک عجیب چیز ہے چنانچہ اگر اس خاصیت کے اسرار و عجائبات سے استفادہ کرنا چاہیں تو طریقہ عمل کے مطابق متذکرہ بالا وفق کو اسمائے برحتیۃ اور دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے اس کے ساتھ طالب و مطلوب کے ناموں کو بھی تحریر کریں۔ اس عمل کے بعد تحریر کردہ کاغذ کا فتیلہ بنائیں اور نئے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ اس عمل کے دوران مطلوب کا تصور کیے رکھیں اور جب تک مکمل فتیلہ کی بتی نہ جل کر ختم ہو جائے اس وقت تک دعوت قسم کے عمل کی عبارت کا بھی ورد کرتے رہیں۔ اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی مطلوب طالب بن کر بلا تاخیر و توقف چلا آئے گا۔

متذکرۃ الصدر وفق کی ساتویں خاصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ جس اٹھرا زدہ عورت کو وفق مبارک تحریر کر کے بوقت جماع پلا دیا جائے اس کے ہاں اولاد

پیدا ہو گی اور اگر ہر روز وفق مکرم کی دعوت قسم کے عمل کو ترپن (۵۳) دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک کر یا وفق کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر لکھنے کے بعد دھو کر ترپن (۵۳) یوم تک جس بانجھ عورت کو بھی پلاتے رہیں گے تو خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ مایوس و نامراد عورت بھی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ اسی طرح جس عورت کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد نرینہ یعنی لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو اس عورت کے لیے اس کے حمل کے دوسرے مہینے وفق (تثلیثہ) کا اسمائے برحتیۃ اور اس کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے اس کا اس عورت کی کمر کے ساتھ بندھوانا اولاد نرینہ کا سبب بنتا ہے۔ متذکرہ بالا وفق و عمل کی آٹھویں خاصیت کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ مفرور و گمشدہ کی واپسی کے لیے نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق وفق مبارک کو اسمائے برحتیۃ اور دعوت قسم کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں یا اس کاغذ کا تعویذ بنا کر کسی پھل دار درخت پر آویزاں کر دیں مفرور و مفقود الخبر جس کی کوئی خبر یا سراغ نہ ملتا ہو جلد تر واپس چلا آئے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسا غلام عزیز یا جانور جو بھاگ نکلنے کا عادی ہو اسے پارۂ نان پر اس وفق مبارک کو تحریر کر کے کھلا دیں۔ اس کی تاثیر سے وہ پھر کبھی بھی نہیں بھاگے گا۔ خاصیت نہم اس وفق مبارک کی یہ ہے کہ اس کا نقش جس بھی قیدی کو دیں گے وہ جلد تر رہا ہو جائے گا۔ اور اگر قیدی کے لیے اس نقش کا پہنانا ناممکن ہو تو اس صورت میں وہ قیدی خود یا اس کی طرف سے اس کا کوئی عزیز و رشتہ دار یا پھر عامل اس قیدی کی رہائی کی نیت کے ساتھ اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو نماز عشاء کے بعد ترپن (۵۳) دفعہ روزانہ خلوص قلب سے

ترپن (۵۳) یوم تک ہی پڑھتا رہے تو خدا کے فضل و کرم سے وہ قیدی اس چلہ کے دوران ہی رہا ہو جائے گا۔ متذکرہ بالا وفق مبارک کی دسویں خاصیت کے سلسلے میں تحریر کیا گیا ہے کہ اس کا باشرائط لکھ کر شقیقہ و صداع کے مرض و عارضہ کے مریض پر باندھنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ دعوت قسم یہ ہے۔

اَجَهْشَا قَاجَ جَهَرَشْ قَشَ جَقَمَهُونَشْ بِسِرِ بَرَهَتِيَتَهُ اَنْ يَامَلاَئِكَتَهُ الْمُوَكِّلُونَ اَجهَاجهَا جَو هَشْهَاجَ اَجوَاَمَائِيلُ اَجَاهَا سَوجَيَا هَا سَوَاهَا اَسوَغَيَاهَا بِحَقِّ غَلَيَا جَوشْ دَرَهَا هَوشْ هَرَ جَرَ جَاشَ وَاحضُرُوا بِمَاهَلَفَتْ لَكُمْ مِنْ اَسمَاءِ الكَرِيمَهِ اَنتُمْ وَحَرِيمكُمْ الوَحا" اَهَيا" شَرَاهَيَا وَبِالَفِ اَلَفِ لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ○

(۴) اسم مقدس طوران اور حرف دال کا متعلقہ وفق حسب ذیل ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ وفق طوران کو شب جمعہ میں اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس محفوظ کر رکھیں یہ عمل مقدس سلاطین و امراء کی تسخیر کے لیے خوب ہے۔ اتوار کے

دن چینی کی طشتری پر لکھ کر دھو کر جس بھی مریض کو پلائیں گے وہ شفایاب ہو جائے گا۔ اگر بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت لکھیں لکھ کر پانی سے دھوئیں اور پی جائیں ممکن ہو تو کاغذ کو بھی نگل جائیں اس کی تاثیر سے دل کی تاریکی روشنی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور مل نہ رہی ہو تو اس وفق کو لکھیں اور لکھ کر کسی صندوق وغیرہ میں بند کر رکھیں وہ چیز واپس مل جائے گی۔ اس عمل کی بجاآوری کے دوران اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت قسم کا بھی ورد کرتے رہیں۔ جو عامل اس وفق کو منگل کے روز زوال کے وقت لکھے اور پھر اس پر دعوت قسم کو پینتیس (۳۵) بار پڑھ کر پھونک دے اس وفق کے نقش کو کاروباری جگہ پر لٹکا دے تو اس کے کاروبار میں خیر و برکت ہو جائے گی۔ اگر اس وفق کا تعویذ لکھ کر محبت و دوستی کے لیے خصوصاً" محبت زوجین کے لیے استعمال کر لیا جائے تو میاں و بیوی کی باہمی رنجش و کدورت کو ختم کرنے کے لیے نہایت مفید ثابت ہو گا۔ طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس سنبھال رکھیں جملہ بدخواہوں اور حاسدوں کی زبان بندی عمل میں آ جائے گی۔ جو شخص جمعرات کی رات کو لکھے اور اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس پر کسی قسم کا بھی سحر و جادو کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق مشک و زعفران سے پاکیزہ کاغذ پر لکھیں اور ریشمی کپڑے میں بند کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں لکھتے وقت اسمائے برھتیہ اور دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو بھی درود پاک کے ساتھ تلاوت کرتے رہیں ارواح و روحانیات کو دیکھ سکیں گے۔ عروج ماہ میں تو چندے اتوار کے دن لکھیں اور اپنے مکان کی کسی ایک دیوار پر لٹکا دیں جیسی بھی مراد و حاجت ہو گی جلد بر آئے گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسم مقدس (طوران)

کا وفق اسمائے برحتیہ کے اوفاق و دعوات کے باب میں حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے بمنزلہ روح کے شمار کیا جاتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ اس وفق مبارک کا تعویذ لکھ کر اس تعویذ کا اپنے پاس رکھنا قرض کی ادائیگی کے لیے بھی نہایت مفید و مجرب ہے۔ دوشنبہ یعنی پیر وار کی رات کو قمر زائد النور کے دنوں میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں حصول مقاصد و حاجات کی بر آوری کے لیے ازبس مفید ثابت ہو گا۔ وفق مبارک (طوران) کو پینتیس (۳۵) بار روزانہ ہر نماز فرض کے بعد لکھتے رہیں اور اس عمل کو کامل پینتیس روز تک بجالاتے رہیں عمل کے آخری روز تحریر کردہ اوفاق کو غروب آفتاب کے وقت قبرستان میں لے جا کر دفن کر دیں تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے عامل کا سینہ علوم مخفیہ و روحانیہ کے انوار سے منور ہو جائے گا وہ انسانی قلوب و خیلات یعنی دلوں کی باتوں اور پوشیدہ رازوں کا واقف و شناسا ہو جائے گا اور جو کوئی بھی اس کے سامنے آئے گا اس کے دل میں جو کچھ بھی ہو گا اس عمل کے عامل پر منکشف ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق اس وفق مبارک کو شب جمعہ مشک و زعفران سے لکھیں اور اس کاغذ کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ عالم خواب میں اسم مقدس (طوران) کے موکلات کی زیارت نصیب ہو گی۔ علاوہ ازیں عامل بہت سے دوسرے عجائبات کو دیکھے گا وفق حتذکرۃ الصدور کے خواص و فوائد کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برحتیہ کو پینتیس (۳۵) مرتبہ روزانہ تلاوت کیا کرے اور تعداد مذکورہ بالا کے مطابق وفق عمل کو بھی تحریر کرتا رہے۔ اس عمل کے بعد تمام تر تحریر کردہ اوفاق کو پانی میں ڈال کر دھوئے اور پھر اسی پانی سے آٹے کو گوندھے اس

آٹے کی پینتیس (۳۵) عدد روٹیاں تیار کر کے اور ان کو فقراء و مساکین میں صدقہ کر دیا کرے پینتیس روزہ چلہ کے بعد خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عمل کے عامل کو اس قدر مال و رزق ملے گا کہ اس کا حساب نہ ہو سکے گا۔ اعداء و اشرار کو ذلیل و رسواء اور آوارہ و بے گھر کرنے کے لیے کسی بلند و بالا جگہ پر وفق (طوران) کو تحریر کر کے بطور تعویذ لٹکا دیں۔ اس کے ساتھ ہی خود بھی اس جگہ پر جا کر کھڑے ہو جائیں۔ آسمان کی طرف نظر کریں اور دشمن کا تصور کر کے وفق کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برحتیہ کو پینتیس (۳۵) بار تلاوت کریں۔ اس عمل کو چار روز تک بجالاتے رہیں دشمن ذلیل و خوار اور اپنی جگہ سے آوارہ و دربدر ہو جائے گا۔ وفق حتذکرۃ الصدر کو لکھ کر سفید رنگ کے مرغ کے گلے میں لٹکا دیں اس کے ساتھ ہی دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو پینتیس (۳۵) بار پڑھیں اور دونوں کانوں پر پھونک دیں اس عمل کے بعد اس کی آنکھوں کو بند کر کے چھوڑ دیں اور خود اسمائے برحتیہ کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ مرغ چاروں طرف چکر لگانے کے بعد اس جگہ جا کھڑا ہو جائے گا جہاں دفینہ موجود ہو گا۔ وفق (طوران) کا سفر کے لیے نکلتے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا اور دوران سفر اس کی متعلقہ دعوت قسم کا ورد کرتے رہنا مسافر کے سفر سے واپس اس کے وطن زندہ و سلامت لوٹ آنے کی ضمانت ہے۔ وہ نہ صرف سلامت ہی واپس آئے گا بلکہ سفر کی تمام تر صعوبتوں تکالیف اور حادثات و نقصانات سے بھی خدائے تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔ شرائط و آداب اعمال کے مطابق اس وفق کو لکھ کر بطور تعویذ جس پاگل و مجنون کے گلے میں باندھ دیں گے تو وہ دیوانہ اپنے مرض سے نجات پا کر صاحب عقل بن جائے گا۔ کثرت کے ساتھ رونے والے، ضدی و غصہ

آور اور جلد تر نظربد کا شکار ہو جانے والے جس بھی بچے کے لیے متذکرہ بالا وفق کو تحریر کر کے سوتے وقت اس کے سرہانے رکھ دیں گے تو وہ بچہ نظربد سے بھی بچا رہے گا اور اس کی مذکورہ بالا عادات بھی جاتی رہیں گی۔ خواب میں ڈرنے والے بچے کے لیے بھی یہ عمل و علاج نہایت نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ علی الکلام بچے کے لیے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں گے تو فصیح الکلام ہو جائے گا۔

(۵) اسم خاص مزجل اور حرف ہجم ھا کی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔ اس وفق مقدس اور اس کی متعلقہ دعوت قسم سے مختلف تراکیب کے جو اعمال و اوراد وابستہ ہیں علمائے علم و فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص صرف اور صرف ان اعمال کا ہی عامل بن جائے گا تو وہ عامل جملہ قسم کے اعمال سے بے نیاز ہو جائے گا۔ وفق مبارک ملاحظہ ہو۔

۲۳۰	۲۳۵	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۱	۲۳۳
۲۳۴	۲۲۷	۲۳۲

اگر متذکرہ بالا وفق مبارک کا نقش بازو بند ہو اور اچانک اس کا حامل اعداء و اشرار کے نرغہ میں گھر جائے تو اسے چاہئے کہ وہ کسی قسم کے بھی خوف و خطرہ کو دل میں لائے بغیر اس وفق مقدس کی دعوت قسم کو چھ (۶) بار تلاوت کر کے ان کی طرف پھونک دے تو عامل اسی وقت ان کی نظروں سے غائب ہو جائے گا اور ان میں سے کسی ایک کی نظر بھی اس کو نہ دیکھ سکے گی۔

کتابوں میں تحریر ہے کہ جو شخص نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اور طلوع آفتاب سے قبل روزانہ وفق متذکرہ بالا پر نظر کر لیا کرے اور چھ بار اس کی متعلقہ دعوت قسم کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ تلاوت کرتا رہے تو وہ تمام اعداء و اشرار کے شر و فساد اور ان کے بغض و عناد سے محفوظ رہے گا۔ وہ اس کو کسی قسم کا بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اسناد معتبرہ کے ساتھ مذکور و مسطور ہے کہ اگر کوئی عامل یہ چاہے کہ وہ اپنے دشمن کو ہلاک کر ڈالے تو اس کے لیے سنگ سرخ کی اٹھائیس (۲۸) کنکریاں لائے اور ہر کنکری پر وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کو چھ بار پڑھ کر پھونکے۔ جب اٹھائیس (۲۸) کنکریوں پر اس عمل کو پڑھ چکے تو ان تمام کو کوزۂ گلی میں ڈال کر چولہے یا ایسی جگہ پر دفن کر دے جہاں آگ جلتی رہتی ہو۔ اس کے ساتھ ہی ہلاکت دشمن کا ارادہ کر کے چھ روزے رکھے اور (وفق مزجل) کی دعوت قسم کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ کم از کم چھ مرتبہ یا جس قدر تعداد کے مطابق پڑھنا چاہے روزانہ بلاناغہ پڑھے اس کا دشمن چھ روز کے دوران ہی ہلاک ہو جائے گا۔ قرض کی ادائیگی کے لیے اس وفق مقدس کی متعلقہ دعوت قسم کو صبح اور شام دونوں وقت پڑھا کریں اس طرح پر کہ چھ روزے رکھیں اور احکامات شرعیہ کی ادائیگی کے عامل بن جائیں آپ کے ذمہ جتنا قرض بھی ہو گا خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے اس کی ادائیگی کا کوئی راستہ نکل آئے گا۔ برائے ادائے قرض دو رکعت نماز نفل ادا کر کے وفق متذکرہ بالا کو تحریر کریں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں نہایت سریع الاجابت ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فقر و فاقہ سے بچا رہے اس کا رزق وسیع تر ہو جائے تو اس کے لیے وہ اس وفق کو ہر روز لکھے اور ہر رات چھ مرتبہ پڑھے۔

اس عمل پر مداومت کرے تو اس کے لیے تنگدستی کے تمام دروازے بند اور فراخی کے کھل جاتے ہیں یہ طریقہ عمل کثرت مال و منال کے لیے انتہائی نفع بخش اور عجیب الاثر ہے کہ جس کے سمجھنے سے عقل و خرد بھی قاصر ہو جاتی ہے۔ علمائے علم و فن سے منقول ہے کہ وسعت رزق کے لیے وفق مزجل کے عمل کی تحریر و تقریر کا طریقہ عمل یہ ہے کہ وفق مبارک کو ہفتہ کے دن چھ مرتبہ لکھیں اور اس کی دعوت قسم کو بھی چھ مرتبہ پڑھیں۔ اتوار کے دن بارہ مرتبہ لکھیں اور بارہ مرتبہ ہی پڑھیں۔ پیروار کا دن آئے تو اٹھارہ دفعہ لکھیں اور اٹھارہ دفعہ ہی دعوت قسم کا ورد کریں۔ اسی طرح منگل کو چوبیس بار لکھیں اور چوبیس بار ہی پڑھیں بدھ کے دن تیس مرتبہ لکھیں اور تیس مرتبہ پڑھیں جمعرات کو چھتیس مرتبہ لکھیں اور اسی قدر ہی پڑھیں جمعۃ المبارک کو بیالیس بار لکھیں اور پڑھیں۔ اس ترتیب کے ساتھ یہ عمل مکمل کر لیں آخری روز یعنی جمعۃ المبارک کو جب یہ عمل ختم ہو جائے تو حسب توفیق و برداشت فقراء و مساکین کو صدقات و خیرات دے۔ خدائے بزرگ و برتر اس کی غریبی کو تونگری میں بدل دے گا اور وہ ہمیشہ دولت مند و سعادت مند رہے گا ذلت و بدبختی اس کے قریب تک نہ آئے گی اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی سرانجام ہو جایا کریں گے۔

وفق مذکور بالا کے خواص میں سے ہے کہ اس کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ تحریر کرکے پانی سے دھو ڈالیں ازیں بعد اس پانی پر چھ (۶) مرتبہ اسمائے برھتیہ کو تلاوت کرکے پھونک دیں یہ پانی جس کسی کو پلائیں گے آپ سے قلبی و ذہنی طور پر محبت و مؤدت کرنے لگے گا۔

وفق (مزجل) کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ

عطف قلوب اور جلب مطلوب کے لیے کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں تخلف نہیں کرتا۔ چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق وفق مبارک کو کسی سعید ساعت میں کاغذ کے پارچہ پر اس کی متعلقہ دعوت قسم اور ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ تحریر کریں۔ اس عمل کی ادائیگی کے دوران کوئی سا خوشبودار دخنہ سلگائے رکھیں اور پھر جب اس عمل کو مکمل کر لیں تو اسمائے برھتیہ کو چھ (۶) مرتبہ تلاوت کرکے اس کاغذ کے پارچہ پر پھونک دیں اور اسے بطور تعویذ طالب کے گلے میں بندھوا دیں۔ محبت و مودت اور عطف و حنان کے لیے ازبس مفید ثابت ہو گا۔ مطلوب محبوب کشاں کشاں تابع دار و فرمانبردار بن کر چلا آئے گا۔ عبارت عمل یوں ہے۔

تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامُ هٰذَا الاِسمِ الجَلِیلِ (مَزجَلٌ) بِحَقِهِ عَلَیکُمُ وَ طَاعَتِهِ لَدَیکُمُ وَاجلِبُوا وَاجنِبُوا قَلبَ کَذَا وَکَذَا اِلیٰ کَذَا وَکَذَا بِالمُحِبَّتِهِ وَالمُوَدَّةِ حَتّیٰ لَا یَستَطِیعَ اَنْ یُفَارِقَهٗ اَلوَحَا اَلوَحَا اَلعَجَل اَلعَجَل اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ○

صحائف و رسائل طلسمات میں تحریر ہے کہ (مزجل) کے متعلقہ وفق مبارک کا عمل حب و تسخیر کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اورادو کے مقابلہ میں ایک ایسا مفید و موثر طلسماتی عمل ہے جس سے پتھر دل ناقابل حصول مطلوب بھی اپنے طالب کی تیر نظر کا شکار ہو جاتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ وفق مبارک کو شرف شمس کے وقت حریر اصفر (زرد ریشم) کے پارچہ پر تحریر کریں اس عمل کی بجاآوری کے وقت عود ہندی، جلوتری و صندل کا دخنہ بھی جلائیں اور جب اس عمل سے فارغ ہو جائیں تو اس پارچہ حریر پر اسمائے

برھتیہ کو حرف "ھا" کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے مطابق تلاوت کرکے پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد ترکیب عمل کے مطابق اس مکتوبہ پارچہ حریر کو زیت و بلوط کی لکڑیوں کے کوئلوں پر ڈال کر جلا ڈالیں اور اس کی راکھ کو احتیاط کامل کے ساتھ سرمہ کے ہمراہ عرق گلاب میں پیس کر سرمہ دانی میں ڈال کر محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے مقاصد کے لیے اس کاجل کو استعمال کرکے جس کسی کے بھی روبرو ہوں گے وہ دیکھتے ہی فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر متذکرۃ الصدر وضع فلکی یعنی شرف شمس کا وقت ہاتھ نہ لگے تو عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو اس وقت تیار کرے جب زہرہ و مشتری کے مابین نظر تثلیث یا تسدیس واقع ہو رہی ہو یا پھر جب مشتری کا قمر سے قران عمل میں آ رہا ہو۔ وفق متذکرہ بالا کے متعلق و منسوب اس طریقہ عمل کے عامل کے لیے یہ شرط بیان کی گئی ہے کہ وہ اس عمل کو طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ہی سرانجام دے اور عمل کو مقررہ اوقات میں ہی مکمل کرلے ورنہ اپنے مقاصد میں ناکام رہے گا۔ اکابر و مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ اس عمل کو ابر و باراں کے نزول کے وقت تیار کرے اور پارچہ حریر کو جلانے کی بجائے اس پر اسمائے برھتیہ کو تلاوت کرکے لپیٹے اور انتظار کرے جب افق آسمان پر برستی بارش کے دوران بجلی کی چمک پیدا ہو تو رعد و برق کے وقت ان پارچہ حریر کو کھول دے۔ کڑکتی بجلی سے پیدا ہونے والی روشنی کی ایک معمولی سی کرن بھی اس مکتوبہ پارچہ پر پڑ جائے گی تو یہ حب و تسخیر کا ایک بے نظیر و بے عدیل طلسم بن جائے گا اسے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں ضرورت کے وقت اس مکتوب پارچہ کو روشنی میں ایک لمحہ کے لیے کھول کر جس بھی مطلوب کا نام لے کر پکاریں گے وہ بے

قرار و مضطرب ہو کر حاضر ہو گا۔ وفق مبارک (مزجل) کے اس عمل کو عمل میں لاتے وقت ذیل کی دعائیہ عبارت کو چند ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ آفات و بلیات سے امان میں رہیں۔ دعائیہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَفتَحُ لِی بِھَا اَبوَابَ حَاجَتِی وَتُغلِقُ بِھَا عَنِّی اَبوَابَ الشَّرِّ وَالتَّعسِیرِ وَتَکُونُ لِی بِھَا وَلِیًّا" وَنَصِیرًا" یَانِعمَ المَولٰی وَیَانِعمَ النَّصِیرُ ○

وفق متذکرۃ الصدر کی متعلقہ و منسوبہ خصوصیات میں سے اس کی ایک خاصیت کے ذیل میں تحریر ہے۔ لکھا گیا ہے کہ جو شخص اس وفق کو روزانہ نماز فجر کے بعد تحریر کرے اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کو اسمائے برھتیہ کے ہمراہ نیت صادقہ اور قلب خاشع کے ساتھ ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے اس پر اسرار و خواص کے دروازے کھل جائیں گے جس سے اس کی آنکھیں چمک اٹھیں گی اور دل تر و تازہ ہو جائے گا وہ ایسا آئینہ بن جائے گا کہ جس پر نظر کرکے دنیا جہان میں وقوع پذیر ہونے والے حادثات و واقعات کا علم از وقت علم حاصل کر لیا کرے گا۔

قحط و خشک سالی کے خطرہ کے پیش نظر طلب باراں کے لیے وفق (مزجل) کے عمل کا تحریر کرکے بلند و بالا جگہ پر لٹکانا علمائے عملیات و طلسمات کے معمولات میں سے ہے۔ راقم الحروف اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر عرض پرداز ہے کہ وفق (مزجل) کا عمل تمام اعمال سے بڑھ کر مجرب و معتبر ہے۔ یہاں تک کہ اکابر علماء کے نزدیک بھی یہ کبریت احمر کا حکم رکھتا ہے بنابریں اس کے خواص و اثرات میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی واقع نہیں ہوتی شرط

صرف یہ ہے کہ عامل اس کو شرائط و آداب اعمال کے مطابق بجالائے۔ وفق (مزجل) کے اس عمل کو عمل حاجت رواء کے نام سے بھی موسوم کرکے تحریر کیا گیا ہے کیونکہ یہ اپنے تمام تر مراتب و درجات کے لحاظ سے ہر مطلب و حاجت کے لیے مجرب المجرب ہے۔

اس وفق مبارک کو لکھیں اور اپنے پاس سنبھال رکھیں جب تک یہ عمل آپ کے پاس رہے گا کسی بھی قسم کی کوئی آفت و مصیبت نازل نہ ہو گی۔ اس کا حامل تمام مکروہات دنیا سے امن میں رہے گا۔ اور اگر اس کے متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو بھی ورد و وظیفہ کے طور پر پڑھتے رہیں گے تو خدائے تعالیٰ آپ کی زبان کو کذب و غیبت سے بچا رکھے گا اس کی مداومت ایمان و اقرار کی دولت سے مالا مال کر دے گی شر شیطان و سلطان سے محفوظ رہیں گے۔ مخفی اخبار و اسرار سے مطلع رہیں گے حقائق الاسماء کا کشف ہونے لگے گا اور اگر وفق (مزجل) کی دعوت قسم کے ساتھ ساتھ اسمائے برہتیہ کے عمل کی عبارت پر بھی مداومت اختیار کر لیں گے تو اس وفق مقدسہ کے متعلقہ اسی (۸۰) موکلات و ملائکہ کی جماعت کے سربر آوردہ روحانیات حاضر ہو کر تابع داری و فرمانبرداری کا اظہار و اقرار کریں گے۔ اس وفق کا حامل و عامل دین و دنیا کی عزت پائے گا یہ اس قدر جلالی عمل ہے کہ اس کا ذاکر جس کی طرف بھی غیض و غضب بھری ایک نظر کے ساتھ دیکھ لے گا تو وہ اسی وقت ہی غش کھا جائے گا۔ بنابریں اس عمل کے عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ کسی کی لیے بھی نہ تو بددعا ہی کرے گا اور نہ ہی کسی کے لیے اپنے دل و دماغ میں کوئی کینہ و حسد ہی رکھے گا۔ کیونکہ عامل جس کی طرف سے بھی کوئی ذرہ برابر بھی کد و خصومت رکھے گا تو وہ شخص اس عمل کے متعلقہ

روحانی و مخفی موکلات کے انتقام کا نشانہ بن جائے گا اور پھر اسے دنیا کی کوئی طاقت تیر قضاء کا نشانہ بننے سے نہ بچا سکے گی۔

متذکرہ بالا وفق مبارک کو مختلف قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کے لیے بھی بڑی اہمیت کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ کتب طلسمات و روحانیات میں اس وفق مقدس کے ذیل میں جو کچھ تحریر کیا گیا ہے اس میں سے اس سلسلے کے اعمال و اوراد کا ضمناً" بھی ذکر کیا جائے تو اس کے لیے ایک الگ دفتر درکار ہو گا۔ بنابریں صرف چند ایک امراض کے لیے ہی اس وفق مبارک کی متعلقہ تراکیب کی مختصری تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اس وفق مبارک کو چرم آہو پر لکھیں اور چھپاکی کے مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فی الفور شفایابی حاصل ہو جائے گی۔ خارش و جلن، بخار جیسی حرارت اور طبیعت میں پائی جانے والے بے چینی و گھبراہٹ جاتی رہے گی۔ یہ حقیر بھی وفق (مزجل) کے عمل کی اس ترکیب کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر اس کی زود اثری کا امتحان کر چکا ہے۔ میرے نزدیک چھپاکی کے علاوہ خارش خشک و تر، دعدر، چنبل و لوط اور جلدی امراض کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہ ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ اگر اس وفق مقدس کو لکھ کر پانی سے محو کرکے وہ پانی جذام و برص اور کوڑھ تک کے مریضوں کو بھی ایک مدت تک پلائیں اور بطور تعویذ رکھنے کے لیے بھی دیں تو اس عمل کی خیر و برکت سے متذکرہ بالا لاعلاج قسم کے امراض و عوارضات بھی نیست و نابود ہو جائیں گے۔ طلسمات و روحانیات کے موضوع پر لکھی جانے والی قدیم ترین کتابوں میں بھی اس وفق مبارک کی متعلقہ خصوصیات کے ذیل میں مرقوم ہے کہ یہ مکروہ و خبیث قسم کی بیماریوں کے روحانی علاج کے لیے معجز نماز

اثرات کا حامل عمل ہے۔ چنانچہ ہلاکت خیز عارضہ جسے خسرہ کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ آبلوں کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ اس مرض کے پیدا ہوتے ہی وفق (مزجل) کو لکھیں اور موی کاغذ میں لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ اس وفق مبارک کا بچے کے گلے میں حمائل کرنا اس کی صحت و سلامتی کا ضامن بن جاتا ہے۔ اور خسرہ کا شدید ترین حملہ بھی ناکام رہتا ہے۔ اس عمل کی قوت و تاثیر سے خسرہ زدہ بچے کے جسم پر سات آبلوں سے زیادہ آبلے نہیں نکل پائیں گے جبکہ نمودار ہونے والے آبلے بھی جلد تر دفعہ ہو جائیں گے۔ بچوں میں نمونیا کا عارضہ جسے ذبہ اطفال کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ بھی نہایت خبیث مرض ہے جس سے بے شمار بچوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں وفق مبارک (مزجل) کو لکھیں اور شہد عرق گلاب سے دھو کر بچے کو پلائیں فوراً" قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔ ام الصبیان یعنی مسان کا مرض بھی بچوں کے ہلاکت خیز عوارضات میں سے ہے۔ اس کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور مریض بچے کے گلے میں ڈال دیں نہایت مفید ہے۔ ایک قدیم قلمی بیاض میں تحریر ہے کہ جس گھر میں نر و مادہ سفید رنگ کی بطخوں کا جوڑا موجود ہو اس گھر کے بچے مرض مسان کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں۔ سبب اس کا یہ بیان کیا گیا ہے کہ بط سفید ایک ایسا آبی جانور ہے جو اسم مقدس (مزجل) یعنی اسمائے اربعہ (یا قیوم یا قائم) کا اپنی زبان میں ورد و وظیفہ کرتا رہتا ہے اور یہی ورد و وظیفہ ام الصبیان جیسی خبیث مرض کے دفع کرنے کا موجب بنا رہتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ (مزجل) کے حروف (ک ز ج ل) کا عددی مجموعہ اسی (۸۰) ہے یہ عدد دھات و فلزات میں سے تانبے و جست سے متعلق و منسوب ہے۔ ان ہر دو دھات کا مریخ و عطارد

سے تعلق ہے جبکہ اسم مقدس (مزجل) کے طبائع کے حروف و عناصر بھی مریخ و عطارد سے ہی متعلق ہیں۔ حکماء و علمائے یونان نے بیان کیا ہے کہ مریخ و عطارد کے قران کے اوقات میں تانبے اور جست کی تاریں لے کر ان کا بچے کے گلے کے اندازے کے مطابق گلوبند بنا لیں پھر وفق مبارک کی متعلقہ اشکال کو ریشم کے پارچہ پر لکھیں اور اس گلوبند کو اس پارچہ حریر میں سی کر بچے کے گلے میں پہنا دیں اس روحانی عمل و علاج کی بدولت بچہ کھانسی کی شکایت' دانت نکلنے کے زمانے کی بیماریوں' بدہضمی' قبض و اسہال آنکھوں کے دکھنے خارش اور بخار جیسے عوارضات سے محفوظ رہتا ہے۔ وفق (مزجل) کی متعلقہ دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم اَیَّتُهَا المَلُوکَۃُ العَلوِیَّۃُ وَالسِفلِیَّۃُ خُدَامُ هٰذَا الوَفقِ اَنْ تَنوَ کَلُوا بِهٖ بِحَقِ اَقفَیَالٍ اَقفَیَالَیشٌ اَقفَیَالَوشٍ اَقفَیَا لَینَخٌ اَقفَا یَا لَوخٍ اَقفَیَا لِیمٌ اَقفَیَا لَیمَاخٌ اَقفَیَا لَیمَاهٌ اَقفَیَا لَیمَانٍ اَنْ تَحضَرُو اِلیٰ فِی مُقَامِی هٰذَا" طَائِعِینَ وَلِحَاجَتِی قَاضِینَ وَتَظهَرُوالِی الاَجَابَۃِ وَتَفعَلُوا جَمِیعَ مَااَطلِبُہٗ وَاُرِیدُہٗ مِنْ جَلبِ الاَحوَالِ وَدَفعِ الاَسقَامِ وَالاَلاَمِ بِحَقِ مَااَقسَمتُ بِهٖ عَلَیکُم بَارَکَ اللّٰهُ فِیکُم وَعَلَیکُم○

(٦) اسم جلیل و جمیل بزجل اور حروف ہجمہ میں سے اس کے متعلقہ حرف الواو کا وفق مبارک یہ ہے۔

۲۱	۲۰	۲۵
۲۶	۲۲	۱۸
۱۹	۲۴	۲۳

اسم مقدس بزجل یا وددو' یا قاھر یا احد تین اسمائے حسنیٰ کا مجموعہ ہے یہ اسمائے شریفہ اپنے عامل و ذاکر کو امن و سلامتی اور فتح و نصرت سے ہمکنار کر دیتے ہیں۔ اس عمل پر مواظبت کرنا حب و تسخیر کے ساتھ ساتھ اعداء و اشرار کے شر و فساد سے بھی حفاظت کا ذریعہ بنتا ہے۔ اسم مبارک (بزجل) کو عقیق پر کندہ کروا کر اس کو داہنے ہاتھ میں پہننا اس کے حامل کو فراخئ رزق اور کشائش کاروبار جیسی دولت عظیم سے نواز دیتا ہے۔ اور اگر نماز فجر سے کچھ دیر پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر تیرہ تیرہ مرتبہ اس اسم مبارک کی دعوت قسم کو تلاوت کیا جائے اور اگر اس عمل پر مداومت اختیار کر لی جائے تو عامل زندگی بھر کے لیے فقر و فاقہ اور بے نوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جب شمس برج حمل کے انیسویں (۱۹) درجہ پر نزول کرے تو اس وقت طلائے خالص کی لوح پر وفق متذکرہ الصدر کو کندہ کر لیں۔ یہ لوح مبارک جس شخص کے پاس بھی ہوگی وہ جیتے جی صحت مند اور جوان و توانا ہی رہے گا۔ بڑھاپا اس کے قریب تک بھی نہ آئے گا اور وہ کبھی بھی کسی مرض و درد کا شکار نہ ہو گا اور جب اس کا آخری وقت آئے گا تو بھی وہ ذکر خدا کرتا ہوا داعئ اجل کو لبیک کہہ دے گا۔ وفق مبارک بزجل اپنی خصوصیات کے لحاظ سے ایک ایسا اسراری عمل ہے کہ جس کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ ایسا مسافر جو اثنائے سفر میں اپنا راستہ بھول جائے

اور اس جگہ رہنمائی کرنے والا بھی کوئی موجود نہ ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اس وفق مبارک کو لکھے ایسا ممکن نہ ہو تو اس کی متعلقہ دعوت قسم کا ورد کرنا شروع کر دے۔ خدائے بزرگ و برتر کی حکمت کاملہ و بالغہ سے اس عمل کے متعلقہ ملائکہ میں سے ایک ملک مقرب فی الفور ظاہر ہو گا جو عامل کا ہاتھ پکڑ کر اسے اس کی منزل تک پہنچا دے گا۔

راقم الحروف ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ وفق متذکرہ بالا درحقیقت تسخیرات کے سلسلے کے اعمال و اوراد کے لیے ہی ترآکیب دیا گیا ہے۔ تاہم یہ اس عمل کی کراماتی حیثیت ہے کہ یہ عموی طور پر جملہ قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے بھی حسب ضرورت و حالات عمل حاجت رواء کا کام دیتا ہے۔ خصوصی سلسلے کے اعمال جن کا موضوع تسخیرات ارواح و روحانیات ہے ان اعمال کی اہمیت سے کوئی بھی روحانی عالم و عامل ناواقف نہ ہے۔ وفق متذکرہ الصدر کے ضمن میں۔۔۔ تسخیرات کے اعمال و اوراد کے سلسلے کی جن ترآکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے چند ایک قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہیں۔

۱۔ وفق (بزجل) کے سلسلے کے ذیل کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ چاند گرہن کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو اس کی دعوت قسم اور اسمائے برحیتہ کے عمل کے ساتھ تحریر کر کے پانی کی کسی صاف و شفاف بوتل میں ڈال دیں اور مضبوط کارک لگا کر گرہن کے سایہ میں تمام وقت پڑا رہنے دیں۔ تسخیر ارواح و روحانیات کا عمل تیار ہے۔ حسب ضرورت اس بوتل کے پانی میں سے تین چار قطرے لے کر بوقت شب آنکھوں میں ڈال لیں اور خاموشی کے ساتھ شب باش ہو جائیں۔ بفضل خدا اسی رات ہی عالم خواب میں ارواح و

روحانیات سے ملاقات ہو گی۔ یہ عمل میرا بارہا بار کا آزمایا ہوا مجرب المجرب
ہے میں نے اس ترکیب سے زیادہ زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے والی کوئی
ترکیب نہیں دیکھی۔ سہل الحصول ہونے کے باوجود ممتاز و اعظم ترین تراکیب
سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس عمل کو کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہو گا کیونکہ یہ
اپنے موضوع کے لیے ایک ہی رات میں اثر دکھانے والا عمل ہے۔ یہ عمل
میرے علاوہ میرے ہزارہا ہم عصر اور تلامذہ کا بھی آزمایا ہوا ہے۔ میں ہمیشہ
سے اس عمل کو چاند گرہن کے اوقات میں تیار کرتا چلا آ رہا ہوں۔ آپ بھی
تیار کر کے خود تجربہ کریں۔ ارواح و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے ازحد مفید
عمل ہے۔ اس عمل کے عاملین کے لیے اس عمل کی متعلقہ شرائط کے طور پر
ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جس دن وہ اس عمل کو بجا لانے کا قصد و ارادہ
رکھتے ہوں اس دن مطلع کا صاف ہونا ضروری ہے' کیونکہ یہ عمل ابر آلود
دنوں میں کامیاب نہیں ہوتا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ عمل سے پہلے حسب
توفیق و برداشت صدقہ و خیرات کریں۔ عمل کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد بجا
لائیں۔ اسی طرح یہ بھی اشد ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس عمل کو پاک و
پاکیزہ مکان میں ہی بجا لائیں عمل کے وقت بخورات و خوشبویات کو بھی
جلائیں اور جب تک نیند نہ آ جائے اس وقت تک درود پاک کی تلاوت
کرتے رہیں۔ یقین کیجئے گا کہ آپ عمل کی رات نہایت آرام و سکون کے
ساتھ سوتے بھی رہیں گے اور ارواح و روحانیات کا نظارہ و مشاہدہ بھی کرتے
رہیں گے۔

۲۔ تسخیرِ ارواح و روحانیات کے حقائق و دقائق کا حامل ذیل کا عمل
اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص وفق (برجل) کے سلسلے کے

عمل پر عمل پیراء ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس عمل کی ابتداء پیروار'
جمعرات یا جمعۃ المبارک کے دن سے کرے۔ عمل سے قبل غسل کرے اور
دو رکعت نماز برائے مشاہدہ و احضار ارواح و روحانیات ادا کرے۔ پھر یقین
کامل اور نہایت دل جمعی کے ساتھ وفق متذکرۃ الصدر کی عبارت عمل کو پڑھنا
شروع کر دے۔ چالیس روز تک بلاناغہ اس عمل کو تین سو چونسٹھ (۳۶۴)
دفعہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے پہلے عشرہ کے دوران ہی ارواح و روحانیات کی
ایک جماعت درود پاک کا ورد کرتے ہوئے عامل کے سامنے حاضر ہو گی اور اس
کی مطلوبہ حاجات میں اس کی استمداد کرے گی۔ اگر خدانخواستہ تاخیر ہو گی تو
دوسرے عشرہ میں یا پھر زیادہ ہی کوئی امر مانع ہو گا تو چلہ کے آخری روز وفق
(برجل) کے موکلات ارواح و روحانیات کے ساتھ عامل کے حضور دست بستہ
حاضر ہوں گے۔

۳۔ معتبر روایات میں مذکور ہے کہ اگر کوئی عامل کسی قبر کے سامنے کھڑے ہو
کر اسم مقدس (برجل) اس کی متعلقہ قسم اور اسمائے برحتیہ کے عمل کو تین
سو چونسٹھ (۳۶۴) دفعہ پڑھے تو بغیر کسی واسطہ و وسیلہ کے صاحب قبر کو اس
کے جسم و روح کے ساتھ ملاحظہ کر سکے گا۔ وفق (برجل) کے عمل کی متعلقہ
اس ترکیب کو عمل میں لانا چاہیں تو شب پنجشنبہ کو نصف شب کے وقت نیند
سے بیدار ہو کر غسل کریں۔ پاک و پاکیزہ لباس پہنیں اور طہارت جسمانی کے
ساتھ ساتھ حضور قلب بھی حاصل کریں۔ پھر جس صاحب قبر کی روح سے
ملاقات کرنا چاہیں سب سے پہلے اس کے لیے دعائے مغفرت کریں اور پھر اس
کے سرہانے رو بقبلہ ہو کر عمل متذکرہ بالا کو تلاوت کریں۔ ایک ہی رات اور
ایک ہی نشست میں کشف القبور کے عامل ہو جائیں گے۔

۴۔ علماء و حکماء کے نزدیک اگر کوئی شخص وفق حنذکرۃ الصدر کو سبی کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ارواح و روحانیات کو مشاہدہ کرے۔ یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ اگر اسم مبارک (برجل) کا ورد بھی کیا جائے تو ارواح و روحانیات کے مشاہدہ سے بھی بڑھ کر عجیب و غریب مخلوقات علویہ و سفلیہ کو دیکھے گا۔ علمائے علم و فن کی تحقیقات کے مطابق سبی سے مراد گربہ دشتی یعنی سیاہ بلی ہے۔ جبکہ علماء کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ سبی سے مراد درندہ ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شیر کو سبی کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو بجا لاتے وقت اس بات کی احتیاط کی جائے کہ جس بھی جانور کی کھال پر اس عمل کو تحریر کیا جائے وہ پارچہ کھال دباغت شدہ ہو۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ نماز ادا کرتے وقت اس کھال کے ٹکڑے کو اتار کر علیحدہ کر کے رکھ دیا کرے کیونکہ اس کھال سے نماز نہیں ہو سکتی۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کھال کے پارچہ کو سورج کی روشنی کے سامنے کھول کر نہ رکھا جائے اس سے اس کی مشاہداتی تاثیر ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح جب اس کھال کو لٹکائے ہوئے ہوں تو قبرستان کی طرف بھی نہ جائیں۔ مرگ والے گھر اور جس گھر میں بچے کی پیدائش ہوئی ہو وہاں بھی اس عمل کو حمائل کر کے لے جانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اس حیرت انگیز اسراری ترکیب عمل کو میں ازخود اسمائے برھتیہ کے عمل کی متعلقہ خصوصی ترکیب کی چلہ کشی کے بعد عمل و تجربہ کے طور پر آزما چکا ہوں۔ واقعی کمال درجہ کا موثر عمل ہے۔ ارباب علم و فن مشاہداتی ضروریات کے لیے اگر کسی عمل کو عمل و تجربہ میں لانا چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہ مل سکے گا شائقین و مبتدی حضرات کے لیے تو یہ ایک نایاب تحفہ ہے۔

۵۔ ارواح و روحانیات کے علاوہ اگر کسی قسم کی دوسری مخفی مخلوق از قسم جنات و موکلات ہواتف و کرکبل یا ہمزاد و پریان کی تسخیر کرنا مطلوب ہو تو اکابر علمائے علم و فن کی روایات کے مطابق ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے عروج ماہ کے کسی نوچندے دن سے اس عمل کی ابتداء اس طریقہ سے کی جائے کہ وفق (مزجل) کو اس کی متعلقہ دعوت قسم اور اسمائے برھتیہ کے ساتھ تیرہ (۱۳) مرتبہ روزانہ مشک و زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کر دیں۔ عمل کے لیے تنہا جگہ کی ضرورت ہے عمل کے دوران اگر روزے رکھے جائیں تو نہایت ہی بہتر رہے گا۔ تاہم روزے رکھنے کی کوئی باقاعدہ شرط موجود نہ ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق اسم مقدس (برجل) کو چالیس روز میں سوا لاکھ مرتبہ تلاوت کر لیں۔ ادائے زکوۃ کے بعد وفق مبارک کو تو حسب دستور تیرہ (۱۳) مرتبہ کی تعداد معینہ و مقررہ کے مطابق ہی روزانہ بلاناغہ لکھتے رہیں جبکہ اسم مبارک برجل کو تین سو چونسٹھ دفعہ مداومت عمل کے طور پر روزانہ تلاوت کر لیا کریں۔ ضرورت کے وقت کسی علیحدگی کے مکان میں وفق مبارک کو تحریر کر کے دعوت قسم کو چند ایک بار پڑھیں اور پھر اسم مقدس (برجل) کا ورد کرنا شروع کر دیں جس بھی مخفی مخلوق کی تسخیر کا ارادہ کریں گے۔ اسی وقت آموجود ہو گی۔ دعوت قسم کی عبارت یہ ہے۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا خُتَّامُ هٰذَا الوَفقِ وَالاِسمِ وَمَا فِیهِ مِن اَسرَارٍ وَاَنوَارٍ وَجَمِیعُ اَسمَاءٍ وَاَعدَادِهَا وَعُلُومٌ اَن تَبعَثُوا اِلَیّ خَادِمًا. مِن خُتَّامِکُمُ السِفلِیَّه وَالعَلوِیَّتَه وَتَامُرُوهُ اَن یُطِیعَنِی وَیَمتَثِلُ اَمرِی وَیَقُومُ

بِقَضَاءِ حَوَائِجِی بِحَقِّ مَاتَلَوْنَهُ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْتَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَسْرِعُوْا فِی مُقَامِی هٰذَا وَسَاعَتِی هٰذِهٖ بِحَقِّ مَاجَعَلَکُمْ خُدَّامًا لِوَفْقِ بُرْجَلَّ وَمَا بِهٖ وَبِحَقِّ یَاوَدُوْدُ یَاقَاهِرُ یَااَحَدُ ○

۷۔ اسم مقدس ترقب اور حرف زا کے اصول و قواعد کے مطابق تراکیب دیے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔

۷	۲۲	۵	۸	۱۹
۶	۱۳	۱۷	۱۰	۲۰
۲۵	۱۱	۱۳	۱۵	۱
۲۴	۱۴	۹	۱۳	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۲۳

علوم مخفیات و روحانیات کے اکابر و مشائخ کے مطابق وفق مقدس (ترقب) اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس وفق مبارک سے مختلف تراکیب و نتائج کے حامل جو اعمال و اوراد وابستہ ہیں ان میں سے چند ایک کی مختصر سی تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

وفق مقدس ترقب کا تحریر کر کے بطور تعویذ سنبھال رکھنا بادشاہ و امراء اور شرفاء و سلاطین کی مجالس میں جہاں معزز بناتا ہے، عزت و تکریم ملتی ہے وہاں عامل کی ہر حاجت کی حاجت روائی بھی ہو جاتی ہے۔ تمام لوگ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں وہ ہم عصروں اور ہم عمروں میں مقبول ہو جاتا ہے۔ اس وفق مبارک کا حامل ہمیشہ خود بھی خوش رہتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اس

سے خوش رہتے ہیں۔ وہ اگر کسی عہدہ یا ملازمت کی خواہش رکھتا ہے تو اس میں بھی اسے خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوتی ہے اگر کوئی تجارت یا کاروبار شروع کرتا ہے تو اس میں اسے بے حد و حساب نفع ہوتا ہے (ترقب) کا وفق اور اسم مقدس ترقب کا ورد شرم و حیاء پیدا کرتا ہے۔ بد خلق کو خوش خلقی کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ وفق مبارک کے عمل کو لکھنے کا ارادہ ہو تو عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے جس دن بھی لکھیں اس دن کی سعید ترین ساعت میں ہی لکھیں۔ اس دن کے متعلقہ بخور کا دخنہ بھی جلائیں اور وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کا وررود وظیفہ کرتے رہیں۔ طہارت کاملہ کا خیال رکھیں۔ عمل کے متعلقہ روحانی موکلات سے مدد مانگیں اور اپنی حاجات و مشکلات کو پوری طرح بیان کریں یاد رکھیں شرائط کا پورا کرنا مقاصد و مطالب کی کامیابی کی ضمانت بنتا ہے۔

کتب طلسمات میں مرقوم و مسطور ہے کہ اگر عامل وفق متذکرہ بالا کو شمس کی ساعت میں سونے کی لوح پر اس کی متعلقہ قسم اور اسمائے برہتیہ کے ساتھ کندہ کرے اور پھر اس لوح کو حریر زرد کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے تو حصول اقتدار اور فتح و غلبہ کے لیے نہایت کارگر ثابت ہو گی۔ دشمنوں کے مکر و حیلہ جات سے محفوظ رہیں گے۔ ساعت قمر میں جب طالع سرطان یا ثور ہو تو اس وقت چاندی کی لوح پر کندہ کروالیں اور سفید رنگ کے ریشم کے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ جب کبھی بھی کوئی مشکل پیش آئے یا قضائے حاجت کے لیے مدد درکار ہو۔ دشمنوں سے حفاظت یا ان پر غلبہ پانے کا ارادہ ہو تو اس وقت اس لوح کو پہن لیں۔ قضائے حاجات اور حصول غلبہ و اقتدار کے لیے موثر تحفہ ہے جو طلب و حاجت ہو

گی یقینی طور پر پوری ہو جائے گی۔ اس لوح مقدس کی برکت و تاثیر سے اس کے عامل و حامل کو حب و تسخیر کی قوت حاصل ہو جائے گی۔ چنانچہ جو شخص بھی اس کے پاس آئے گا یا عامل خود کسی طلب و حاجت کے لیے کسی کے پاس جائے گا تو عامل کا مقابل عاجزی و تواضع اور اخلاص و انکساری سے کام لے گا۔ وقتِ ترقب کو چاندی اور تانبے کی مخلوط لوح پر کندہ کروائیں اور حریر سرخ یا سفید میں لپیٹ کر گلے میں باندھ لیں۔ یہ لوح حرز اعظم کا کام دے گی۔ اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب عطارد کا شرف واقع ہو یا اوج عطارد ہو۔ یہ لوح اگر کسی غلام کے پاس ہو گی تو وہ آزاد ہو گا۔ فقیر اپنے پاس رکھے گا تو غنی ہو جائے گا۔ ذلیل و کمزور کے پاس ہو گی تو وہ صاحب عزت و توقیر ہو گا معقود عورت و مرد کے پاس ہو گی تو اس عورت و مرد کی جلد تر شادی ہو سکے گی۔ بیمار کو دیں گے تو شفایاب ہو گا۔ دو ناراض دوستوں یا میاں بیوی کو دیں گے تو ان کی ناراضگی جاتی رہے گی۔ حاکم و بادشاہ کے پاس ہو گی تو اس کا اقتدار طویل ہو گا۔ فوج و لشکر اور امراء و وزراء اسکے وفادار رہیں گے۔

وقت متذکرۃ الصدر کو شرف زہرہ یا اوج زہرہ میں مخلوط دھات کی لوح پر کندہ کروائیں اور اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں یہ لوح مبارک سعادت و خوش بختی کا نشان ہے خوشی و مسرت کی علامت ہے اس وقت کو ساعت زہرہ میں جست کی لوح پر بھی کندہ کروایا جا سکتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ یہ لوح مقدس خصوصی طور پر مستورات کی تسخیر کا حکم رکھتی ہے چنانچہ اسے پہن کر جس بھی عورت کے پاس جائیں گے اس کے دل میں آپ کے لیے حد درجہ کی محبت پیدا ہو جائے گی وہ نہایت انس و عقیدت سے پیش آئے گی اور فوراً حاجت روائی کرے گی۔ جنگ و جدل کے میدان میں دشمن سے مقابلہ آرائی

کے وقت یہ لوح جس کسی کے بھی پاس ہو گی وہ شخص دشمنوں پر غالب و قوی رہے گا۔ مستورات کی متعلقہ پوشیدہ و پیچیدہ امراض و عوارضات کے لیے اس لوح مبارک کا دھو کر پلانا شفایابی بخشتا ہے۔ دو شراکت داروں کے لیے اس لوح کا تیار کر کے انہیں دینا ان کے کاروباری امور و معاملات میں بہتری و کشادگی کو پیدا کر دیتا ہے۔ وقت ترقب کو شرف مریخ، اوج مریخ یا مریخ کی سعد نظرات میں اس کی متعلقہ دھات لوہا کی لوح پر کندا کر کے اپنے پاس رکھیں تو یہ لوح بے خوفی و بے دھڑکی پیدا کرتی ہے۔ مہمات اور جدال و قتال میں فتح مندی لاتی ہے۔ اگر وقت متذکرہ بالا کو سرخ تانبے کی لوح پر منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کندہ کروایا جائے تو یہ لوح اعداء و اشرار کے مقابلہ کے لیے شجاعت و قوت عطا کرتی ہے۔ اسے پہن لیں فتح و کامرانی قدم چومے گی دشمنوں کے دلوں پر آپ کا خوف و رعب بیٹھ جائے گا وہ مقابلہ کرنے کی بجائے پسپائی اختیار کر لیں گے۔ اس لوح کے حامل کو جنگ کے میدان میں کوئی زخم یا نقصان نہ پہنچ سکے گا اور نہ ہی کوئی شخص اسے نقصان پہنچانے کی کبھی جرات ہی کر سکے گا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ عروج و ترقی پائے اسے اقتدار و حاکمیت ملے۔ لوگ اس کی عزت و تکریم کریں۔ دوسروں پر اس کا رعب و دبدبہ قائم ہو۔ کوئی بھی شخص اس سے بغض و عناد نہ رکھے تو اسے چاہئے کہ وہ اس وقت مبارک کو لوح حدیدی پر شرائط متذکرہ بالا کے مطابق تیار کروا کر اپنے پاس رکھے۔ عجیب التاثیر ہے۔
اسی طرح اس وقت مبارک کا اوج مشتری، شرف مشتری یا مشتری کی سعد ترین نظرات کے اوقات میں اس کی متعلقہ دھات قلعی کی لوح پر کندہ کر کے حریر سفید میں لپیٹ کر اس کا اپنے پاس رکھنا حصول زر و مال کا سبب بنتا ہے۔ اس

لوح کا علماء و حکماء امراء و وزراء قاضیان و مفتیان کے پاس ہونا ان کے متعلقہ
امور و معاملات کے لیے سونے پر سہاگے کا حکم رکھتا ہے۔ ہر قسم کی خرید و
فروخت، مکانات کی تعمیر، کھیت و کھلیان کا لگانا، قیام امن کے لیے کوشاں ہونا،
نقل مکانی کرنا، طلب حقوق کے لیے نکلنا اور اعمال خیر کا سرانجام دینا، مطلوب
ہو تو متذکرہ بالا لوح کو اپنے پاس رکھیں نہایت مبارک ثابت ہو گی۔ وفق
متذکرۃ الصدر کو شرف زحل لوح زحل یا زحل کی سعد نظرات میں شرائط
عمل کے مطابق فولادی لوح پر کندہ کروالیں۔ اس لوح کو اپنے پاس رکھیں۔
جب تک یہ لوح آپ کے پاس رہے گی آسمانی و زمینی آفات و بلیات سے
محفوظ رہیں گے۔ اسی طرح ظاہری و باطنی دشمنوں سے بھی خدائے غالب و
برتر کی حفظ و امان میں رہیں گے۔ اس لوح کا مال تجارت میں رکھنا نفع دیتا
ہے۔ حاملہ کو بنا تکلیف کے بغیر ولادت کے لیے مفید و موثر ہے۔ اعداء و
اشرار کے مابین بغض و تفرقہ کے لیے اس لوح کو پانی سے دھو کر اس پانی کا ان
دشمنوں کے ہاں چھڑکنا ان کے درمیان ہمیشہ کی جدائی و دشمنی کو پیدا کرتا ہے۔
خانہ خرابی اور رنجیدہ خاطری کے لیے بھی بلاشک و شبہ یہ عمل اکسیر الاثر
ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے چال چلن اور اس کی عادات بد کو ختم کرنا
چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس لوح کو تیار کرکے اس کے گلے میں ڈال دے' یا
گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دے۔ بحکم خدا وہ عورت حرام کاری سے
باز آ جائے گی۔ اس لوح کا دھو کر پلانا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔ علاوہ بریں جہالت
و غرور، بخل و حقارت، کینہ و حسد اور جھوٹ و دجل جیسی کمزوریوں کے لیے
بھی شافی علاج ہے۔ سرکش و نافرمان اولاد کو بھی پلا دیکھیں تابع دار و فرمانبردار
ہو جائے گی۔ اگر کوئی صاحب قلم یا صاحب دیوان یا ادیب و شاعر اس لوح کو

اپنے پاس رکھے تو بلاشک و شبہ کامیاب ہو اور نیک نام ہو۔

وفق ترقب اور احکامات کواکب

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے برھتیہ کی تراکیب کے اسمائے
سبع (برھتیہ، کریر، تتلیہ، طوران، مزجل، بزجل، ترقب) جن کے متعلقہ و
منسوبہ اعمال و اوراد کو ان کی مختصری تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا چکا
ہے۔ ایسے اسماء ہیں کہ جن کے مراتب و درجات اور ان کی مختلف اشکال کے
خواص و اثرات کو احکامات کواکب کے ساتھ بھی منسوب کرکے بیان کیا گیا
ہے۔ بنابریں اسمائے سبعہ برھتیہ کو اسمائے سبعہ کواکب کے نام سے بھی پکارا
جاتا ہے۔ اسمائے سبعہ کے اسرار و عجائبات اور ان کے متعلقہ خواص و اثرات
کی تفصیل کے لیے ایک الگ اور مستقل کتاب کے لکھنے کی ضرورت ہے۔
سردست ان اعمال و اوراد میں سے چند ایک زود اثر اعمال کو ضبط تحریر میں لایا
جاتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے گا۔

ا۔ اسمائے سبعہ کے متعلقہ اوفاق جن میں (ترقب) کا زیر نظر وفق بھی شامل
ہے، ان تمام تر اوفاق کی تراکیب کی بنیاد پر ایک دوسرا وفق ترتیب دیا گیا ہے
جسے وفق ترقب اور وفق برائے اسمائے سبعہ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ یہ وفق
مبارک جو جامع الاوفاق ہے بلاشک و شبہ اپنے ظاہری و باطنی حقائق و دقائق
کی بنیاد پر ایک مستقل وفق ہے کہ اسمائے برھتیہ کے جملہ قسم کے اوفاق کا
دارومدار اسی وفق پر ہی مشتمل ہے۔ وفق موصوف کی کتابت کی ترکیب کے
ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ شرف شمس، اوج شمس یا پھر
شمس کی متعلقہ نظرات کے اوقات میں اس وفق کو مشک و زعفران سے لکھ کر

موم جامہ کرے اور بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ مشکلات سے نجات پا جائے گا۔ کرب و درد کا نام و نشان تک بھی نہ رہے گا۔ انس و جن اطاعت گزار بن جائیں گے۔ خدائے تعالیٰ اس وفق مقدس کے حامل و عامل کو اس قدر رزق و رمل عطا فرمائے گا کہ جس کا اسے گمان تک بھی نہ ہو گا۔ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیاب ہو گا۔ اس کے لیے فتوحات و برکات کے دروازے کھل جائیں گے۔ وفق اسمائے سبعہ یہ ہے:۔

791	لیاجیم	لیاغو	لیانور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشعش
1077	لیاغو	لیانور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشعش	لیاجیم
327	لیانور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشعش	لیاجیم	لیاغو
647	لیاروث	لیاروغ	لیاروش	لیاشعش	لیاجیم	لیاغو	لیانور
1247	لیاروغ	لیاروش	لیاشعش	لیاجیم	لیاغو	لیانور	لیاروث
547	لیاروش	لیاشعش	لیاجیم	لیاغو	لیانور	لیاروث	لیاروغ
671	لیاشعش	لیاجیم	لیاغو	لیانور	لیاروث	لیاروغ	لیاروش

وفق زرقب یا وفق اسمائے سبعہ کی خصوصیات کے حامل وہ اعمال و اوراد جو احکامات کواکب کی بنیاد پر تراکیب دیئے گئے ہیں ان سے مراد اوضاع و اوقات کواکب کے علاوہ کواکبی اثرات اور ان کے متعلقات و منسوبات بھی ہیں۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں کھجور کے سات عدد دانوں پر اسمائے سبعہ کو وفق زرقب کی دعوت قسم کے عمل کی عبارت کے ساتھ تیرہ (۱۳) مرتبہ تلاوت کرکے مطلوب کو کھلا دیں فریفتہ و شیدا ہو جائے گا۔ عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے نو چندے اتوار کے دن اس کی پہلی ساعت میں مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے کے پارچہ پر وفق حنذکرۃ الصدر کو تحریر

کرکے چراغ میں روغن زیتون ڈال کر اس کا فتیلہ بنائیں اور عود و مصطگی کے دخنہ کے ساتھ جلائیں۔ مطلوب فی الفور حاضر ہو گا اس طرح پر کہ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی وہ دیوانہ وار شدت جذبات سے مطلوب جانوروں کی طرح طالب کے قدموں سے لپٹ جائے گا۔ شرف شمس کا وقت دستیاب ہو تو اس وقت وفق حنذکرہ بالا کو دعوت قسم اور ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ لکھیں اور بخور شمس کا دخنہ سلگا کر اس کی دھوپ دیں۔ دھوپ دے کر اس وفق مبارک کو اپنے گلے میں لٹکا لیں۔ مطلوب بے قرار ہو کر چلا آئے گا۔ عبارت عمل یوں ہے:۔

أُقْسِمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِوَفْقِ الزَّرْقَبِ إِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنِي وَأُجِبْتَ دَعْوَتِي وَقَضَيْتَ حَاجَتِي وَأَمْلَتَ لِي رُوحَانِيَّتَهُ كُنَّا وَكُنَّا بِحَقِّ أَسْمَاءِ السَّبْعَةِ وَمَا فِيهِ مِنْ أَسْمَاءِ اللّٰهِ الْكِبَارِ الَّذِي بِهَا أَصَى وَبِهَا أَنَارَ إِلَّا بَعَثْتَ لِي حَبِيبًا " أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى كُنَّا وَكُنَّا فِي الْمُحَبَّةِ وَالْمِيلَانِ هَيَا هَيَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةُ السَّاعَةُ۝

اوج شمس کے وقت کاغذ کے کسی ایک ٹکڑے پر ایک مرد کی شکل و صورت کا ایک خاکہ تیار کریں۔ اس خیالی خاکہ کے سر پر (لیاجیم) اور اپنے مطلوب کا نام تحریر کریں۔ پھر اس تصویر کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر (لیاغو) اور اسی طرح بائیں ہتھیلی پر (لیانور) جوف بطن پر (لیاروث) دائیں ٹانگ پر (لیاروغ) بائیں طرف (لیاروش) اور پیشانی پر (لیاشعش) لکھ دیں وفق حنذکرۃ کے متعلقہ اسمائے سبعہ کے بعد حنذکرہ بالا تصوراتی ہیولی کی پشت پر

کریمہ (سَنَسۡتَدۡرِجُهُم مِّنۡ حَیۡثُ لَا یَعۡلَمُونَ) کے کلمات مبارکہ کو تحریر کریں۔ اس طرح تصویر کے سینہ کے مقام پر (تَوَکَّلُوا یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الۡاَسۡمَاءِ بِجَلۡبِ کَذَا اِلَیَّ کَذَا) کو لکھیں اس عمل کی بجاآوری کے بعد مصطگی و سندرس کے دخنہ کی دھوپ دیں اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو لپیٹ کر موم جامہ کرکے آتش دان کے قریب رکھ دیں ایک ہی رات میں مطلوب ماہی بے آب کی طرح تڑپ تڑپ کر جان و دل اپنے طالب کے نام کر دے گا۔

ایسا سال جس سال نوروز اتوار کو واقع ہو اس اتوار کے دن اس کی پہلی یا پھر آٹھویں ساعت میں وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر کرکے اس پر دعوت قسم کے عمل کو تیرہ (۱۳) دفعہ پڑھ کر پھونک دیں ازیں بعد کسی قسم کا کوئی خوشبودار دخنہ سلگائیں اور اس دخنہ کی دھوپ دے کر اس کاغذ کو بلند جگہ پر ہوا میں لٹکا دیں۔ غروب آفتاب سے قبل بلکہ اس سے بھی پہلے مطلوب تیز آندھی کی طرح قدموں میں آگرے گا۔

۲۔ قمر جب برج ثور میں درجات شرف پر طالع ہو تو اس وقت وفق مبارک (ترقب) کو لوح قمری پر تحریر کرلیں یہ لوح مبارک حصول مراتب، عزت و تکریم، دوسروں کے دلوں میں محبت و اخلاص کے پیدا کرنے کے لیے سریع الاثر ہے۔ علمائے علم وفق فرماتے ہیں کہ یہ لوح مقدس ان لوگوں کے لیے نہایت نفع بخش ثابت ہوتی ہے جو اپنی ملازمت یا عہدہ پر جبری علیحدگی کے بعد دوبارہ بحالی کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اوج قمر کے اوقات میں وفق کے اسمائے سبعہ لکھ کر جس محتاج و پریشان حال کو دیں گے کہ وہ شخص اس لوح کو نے پاس رکھے تو اس مالی و معاشی طور پر تباہ حال شخص کی محتاجی مالداری میں

بدل جائے گی۔ اس کے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ کشائش رزق کے لیے اکسیر صفت فوائد کی حامل لوح ہے۔ قمر جب اپنے طالع برج سرطان کے ساتھ بحالت مستقیم طلوع کرے تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو کاغذ پر تحریر کریں پھر سات مختلف کنوؤں کا پانی لا کر اس پانی سے دھوئیں یہ پانی جس مریض دل کو پلائیں گے وہ بحکم خدا شفایاب ہو جائے گا۔ قمر جب مسعود الحال ہو تو اس وقت وفق اسمائے سبعہ کو کسی کاغذ پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی یا عرق بادیان سے دھو کر سل و دق کے ستائے ہوئے جس بھی لاعلاج مریض کو ایک ہفتہ تک پلائیں گے تو وہ اس موذی عارضہ سے بچ نکلے گا۔ محبت و مواصلت زوجین کے لیے اس وفق مبارک کا قمر کے قوی الحال ہونے کے اوقات میں تحریر کرکے دونوں میاں بیوی کو پلانا نہایت مجرب عمل ہے۔

۳۔ اگر عامل کا ارادہ ہو کہ وہ مفقود الخبر غائب کو واپس بلائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقصد کے لیے وفق اسمائے سبعہ کو اس شخص کے پہنے ہوئے کپڑے کے کسی ایک ٹکڑے پر تحریر کرے پھر اس پارچہ کا فتیلہ بنائے اور اس فتیلہ کو ساعت عطارد میں لبان ذکر، جاوی و خرنوب نوی کے دخنہ کو سلگا کر اس پر جلا ڈالے۔ اس عمل کو بجا لاتے ہوئے وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم کو بھی آٹھ (۸) بار تلاوت کرکے پھونک دے، مطلوبہ شخص واپس چلا آئے گا۔ عطارد کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو قطران سے لکھیں اور جن گرفتہ کے گلے میں لٹکا دیں۔ آسیبی و جناتی تسلط سے چھٹکارا پانے کے لیے سریع الاثر ثابت ہو گا۔ اوج عطارد کے وقت عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق وفق ترقب کو جلد ثعلب مدبوغ پر زعفرانی سیاہی سے تحریر

کر رکھیں، ضرورت کے وقت اس کھال کو سر پر باندھ لیں اور دعوت قسم کے
عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ جب تک یہ کھال سر پر اور عبارت عمل کا
ورد زبان پر رہے گا۔ جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی آپ کو نہیں دیکھ سکے گا۔
علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کسی ظالم و جابر کو سزا کے طور پر ایسی مرض
و درد میں مبتلا کر چاہیں کہ جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہو سکے اور نہ ہی کوئی
علاج تو اس کے لیے نخلستان سے کھجور کے سات عدد ترو تازہ جریدہ جات
لائیں اور اوج عطارد کے اوقات میں ان میں سے ہر ایک پر وفق متذکرہ بالا
کے اسماء کو لکھیں اس عمل کے ساتھ ظالم اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر
کریں۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد ان تمام جریدہ جات کو کسی کہنہ و
بوسیدہ قبر میں دبا دیں۔ جوں جوں یہ جریدہ جات خشک ہوتے چلے جائیں گے
اسی طرح عامل کا دشمن مبتلائے مرض و درد ہوتا چلا جائے گا اور پھر جب تمام
شاخیں مکمل طور پر خشک ہو جائیں گی تو وہ ظالم و بدباطن شخص بھی لاعلاج
امراض و عوارضات کا شکار ہو کر رہ جائے گا اور اس کی یہ حالت اس وقت
تک برقرار رہے گی جب تک کہ ان تمام جریدہ جات کو قبر سے نکال کر ان پر
کتابت کردہ اسماء کو نہ مٹا دیا جائے گا اور اسی وفق مبارک کو تحریر کر کے پانی
سے دھو کر کامل ایک چلہ تک اس کو نہ پلا دیا جائے گا۔ اکابر علمائے طلسمات و
روحانیات سے نقل ہے کہ شرف عطارد کے وقت وفق اسمائے سبعہ کو تحریر
کر کے اپنے پاس بحفاظت سنبھال رکھیں۔ یہ وفق مبارک ایسا اثر آفرین عمل
ثابت ہو گا کہ اس کے خواص و اثرات کے متعلقہ فیوض و برکات کا شمار تک
نہ ہو سکے گا۔ اس کا حامل و عامل جہاں بھی جائے گا عزت و توقیر پائے گا۔
خدائے بزرگ و برتر اس کے ظاہری و باطنی امور و معاملات کو درست فرما دے

گا۔ وہ صوری و معنوی فتوحات کا مالک بن جائے گا۔ اس کا رزق فراخ ہو
جائے گا۔ تمام مخلوق اس کی تابعدار اور فرمانبردار بن جائے گی۔ شرف عطارد
کے اوقات میں تحریر کردہ وفق کو لوبان و اسپند کی دھونی دے کر جس معقود
عورت یا مرد کے گلے میں پہنا دیں گے اس کی جلد تر اور حسب خواہش شادی
ہو سکے گی۔ حب و تسخیر کے لیے متذکرہ بالا اوقات و نظرات کا تیار کردہ وفق
مبارک نہایت پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔ جس بھی طالب کے پاس ہو گا مطلوب
اس کی چوکھٹ سے نہ اٹھے گا۔ شرائط متذکرہ بالا کا وفق جس کھیت و کھلیان
میں زیر زمین گاڑ دیں گے اس کی تاثیر سے وہ زمین سرسبز و شاداب ہو کر اس
قدر اناج اگائے گی کہ دیکھنے والے حیران و ششدر رہ جائیں گے۔ اس وفق
مقدس کا دھو کر پلانا حیوانات کے دودھ کو زیادہ کرتا ہے۔ تفکرات و تشویش
سے رہائی کے لیے بس کسی کو بھی پلائیں گے موثر ثابت ہو گا۔ کتب معتبرہ
طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ شرف عطارد کے اوقات میں
جس قدر بھی ممکن ہو سکیں وفق متذکرہ بالا کے نقوش لکھ لیں۔ ان نقوش کو
عرق گلاب میں شامل کر کے صبح و شام کامل ایک چلہ تک پئیں پوشیدہ باتوں
اور خفیہ رازوں کا علم ہونے لگے گا جو مرد یا عورت اس وفق مبارک کو پانی یا
عرق گلاب کے ہمراہ صرف آٹھ یوم تک استعمال میں لائے گا پاکباز، نیک
خصلت اور عبادت و ریاضت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اگر کسی عورت کا
شیر یعنی دودھ کم ہو جائے تو وہ عورت اس وفق مبارک کو دھو کر پئے۔ عمل و
تجربہ میں آ چکا ہے کہ اگر وفق متذکرۃ الصدر کو مردہ دل انسان پئے تو بہادر ہو
جائے۔ بے قرار و مضطرب دل پئے تو سکون و طمانیت پا جائے۔

۴۔ جمعۃ المبارک کے دن اس کی پہلی ساعت یعنی زہرہ کے وقت وفق

اسمائے سبعہ کو لکھیں' لکھ کر بطور تعویذ اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں جس بھی حاجت کے لیے نکلیں گے' کامیاب ہو کر واپس آئیں گے۔ زہرہ جب استقامت کے درجات پر طالع ہو تو اس وقت وفق متذکرہ بالا کو تحریر کرکے جس بھی بانجھ عورت کو دیں گے۔ عقرے نجات پا کر صاحب اولاد ہو جائے گی۔ اوج زہرہ کے وقت جب کہ ساعت بھی زہرہ کی ہی ہو وفق ترقب کا لکھ کر زہرہ کے متعلقہ بخور کی دھوپ دے کر اس کا اپنے پاس رکھنا تسخیر مطلوب کے لیے خوب تر ہے۔ شرف زہرہ میں لکھیں اور گلے میں حمائل کرلیں اکابر' امراء اور ملوک و سلاطین تک کی تسخیر کے لیے کارآمد ہے۔

۵۔ اکبر علمائے نجومیات و روحانیات سے منقول ہے کہ وفق اسمائے سبعہ کو مریخ کے شرف کی متعلقہ --- نظرات میں تحریر کرکے سنبھال رکھیں۔ یہ وفق مبارک خیرو شر ہر دو قسم کے اعمال کے لیے ازبس مفید ہے۔ مریخ کے دن مریخ کی ہی ساعت میں جب مریخ اپنے متعلقہ برج حمل کے ساتھ طالع ہو تو اس وقت متذکرۃ الصدر وفق کے عمل کو جلا کر اس کی راکھ تیار کرلیں اس راکھ کو بحفاظت تمام و کمال سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے چٹکی بھر راکھ لے کر رائی کے دانوں کے ساتھ ملائیں اور اس مواد پر دعوت قسم کے عمل کو آٹھ بار پڑھ کو پھونک دیں۔ پھر جب موقع ہاتھ لگے تو جس بھی دشمن کی کاروباری جگہ دکان و دفتر یا کارخانہ میں اس مواد کو پھینک دیں گے' اس کا کاروبار تباہ و برباد ہو جائے گا۔ ایسا خلل پڑے گا' ایسی خرابی و بربادی عمل میں آئے گی کہ دشمن کی خاک اڑ جائے گی' خوشحالی بدحالی میں اور غناء و ثروت غربت و افلاس میں بدل جائے گی۔ علمائے علم و فن سے منسوب کرکے بیان کیا گیا ہے کہ وفق اسمائے سبعہ کا عمل اعداء و اشرار کے لیے

عذاب الٰہی سے کم تر نہ ہے۔ چنانچہ تحریر کیا گیا ہے کہ مریخ جب برج حمل کے آٹھویں درجہ پر طلوع کر رہا ہو تو اس وقت قھوہرو مدار اور سرکنڈہ کو لے کر متذکرہ بالا وفق کے عمل کے ساتھ باہم جلا کر خاکستر کرلیں۔ یہ راکھ بھی متذکرۃ الصدر عمل کی طرح نہایت ہی تباہی و بربادی لانے والی ہلاکت خیز چیز ہے۔ جس دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں کے ساتھ ملا کر کھلا پلا دیں گے وہ مختلف قسم کی جسمانی بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا اس راکھ کا ایک ذرہ بھی کسی سرسبز و شاداب باغ و گلستان میں یا کھیت و کھلیان میں ڈال دیں گے تو وہاں کی ہر چیز نیست و نابود ہو جائے گی اور اگر اس راکھ پر دعوت قسم کے عمل کو اسمائے برھتیہ کے ساتھ آٹھ (۸) مرتبہ تلاوت کرکے دم کر رکھیں گے اور پھر ضرورت عمل کے وقت اس میں سے کچھ راکھ لے کر جس سرکش و ظالم کو ذلیل کرنے کے لیے اس کے جسم پر ڈال دیں گے یا اس کی جائے مسکن پر بکھیر دیں گے ایسا تباہ و برباد اور ذلیل و خراب ہو گا کہ جہاں بھی جائے گا بے عزت و رسواء ہو کر آئے گا ایسا مجبور و مقہور ہو گا کہ کوئی شخص بھی اس کے قریب تک نہ پھٹکے گا اور نہ ہی اس کی کوئی مدد و دستگیری کے لیے آئے گا۔ دشمن کے جاہ و حشم کو برباد کرنے اور اس کا غرور و تکبر ختم کرنے کے لیے اس عمل کو عمل و تجربہ میں لائیں اور حقائق طلسمات کا مشاہدہ کریں۔ خدا کی پناہ یہ عمل حد درجہ کا پرتاثیر طلسم ہے بنابریں اپیل کی جاتی ہے کہ اسے صرف اور صرف اشد ترین ضرورت کے وقت وہاں پر ہی بجا لایا جائے جہاں شریعت مقدسہ اس کے بجا لانے کی اجازت دے۔ متذکرہ الصدر عمل کو بہتری و خیر کے اعمال کے لیے تیار کرنا چاہیں تو شرف مریخ کے اوقات کے تیار کردہ وفق کو مریخ کے چوتھے درجہ کی نشست کے وقت پانی میں

ال دیں جب اس کے کلمات و حروف اچھی طرح محو ہو کر پانی میں حل و شامل ہو جائیں تو اس پانی کو محفوظ کر کے رکھ لیں۔ یہ پانی جس دکان دفتر یا کارخانہ میں چھڑک دیں گے وہاں کی تمام تر بندشیں نحوستیں ختم ہو جائیں گی۔ اگر کوئی سحری و جادوئی اثرات ہوں گے تو وہ بھی باطل ہو جائیں گے۔ جنات و شیاطین کا وہاں بسیرا ہو گا تو بھی وہاں سے نکل جائیں گے اور اس طرح اس عمل کو بجا لا کاروباری نحوستوں کا مکمل خاتمہ کر دے گا۔ نقصان کی بجائے نفع ہونے لگے گا۔ خیر و برکت ہو جائے گی۔ اسی پانی میں سے چند قطرے لے کر مریض کو پلائیں ازحد مفید ثابت ہو گا۔ اسی طرح زمین کو باآور درختوں کو ثمر دار اور کھیت و کھلیان کو سرسبز و آباد کرنا چاہیں تو متذکرہ بالا عمل کے پانی کو مذکورہ مقامات پر چھڑک دیں۔ وفق اسمائے سبعہ کو اوج مریخ کے وقت کاغذ پر لکھ کر اس کاغذ کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔ یہ وفق مبارک امساک کے لیے قوی الاثر اثرات کا حامل ہے۔ مباشرت کے وقت اس وفق کو عرق گلاب سے دھوئیں اور پی لیں۔ سرعت انزال کے عارضہ سے نجات مل جائے گی۔ اکابر علمائے فن کی تحقیقات کے مطابق اوج مریخ کے وقت کا تحریر کردہ وفق گمشدہ کی واپسی کے لیے نہایت سریع الاثر ہے اس وفق کو گمشدہ کے لیے حمل کے چوبیسویں (۲۴) درجہ کے وقت کے مطابق اس کے نام و پتہ کے اضافہ کے ساتھ تحریر کر کے بطور تعویذ کسی چوراہے میں واقع درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ گمشدہ بقید حیات ہو گا تو خود بخود جلد سے جلد تر واپس چلا آئے گا۔ وفق متذکرہ بالا کو مریخ کی متعلقہ سعد نظرات میں لکھ کر پہن لیں فتح و کامرانی قدم چومے گی' دوست تو دوست ہے دشمن بھی دوست بن جائیں گے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر وفق متذکرۃ الصدر کو شکار کے لیے لکھ

کر اپنے پاس رکھیں گے تو بہت شکار ملے گا۔ تاہم لکھتے وقت شرائط کا لحاظ رکھیں۔ فاقہ مستی غالب آ جائے اور حالات بد تر سے بد تر ہو جائیں تو متذکرہ بالا اوقات و اوضاع کی پابندی کے ساتھ وفق اسمائے سبعہ کو لکھیں اس عمل کو مریخ کے وتد کی دھوپ دیں اور بازو پر باندھ رکھیں پھر جب مریخ حمل کے دوسرے درجہ پر طلوع کرے تو اس وقت ریس یا سٹہ وغیرہ کے لیے نکلیں کامیاب ہو کر پلٹیں گے۔

۶۔ وفق اسمائے سبعہ کو شرف مشتری کے وقت تحریر کر رکھیں تو اس کے اثرات اس طرح پر ہوں گے کہ یہ جس شخص کے بھی پاس ہو گا وہ کاروباری طور پر کبھی بھی اور کسی بھی طور پر پریشان نہ ہو گا۔ اوج مشتری کے اوقات میں بھی متذکرۃ الصدر وفق کا لکھنا اور لکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا موجب حصول زر و مال بنتا ہے۔ مشتری کے قوت و سعادت کے درجات میں بھی اس وفق کا لکھنا فقیری و محتاجی کو مالداری و غناء میں بدل کر رکھ دیتا ہے۔

۷۔ ہفتہ کے دن زحل کی ساعت میں وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر محفوظ رکھیں۔ یہ عمل مقدس جس کسی کے بھی پاس ہو گا اگر وہ سفر پر نکلے گا تو اس کا سفر اس کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہو گا۔ یہ وفق تجارت کے سامان میں رکھ دیں گے تو وہ مال و اسباب آگ کے لگنے سے اور چوری ہو جانے کے خطرہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر دو ناراض افراد کے درمیان صلح و صفائی کے لیے جائیں تو اس وفق کو اپنے ساتھ لے کر جائیں' برگشتہ افراد اتفاق رائے پر جمع ہو جائیں گے۔ اوج زحل کے وقت متذکرۃ الصدر وفق کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں دشمنوں کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ شرف زحل کے

وقت لکھیں اور چرم آہو میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ ظالم و جابر کو سزا دینا چاہیں تو برج دلو کے تیسرے درجہ پر وفق متذکرہ بالا کو چرم آہو سے نکال کر حمار اہلی کی دباغت شدہ کھال کے ٹکڑے میں لپیٹ دیں۔ اس عمل کی بجاآوری کے وقت ادویات تلخ کا بخور جلائیں اور کھال کے ٹکڑے پر اپنے دشمن اور اس کی ماں کا نام بھی تحریر کریں پھر اس کھال کے ٹکڑے کو زیر زمین گاڑ دیں۔ دشمن فاترالعقل ہو جائے گا۔ اس کی عقل و خرد جاتی رہے گی اور وہ بالکل حمار اہلی کی طرح کا ہو جائے گا کہ سب کچھ دیکھتے اور سنتے ہوئے بھی کچھ کہنے اور کر گزرنے کی طاقت و قوت کھو بیٹھے گا۔

(۷) متذکرہ بالا وفق کے عمل کو برج دلو کے دسویں (۱۰) درجہ کے اوقات میں چرم آہو سے نکال کر موم عسل میں دشمن کے نام کے ساتھ ملفوف کرکے ویران کنوئیں میں پھینک آئیں، دشمن کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور اس طرح وہ حرام کار فسق و فجور سے باز آ جائے گا۔ یہ ترکیب عمل ترک

(۸) فواحشات کے لیے بھی عجیب چیز ہے۔ شرف زحل کے اوقات میں تحریر کردہ

(۹) وفق کو برج دلو کے آٹھویں درجہ پر چرم آہو سے علیحدہ کرکے سنگ لاجورد کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر ان کو کسی ایک ایسی پوشیدہ جگہ پر دفن کر دیں جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔ اس مقام پر کامل آٹھ پہر تک متواتر آگ روشن رکھیں اور خود بھی عمل کی جائے مدفن کے برابر بیٹھ کر وفق متذکرۃ الصدر کے عمل کی دعوت قسم کو مسلسل پڑھتے رہیں۔ مطلوب جہاں اور جس حالت میں ہو گا بارش و آندھی کی طرح آئے گا۔

(۱۰) وفق مبارک ترقب کی دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

اُدْعُوکُمْ یَا مَلَائِکَتَہٗ وَیَا ذَوِیْ الْاَرْوَاحُ النُّوْرَانِیَّتَہٗ

الْمَلَکُوْتِیَّتَہٗ خُدَّامُ ھٰذَا الْوَفْقِ وَانْصُرُوْنِیْ فِیْمَا مَا اَمَرْتُکُمْ بِحَقِّ تَرْفَاً نَاخِ تَرْھَا رَاخِ تَرْقَبُ وَبِعِزَّۃِ الْاَسْمَاءِ السَّبْعَتِہٖ وَبِحَقِّ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ یَا اَنْرَقَمُوْ بِہٖ اَنْرَ لَیْبُوْقُ اَنْرَنَمَا رَیْبُ تَرْقَیَابُ قَیَا تَرْقَبُ اَزْقَرْتَبُ لَاقْیَوْ قَابُ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِطَاعَتِیْ وَقَضَاءِ حَاجَتِیْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ ۝

۸۔ اسمائے برہتیہ کا اسم ثامن برھش ہے اس اسم مقدس اور حروف معجمہ کے حرف ہشتم "حا" کے متعلقہ اسرار و رموز پر مشتمل جس وفق مبارک کو تراکیب دیا گیا ہے اس کی صورت یہ ہے۔

۶۵	۶۸	۷۳	۵۸
۷۳	۵۹	۶۳	۶۹
۶۰	۷۶	۶۶	۶۳
۶۷	۶۲	۶۱	۷۵

وفق مقدس برھش کے خواص و اثرات کے ذیل میں تحریر کیا گیا ہے کہ یہ وفق مبارک اپنے عامل و حامل کو روح معارف و لطائف توحید جیسی نعمتوں سے نواز دیتا ہے اور اگر اس کا عامل اس کی متعلقہ دعوت قسم پر مداومت اختیار کرے تو خدائے رحیم و کریم اس کے ظاہر و باطن کو نور ایمان و ایقان سے منور فرما دیتا ہے وہ خدائے بزرگ و برتر سے جو بھی سوال کرتا ہے اسے وہی کچھ عطا ہوتا ہے۔ یہ وفق مبارک اور اس کی دعوت قسم اعظم الاذکار میں سے ہے۔ اس کا ذاکر ملوک و اکابر کے نزدیک صاحب جاہ و حشم بن جاتا ہے۔

اپنے اعداء پر ہمیشہ مظفر و منصور رہتا ہے۔ اسم مقدس برحش اسم صمدانی اور
سر روحانی ہے۔ چار جن اس کے ماتحت موکلات اس کے متعلقہ وفق کے حامل
و عامل کے نگہبان رہتے ہیں اور اگر عامل اس وفق مبارک کی متعلقہ دعوت
قسم کو مداومت عمل کے طور پر بلاناغہ پڑھتا رہے تو صاحب فتوح و تسخیر بن
جائے گا۔ یہاں تک کہ اسے رد و قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا
اس سے اولیاء اللہ جیسی کرامات سرزد ہونے لگیں گی۔ وہ اس ذکر و عمل کی
بدولت حیرت انگیز کمالات کا مالک بن جائے گا۔ صاحبان فہم و ادراک کو سمجھ
لینا چاہیے کہ مندرجہ بالا طاقتوں کے حصول کے لیے عامل کا کامل دیندار ہونا
ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر اعمال و اوراد میں حاذق و ماہر نہیں ہو جا
سکتا اور قلب کی صفائی عبادت و ریاضت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ وفق
مبارک برحش کی دعوت قسم یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ وَاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی
وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَاءِ
اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عِبَادَكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيْعُ
الرُّوحَانِيِّيْنَ اَسْتَعِيْنُ بِهِمْ بِاِذْنِكَ عَلٰی قَضَاءِ جَمِيْعِ
حَوَائِجِیْ مَقَادِيْرِ ضِيْكَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاِنِّیْ اَدْعُوْكُمْ
يَامَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ الطَّاهِرِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُطِيْعِيْنَ
لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْمَلَائِكَتِهٖ وَالرُّوحَانِيِّيْنَ
الْاٰخِذِيْنَ بِنَوَاصِیْ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ بِمَا اَقْسَمَ اللّٰهُ بِهٖ
عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاَتَيَا طَائِعِيْنَ لِاَسْمَائِهٖ
بِقُدْرَتِهٖ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْعُظْمٰی وَبِالْاٰيَاتِ

الْكُبْرٰی وَبِصِفَاتِ اللّٰهِ الْعُلْيَا وَهُوَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰی وَاَدْعُوْكُمْ بِمَا نُزِلَ بِهٖ جِبْرِيْلُ عَلٰی آدَمَ وَاِدْرِيْسَ
وَسُلَيْمَانَ وَكَافَّتِهِ الْمُرْسَلِيْنَ بَاهٍ آهٍ آهٍ اَهْيَا شَرَاهْيَا
اَصْبَاوَتْ آلَ شَدَّائِیْ مَا اَعْظَمُ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَاَسْمَاءِ ہ
وَاَاَغْوَنَاه ٣ نُوْرَ النُّوْرِ آهٍ نَلَا لَا يَهْتَوَاءِ آهٍ ٣ شَلَيْم
شَاوَلِيْمَ نَمُوْهْ ٢ هَيَاهٍ ٢ هَصَهَصَا" ٢ هَجَهَجَا" ٢
صَهْصَهَا" ٢ جَهْجَهَا" ٢ آهٍ ٢ يَهٍ ٢ يَانُوْخْ ٢ نَمُوْهْ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِیْ اَخَذَ بِهٖ رَبُّنَا الْعَهْدَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ فَخَضَعَ وَذَلَّ
لِهَيْبَتِهِ الرُّبُوْبِيَّتِهٖ وَعَظَمَتِهِ الْاُلُوْهِيَّتِهٖ وَبِالْاِسْمِ
الْاَعْظَمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ اَوَّلُهٗ آلٍ وَآخِرُهٗ آلٍ
وَهُوَ آلَ شَلِيْعٍ يَعُوْ يُوْ يَبِهٖ يَهٖ يَبِهٖ يَبْهِيْهِ بِتَكَهْ بِتَكْفَالٍ
بَصِيْعِیْ كَعِیْ مَمْبَالٍ مُطِيْعِیْ لَكَ يَا آلَ يَاشَمْخَ طَيْخَا"
بِالَّذِیْ تَرْتَعِدُوْنَ مِنْ مُخَافَتِهٖ وَتَخِرُّوْنَ صَعِقًا" لِهَيْبَتِهٖ
جَلَالِهِ الْعَظِيْمِ وَاَدْعُوْكُمْ بِاللّٰهِ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ لَا بَسَ
الْمُهَابَتَهُ الْمُتَجَلِّیْ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اَظْهَرَ
بِارِقَتِهٖ مِنْ اَشْرَاقَ بِهَاءِ نُوْرِهِ الْكَرِيْمِ عَلٰی جَبَلِ طُوْرِ
سَيْنَا فَانْهَدَّ وَتَدَكْدَكَ وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا" وَخَرَّتِ
الْمَلَائِكَتُهٗ سُجَّدًا" فِی السَّمٰوٰتِ وَتَحْتَ الْعَرْشِ وَفِی
الْهَوَاءِ خَائِفِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ مِنْ عِزَّةِ قَهْرِ هَيْبَتِهِ الْجَلِيْلَتِهٖ
طَائِعَتُهٗ لِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰی وَصِفَاتِهِ الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِهِ
الْعُظْمٰی وَاَدْعُوْكُمْ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا تَكَلَّمَ بِهٖ مَلَكٌ

الأَرْوَاحُ نُسَاقِطُتْ مِنہٗ رَؤُسُ المَلَائِکَتُہُ الرُّوحَانِیِّیْنَ وَالکَرُوبِیْنَ وَالصَّافِیْنَ وَالمُسَبِّحِیْنَ وَهُوَ نَانْکِبِیْرَہٗ هَوزِیْنَ بَارَوْ بَاشَمَخْ شَمَاخْ نَمَاخْ۲ العَالِی عَلٰی کُلِّ بَرَاخْ طَشْطَیْشْ شَلَشْ اکْرَاکْرَکْ اِلٰہٗ قُتُوشْ عَزِیْزٌ قَوِیٌّ قُتُوشْ بِاللّٰہِ ذُو عِزَّۃٍ بَاهِرَۃٍ بِعَالِمِ طَیْمَوْنَا" شَدِیْدُ الأَرْعَادِ طَیْنَا" یَاطُوْنَا" مَنِیْعًا" یَا عَالِمُ طَیْمَوْشَا" بِعِزَّکَ یَا بَخْ یَا هَابُوْرَ یَا شَمَخْ قَیُّوْمًا" رَحِیْمًا" یَوْشَا" مَایَوْشَا" هُوَ لَا یَنَ هَلْهَیْشَا" اَللّٰہُ الوَاحِدُ القَهَّارُ هُوَ ۳ رَشَنَ هُوْنَانَ جَبَّارًا" وَجَبَّارًا" اَمَا یَوثَ مَایَوثَ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ وَعَزَّ سُلْطَانُہٗ شَیْمُوثَ ۲ بَهُوْرَشْ هُوْرَشْ صَصْ ۲ صَمَدِیْ هُوَ مَیْصَ طَهْمَیْصَ هُوَ مَیْصَصًا هُوَ مَلِکُ الأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَلَہُ الخَلْقُ اَجْمَعِیْنَ اُجِیْبُوْا یَا مَلَائِکَتُہٗ رَبِّیْ اَنْتُمْ وَمَنْ تَحْتَ اَیْدِیْکُمْ مِنْ اَصْنَافِ الجِنِّ وَافْعَلُوْا کَذَا وَکَذَا O

علمائے علم دعوت فرماتے ہیں کہ جو شخص وفق برمش کی دعوت قسم کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو نو روزہ ریاضت و مداومت کے نتیجہ میں اس کے موکلات میں سے ایک موکل حاضر ہو گا جو اس کی حاجات پوری کرے گا۔ علاوہ بریں یہ موکل جو زجر و قوت کا مالک ہوتا ہے اپنے عامل کو دو خلعت عطا کرتا ہے ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ عامل ان کی برکت سے اپنے تمام تر ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب رہتا ہے۔ اور کسی بھی شخص کو عامل کے رعب و دبدبہ کی وجہ سے اس کے مقابل ہو کر بات تک کرنے کی

طاقت نہیں ہوتی۔ تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص دنیا و آخرت میں عزت چاہتا ہو اس کے لیے وفق متذکرۃ الصدر کی دعوت قسم ازبس مفید ہے۔ منقول ہے کہ علم و حکمت کے لیے تنہائی میں سر برہنہ رو بقبلہ ہو کر دعوت قسم کا ورد کیا جائے۔ اگر شرف عطارد یا شرف مشتری کے اوقات میں سنگ یشب کے ٹکڑے پر وفق عمل اور دعوت قسم کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں تو اس کے حامل کو خدائے بزرگ و برتر علم و حکمت کی ایسی دولت سے نواز دے گا کہ وہ جس بات یا تقریر کو ایک بار سن لے گا یا کسی تحریر کو ایک نظر دیکھ لے گا تو وہ اسے حفظ ہو جائے گی۔ اس دعوت قسم کی برکت سے نسیان دور ہو جاتا ہے جو شخص متذکرۃ الصدر وفق کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ تحریر کر کے پانی سے دھوئے اور پی لے تو جیتے جی نسیان کے عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ اس کی عقل و فہم اس قدر طاقت ور ہو جائے گی کہ فراموش ماضی کے حالات و واقعات بھی اس کے لیے آئینہ ہو جائیں گے۔ وفق برمش اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے خواص و اسرار میں سے ہے کہ اس کا عامل و حامل کبھی بھی فقیر و محتاج نہیں ہو پاتا عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں سے کسی بھی ایک دن اسم مقدس (برمش) کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کروائیں اور دائیں ہاتھ میں پہنیں پس رزق و مال میں کشادگی پیدا ہو جائے گی۔ جو عامل و ذاکر وفق برمش کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ تکسیر حرفی کر کے حروف عمل کو شرف شمس کے اوقات میں سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے مال و زر کی زنبیل میں بحفاظت سنبھال رکھے اور اس میں سے حسب ضرورت خرچ کرتا رہے بیان کیا گیا ہے کہ مال و زر میں نہ تو کبھی کمی ہی واقع ہو گی اور نہ ہی تھیلی میں موجود روپیہ پیسہ کبھی ختم ہو گا یہ اسم مقدس (برمش) خدائے بزرگ و برتر

کی نظرِ عنایت کا جارح ہے۔ چنانچہ جو شخص بھی شرائط و آداب کے مطابق
اس کا ورد کرتا ہے وہ میدان مقابلہ میں ہمیشہ فتح مند رہتا ہے۔ اس عمل کی
تاثیر سے تمام درندے اور موذی جانور و حشرات الارض تک عامل سے ڈرتے
اور بھاگتے ہیں۔ اگر کوئی عامل ترک حیوانات کے ساتھ اسم برحش کو اس کی
دعوتِ قسم کے ساتھ دو سو باون (۲۵۲) دن تک دو سو باون (۲۵۲) مرتبہ ہی
روزانہ پڑھے تو جملہ نوع کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ کرے۔ عجیب و غریب امور و
معاملات اس کے لیے منکشف ہوں اور وہ ماضی و حال سمیت مستقبل کے
احوال پر بھی مطلع ہو جائے اکابر و مشائخ فرماتے ہیں کہ اس وفق مبارک کے
عمل پر مداومت و مواظبت کی جائے تو نتیجہ کے طور پر اس کے متعلق تمام تر
علوی و سفلی موکلات عامل کے پاس حاضر ہو کر تابع داری و فرمانبرداری کا اعلان
و اقرار کر دیتے ہیں تاہم عامل و ذاکر کے لیے احتیاط و انتباہ کے طور پر ضروری
قرار دیا گیا ہے کہ وہ طلب دنیا کے مقابلہ میں طلب آخرت کو ترجیح دے
کیونکہ اس عمل کے متعلقہ موکلات و روحانیات جب پہلے پہل عامل کے
حضور حاضر ہوتے ہیں تو اس کے سامنے امور دنیا کو پیش کرتے ہیں یہ عامل کا
امتحان ہوتا ہے چنانچہ اگر عامل دنیا کو اختیار کرتا ہے تو وہ صرف دنیا ہی حاصل
کر پاتا ہے اور آخرت سے محروم رہ جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ آخرت
کو اختیار کرتا ہے تو عمل کے ماتحت ملائکہ و روحانیات اس سے رشتہ
مودت و اخوت قائم کر لیتے ہیں اور پھر صرف آخرت ہی نہیں دنیا میں بھی
اس کے معاون و مددگار بن جاتے ہیں اس طرح عامل دونوں جہانوں کی حسنات
حاصل کر لیتا ہے اہلِ علم فن اور صاحبان ذوق و شوق کے علم میں رہے
کہ اسم (برحش) اسمائے جمال و جلال میں سے ہے جبکہ اسمائے جلال و جمال کا

باطنی رشتہ و تعلق جسم و جان جیسا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تعلق حجاب اکبر کے
نام سے موسوم ہے اور یہ ایک ایسا حجاب ہے کہ جب عامل پر اس کے اسرار
کھلتے ہیں تو پھر کھلتے ہی چلے جاتے ہیں عامل و ذاکر ایک دن ایسا بھی آتا ہے کہ
جب وہ اپنے نفس پر حاکم بن جاتا ہے اور پھر احکامات خداوندی کی بجا آوری
اس کا مقصد حیات بن جاتا ہے۔ اس طرح جب وہ اپنے نفس پر حکومت
کرنے میں ثابت قدم ہو جاتا ہے تو سارا جہاں اس کا تابع فرمان بن جاتا ہے۔
وفق مبارک برحش اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ذیل میں جن اعمال و
اوراد کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک عمل
اس طرح پر ہے کہ عامل اپنے حاکم برج اور سیارہ کے متعلقہ دن اور اس کی
متعلقہ ساعت کے وقت (برحش) کے حرفی اور عددی مجموعہ کو چاندی کی
انگوٹھی پر منقش کروا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کے خواص و اثرات یہ ہیں کہ
اس کے حامل کو خدائے بزرگ و برتر دولت ایمان اور دولت دنیا دونوں طرح
سے نواز دیتا ہے۔ وہ جہاں زہد و ریاضت اور صبر و قناعت حاصل کر لیتا ہے
وہاں دنیاوی مال و اسباب اور رزق و روزگار بھی اس کے لیے بے حد و حساب
فراخ ہو جاتا ہے۔ صاحب ریاضت متذکرہ بالا عمل کو تیار کر کے اگر کسی قیدی
کو دے گا تو وہ قید سے خلاصی پا جائے گا۔ بے اولاد عورت کو دے گا تو وہ اس
کی برکت و تاثیر سے صاحب اولاد بن جائے گی۔ کتب معتبرہ طلسمات و
روحانیات میں مذکورہ و مسطور ہے کہ وفق (برحش) کا تحریر کر کے بطور تعویذ
سنبھال رکھنا رنج و غم کے دور کرنے اور مصائب و آلام سے نجات پانے کے
لیے بہت زیادہ پر تاثیر ہے۔ وفق متذکرۃ الصدر اور اس کی متعلقہ دعوت قسم
ایک ایسا اسراری عمل ہے کہ جو شخص بھی اس کو شرف قمر کے وقت سفید

ریشم کے ٹکڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی تاثیر و قوت سے صاحب
تسخیر بن جائے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اسے قبولیت خلائق سے ممتاز فرما دے
گا۔ اس عمل کو تیار کرکے جو دلہن اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کے حسن و
جمال میں اس قدر اضافہ ہو جائے گا کہ دولہا اسے ایک نظر ہی دیکھ کر اس کا
عاشق صادق بن جائے گا اور اگر یہ عمل مقدس دولہا کے پاس ہو گا تو نظر پڑتے
ہی دلہن اس پر فریفتہ ہو جائے گی۔ اس عمل کا عامل وقار و عظمت کا نشان بن
جاتا ہے کہ جو بھی اسے دیکھتا ہے اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ راقم السطور
عرض پرداز ہے کہ وفق متذکرۃ الصدر کا نقش بنا کر ضعف بصر کے مریض کے
گلے میں باندھیں اس کا ضعف ختم ہو جائے گا اور بینائی طاقت ور ہو جائے
گی۔ آزمودہ و مجرب ہے۔ اسم مقدس برھش کے وفق کو اس کی متعلقہ دعوت
قسم کے عمل کے ساتھ تحریر کرکے نو روز تک پانی سے دھو کر پئیں جیتے جی
امراض چشم سے محفوظ رہیں گے۔ علمائے علم و فن کے معمولات و مجربات کے
مطابق اسم مقدس (برھش) کا ذکر اس کے ذاکر کو دشمنوں کے شر و فساد سے
محفوظ رکھتا ہے اگر کوئی ظالم و جابر کسی مظلوم و مجبور پر دست ظلم دراز کرنے
سے باز نہ آ رہا ہو تو ذاکر کو چاہئے کہ وہ اسم برھش اور اس کی دعوت قسم کے
عمل کو ظالم و مظلوم دونوں کے ناموں کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد کے مطابق
نو روز تک پڑھے۔ نو روز تک کا چلہ بھی ختم نہ ہو پائے گا کہ وہ ظالم و
بدباطن اپنے انجام تک پہنچ جائے گا۔ رسائل و صحائف طلسمات میں تحریر ہے
کہ وفق برھش کو باقاعدہ تکسیر کرکے قمر زائد النور میں جمعۃ المبارک کے دن
اس کی پہلی ساعت میں ہرن کی جھلی پر لکھیں اور اس نقش کو فاسق و فاجر کے
بازو پر باندھ دیں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ گنہگار توبہ کی توفیق پا

لے گا اور پھر ہمیشہ گناہوں سے باز رہے گا۔ وفق متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور
پانی سے محو کرکے وہ پانی فسق و فجور میں مبتلا شخص کو پلائیں۔ تو روزہ علاج
کے دوران ہی وہ ہر قسم کے فسق و فجور سے تائب ہو جائے گا۔ میرے نزدیک
بھی یہ روحانی عمل و علاج بدکردار خواتین و حضرات کے لیے کراماتی اثرات کا
حامل ہے۔ بلاشک و شبہ یہ وفق مبارک قبول توبہ اور معافی کے لیے بہت زود
اثر ہے۔ اسم مقدس برھش میں دلوں کے مائل کرنے اور ان میں خشوع و
خضوع کے پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے۔ وفق متذکرۃ الصدر میں
بیماریوں سے شفا پانے کی بھی ایک خاص تاثیر پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اسم برھش
کے ذاکر کو خدائے بزرگ و برتر جملہ قسم کے امراض و عوارضات اور عیوب و
نقائص سے محفوظ رکھتا ہے۔ آزمانا چاہیں تو لاعلاج مریض پر اس اسم مقدس کو
دو سو باون (۲۵۲) دفعہ پڑھ کر دم کر دیں۔ اس کے متعلقہ وفق کا نقش لکھیں
اور تیار کرکے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ اس عمل و علاج کو کامل نو روز تک
بجا لاتے رہیں' مریض کی زندگی کے دن باقی ہوں گے تو یقینی طور پر شفایاب ہو
جائے گا۔ مسود اوراق کے عمل و تجربہ کے مطابق زاج سرخ پر وفق برھش کا
لکھنا اور لکھ کر اس کا طحال (تلی) پر باندھنا ایک ایسا علاج ہے کہ طحال کے
مریض کے لیے اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہے' اسم مقدس (برھش) کے
منفعت بخش اسرار و خواص کے ذیل میں علمائے علم و فن سے نقل کیا گیا ہے
کہ یہ اسم جلیل و جمیل دیار دشمنان کو برباد کرنے اور ان کے درمیان بغض و
فساد کی آگ بھڑکانے کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ قمر ناقص النور
میں ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت یا اس کے کچھ دیر بعد اسم برھش کو
اعداء و اشرار کے ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور پھر ان دشمنان خدا و

خلق خدا کے لیے بددعا کریں۔ نو روز تک بلاناغہ اس عمل کو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ بجا لائیں۔ جن دشمنوں کے لیے یہ عمل سرانجام دیں گے ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسم برہش میں دو ایسے حروف بھی ہیں جو اسم اعظم کی ترکیب میں شامل ہیں ان دو حروف کے ماتحت چار ایسے ملائکہ ہیں جو چار ہزار ملائکہ کے سردار ہیں ان اکابر ملائکہ میں سے ہر ملک ایک ایک صف کا حاکم ہے ہر صف میں دو سو باون (۲۵۲) ملائکہ ہیں۔ یہ ملائکہ و مدبرات الامر اس اسم مقدس کے ذاکر و عامل کے ساتھ مخفی طور پر اس کے مددگار بن کر رہتے ہیں اور مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے ہمیشہ اس کی دستگیری و استمداد کا فریضہ سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ یہ ملائکہ و مدبرات لطف و اخلاق اور تزکیہ نفس و احیاء قلب کا وظیفہ سرانجام دیتے ہیں۔ جس سے عامل کا ظاہر و باطن پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے اخلاق و آداب درست ہو جاتے ہیں۔ اوصاف ذمیمہ دور ہو جاتے ہیں اس کی زبان سے علم و حکمت کی باتوں کو جاری کر دیتے ہیں۔ اس کا دل نور سے معمور ہو جاتا ہے جس سے وہ عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ کرتا ہے۔ وفق برہش کو نو بار سنگ راخ کی آئینہ نما لوح پر اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ساتھ لکھیں نحوست سیارگان کے لیے عجیب الاثر ثابت ہو گی۔ دفینہ و خزینہ کے حصول کے لیے یہ لوح نہایت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ دفینہ کے موکلات اس لوح کے حامل سے خوف کھا کر ایک طرف ہو جاتے ہیں۔ درد قولنج و ریح کا مریض سنگ راخ کی اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو شفا پائے۔ اگر وفق جنذکرۃ الصدر کو قران شمس و عطارد کے وقت اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ سیسہ کی تختی پر کندہ کر

لیں اور موم لگا کر اس لوح کو اپنی گردن میں ڈال لیں نظر مردم سے غائب ہو رہیں گے۔ تثلیث عطارد و زحل کے وقت وفق برہش کو اپنے نام کے ساتھ مربوط کر کے خلوت کدہ کی دیوار پر دعوت قسم کے ہمراہ لکھیں خوشبویات و بخورات سلگائیں اور عبارت قسم کو نو بار پڑھیں تو ایک نورانی موکل حاضر ہو گا جو عامل کو عمل اخفاء کی تعلیم بھی دے گا اور جو حاجت ہو گی اسے فوراً" پورا بھی کرے گا۔ سر دفتر فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد عیون الحقائق میں رقمطراز ہیں کہ خفاش پرندگان نر و مادہ کی دباغت شدہ کھالوں کے پرت لے کر زہرہ و مشتری کے قران میں ان میں سے نر کی کھال پر وفق کے عمل کو اور مادہ کی کھال پر دعوت قسم کے عمل کو تحریر کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ان دونوں پارچہ جات کو اپنے عمامہ میں رکھ کر سر پر باندھ لیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ محی الدین ابن عربی تحریر کرتا ہے کہ وفق برہش کو قران زحل و مریخ کے وقت کرناتک مرغ کے خشک کردہ چمڑے کے ٹکڑے پر لکھیں۔ لکھ کر گردن میں لٹکا لیں نظر خلائق سے غائب ہو جائیں گی۔ ابن عربی کے نزدیک جیسا کہ وہ معالم العقول میں تحریر کناں ہیں کہ انہیں اخفاء کے سلسلے کے اس عمل کا علم وفق برہش کے عمل کے موکلات میں سے ایک آفتابی شکل و صورت کے ابراہیم نامی موکل کے ذریعے ہوا ہے۔ صاحب عماد المقالات ابو حمزہ ثمالی جنہیں محی الدین ابن عربی سے شرف تلمذ حاصل ہے تحریر فرماتے ہیں کہ نظروں سے غائب ہو جانے کے لیے مقابلہ نحسین میں (مریخ و زحل کے مقابلہ کے وقت) وفق برہش کو اس کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ چرغ جانور کی کھال کے ٹکڑے پر چوب بلوط کی قلم سے مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور اس ٹکڑے کو اپنی پیشانی پر باندھ رکھیں مخفی ہو

رہیں گے۔ ابو حمزہ ثمالی کے اس طریقہ عمل کا تذکرہ ابن اثیر و اقدی کی کتاب دلائل الاخبار میں امام راغب اصفہانی کی کتاب مستطاب مفاتیح الاوفاق میں طلسمات کے موضوع پر قرن ثانی کی مشہور عالم کتاب مدارج الکواکب میں شیخ جواد بلاغی کے رسائل الخصائل والاحوال میں ابن ابی جمہور الاحسائی کی تصنیف جلیلہ طوالع النجوم میں، مواہب الاخبار میں۔ طریحی دروانی کی جامع الدروانی میں۔ مشارق الانوار میں بحار الاعمال میں۔ صحیفۃ الاولیاء میں شیخ عبدالعلی کی کتاب معالی الاحکام والبیان میں۔ ابن شہر اشوب کی کفایۃ العاملین میں بھی متذکرہ بالا تشریح و توضیح کے ساتھ ہی کیا گیا ہے۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ وفق برحش کی بنیاد پر اخفاء کے سلسلے کے جن اعمال کو علمائے علم و فن نے بیان فرمایا ہے اگر ان کا یہاں اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو اسکے لئے "طلسمات کی دنیا" نامی ہماری اس کتاب کے اوراق کافی ثابت نہ ہو سکیں گے۔ بنابریں متذکرۃ الصدر دو ایک تراکیب کے حامل اعمال ہی کو بطور نمونہ ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ اکابر و مشائخ سے منقول ہے کہ ناریل صحرائی کو تدلیس زہرہ و مشتری کے وقت حاصل کر کے احتیاط کے ساتھ توڑ ڈالیں اور اس طرح جس قدر پانی ہاتھ لگے اس پانی پر وفق متذکرہ بالا کی دعوت قسم کو نو بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس طلسماتی پانی کو شعاع آفتاب سے بچا کر محفوظ کر رکھیں۔ حسب ضرورت و حالات جب کبھی بھی حقائق طلسمات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس پانی کو غروب آفتاب کے بعد پی لیں اور کچھ قدرے لے کر اس کو چہرے پر بھی مل لیں۔ عمل کی بجاآوری کے بعد جہاں چاہیں چلے جائیں طلوع آفتاب تک کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ سکے گی۔ متذکرہ بالا ترکیب عمل کی صحت و سند کے لیے مصحف سرجانی، رسائل خسرو شاہ، دوالیس ہرمس، اسرار

لاحقہ، سرکتوبم و شاطین، اور نوامیس مُعلم ہندی جیسی معتبر و مستند اخبارات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ کتاب افلاطون و رسائل بلیناس میں تو یہاں تک تحریر ہے کہ وفق برحش کو برائے عمل اخفاء لکھیں اور اپنے پاس رکھیں اس کے ساتھ ساتھ دعوت قسم کے عمل کی تلاوت کریں۔ جہاں بھی جائیں گے، دیکھنے والوں کی نظروں سے او جھل ہو رہیں گے۔ خواص الاشیاء میں تحریر ہے کہ وفق برحش کو بوم صحرائی کی حناء و زاج سفید کے ساتھ دباغت کردہ کھال پر لکھیں اور اس کی ٹوپی بنا کر پہنیں مخلوق کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔

وفق برحش کے عمل کو طلسماتی عجائبات و غرائبات کے لئے بھی عجیب الاثر طلسم کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ متذکرۃ الصدر اعمال و مجربات میں سے چند ایک ضبط تحریر میں لائے جا رہے ہیں تجربہ و امتحان صاحبان ذوق و شوق اور ارباب علم و فن پر ہے۔ جہاں تک اس حقیر غفرلہ القدیر کا تعلق ہے تو میں عرض کروں گا کہ میں نے اس موضوع کے چیدہ چیدہ اعمال کا خود بھی تجربہ کیا ہے اور انہیں ہر طرح سے صحیح پایا ہے بنابریں امید واثق ہے کہ باقی بھی عمل و تجربہ کے میزان پر پورے اتریں گے۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ شرف آفتاب کے وقت کاغذ کے ٹکڑے پر وفق متذکرہ بالا کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ لکھیں اور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس کی برکت و تاثیر سے کسی قسم کا بھی کوئی ہتھیار وغیرہ آپ پر اثر انداز نہ ہو سکے گا۔ لکھا گیا ہے کہ اگر راز دل جاننا چاہیں تو اس وفق کو منزل نعم میں اپنے خون کی سیاہی سے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھیں۔ پھر جس بھی سوئے ہوئے شخص کے سینہ و مقام دل پر اپنا ہاتھ رکھ دیں گے تو وہ شخص

اسی وقت ہی بلا کم و کاست اپنے دل کا تمام تر حال بیان کر دے گا۔ علامہ
فخرالدین رازی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ طریقہ عمل اس قدر پر تاثیر اور کراماتی
خصوصیات کا حامل ہے کہ اس عمل کا عامل اگر کسی مقابل شخص سے مصافحہ
کرے تو وہ جیتا جاگتا انسان اسی وقت دل کی بات کہہ ڈالے گا۔ سنگ لاجورد
کے ٹکڑے پر وفق برحش کو لکھیں اور گھر کی شمالی دیوار کے ساتھ آویزاں کر
دیں۔ جب تک یہ عمل وہاں موجود رہے گا اس وقت تک اس گھر میں کوئی
چور و ڈاکو داخل نہ ہو گا۔ انوار قاسمیہ کا مصنف لکھتا ہے کہ وفق برحش کا
عامل ایک چلو بھر پانی لے کر اس پر دعوت قسم کے عمل کو نو بار پڑھ کر پھونکے
پھر اس پانی کو اہل محفل پر پھینک دے۔ جملہ حضار مجلس کی نظر بندی ہو
جائے گی ان کی درمیان میں موجود رہیں یا وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں کسی کو
بھی نظر نہ آسکیں گے۔ غائب شخص کو حاضر کرنے کے لیے وفق برحش کو
نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں اس فتیلہ کی بتی کو روغن
زنبق میں جلائیں اور عمل کی دعوت قسم کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ غائب
شخص جس کے لیے یہ عمل کیا جائے گا جلد تر حاضر ہو گا۔ وفق برحش کے
اعداد کے حروف کو جس بھی ظالم و بد باطن کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے
لکھیں گے اور لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلائیں گے تو وہ مرض قولنج میں
گرفتار ہو جائے گا۔ کتاب فتوحات ہلالیہ میں تحریر ہے کہ اگر اس عمل کو تیار
کر کے دودھ سے دھو کر پلائیں تو ظالم شخص مرض قولنج میں مبتلا ہو گا۔ جب
قمر منزل ہنعہ میں ہو اور ہفتہ کا دن ہو تو اس وقت وفق حنذکرۃ الصدد کو سرخ
تانبے کی لوح پر کندہ کر کے فوراً ہی آتش دان میں ڈال دیں پھر جب یہ لوح
مسی آگ کی تپش و حرارت کے سبب آگ کی طرح سرخ ہو جائے تو اسے

آتش کدہ سے نکال کر پانی میں بجھا دیں۔ اس پانی کو سنبھال رکھیں جس دشمن
کے منہ پر اس کا ایک قطرہ بھی گرا دیں گے وہ اندھا ہو جائے گا۔ اور اگر اس
پانی میں سے قدرے لے کر دوسرے پانی میں شامل کر کے کسی کو پلا دیں گے تو
وہ شخص مرض استسقاء میں مبتلا ہو جائے گا۔ صاحب کتاب روضۃ النجوم لکھتا
ہے کہ صحرائی اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی پر وفق حنذکرۃ الصدر کو لکھ رکھیں۔ یہ
ہڈی سفر کے دوران جس بھی مسافر کے پاس ہو گی اسے کبھی بھی تکان نہ ہو گی
اور اگر وہ دوران سفر جنگل و صحراء میں کہیں سو جائے گا تو اس ہڈی کی تاثیر و
برکت سے کوئی بھی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔ حدیقۃ العجائب
میں ہے کہ اگر بارش کی ضرورت ہو تو اس وفق مبارک کو سیاہ بکری کی کھال پر
لکھیں اور درخت سدرہ پر لٹکا دیں۔ بقدرت خداوندی اسی وقت آسمان بادلوں
سے اٹ جائے گا اور خوب بارش ہو گی۔ صاحبان حال جو اس وفق مقدس کی
تاثیرات سے واقف ہیں وہ اس وفق کو لکھ کر گلے میں حمائل کر کے آگ میں
کود پڑتے ہیں تو انہیں کوئی ضرر نہیں پہنچتا۔ پانی کے سمندر میں اتر جاتے ہیں
تو غرق آب نہیں ہوتے۔ جب قمر مسعود الحال ہو تو اس وقت وفق حنذکرۃ
الصدر کو لکھیں اور اپنے پاس رکھیں جو بھی شخص آپ کے مقابل آئے گا
آپ کے رعب و جلال کے سامنے نظریں جھکائے رکھے گا۔ عانی طورش
سرالحکم میں لکھتا ہے کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں آبادی سے دور کسی
صحراء و بیابان کی طرف نکل جائیں۔ جہاں پہنچ کر سب سے پہلے اپنا حصار
باندھیں پھر ترکیب عمل کے مطابق سنگ پشت آبی کی چربی سے درخت کیز
کی چھال پر وفق برحش کو لکھیں۔ لکھ کر جلا ڈالیں۔ اس عمل کی بجا آوری
کے نتیجہ میں اس جگہ چاروں طرف سے موذی جانور اور حشرات الارض آکر

اکٹھے ہو جائیں گے۔ عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ تمام تر وقت حصار کے دائرہ میں ہی بہ اطمینان صورت حال کا مشاہدہ کرتا رہے پھر جب معلوم کرے کہ اب جانوران کی آمد کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے تو اس وقت اس جگہ پر جمع ہونے والے تمام جانوران پر نظر کرے دیکھے گا ان میں عقربی شکل و صورت کا ایک ایسا جانور بھی دیکھنے میں آئے گا جس کی دونوں آنکھیں اس کے سر کے پچھلے حصے کی طرف واقع ہوں گی۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اس جانور کو قابو کرے جبکہ دوسرے تمام جانوران کو واپس چلے جانے کا حکم دے۔ جب عامل کے حکم پر تمام جانوران وہاں سے واپس چلے جائیں تو اس وقت جانور مذکور کو پکڑ کر زمین پر لٹائیں اور کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کر ڈالیں۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اسے بحفاظت تمام و کمال سنبھال رکھیں۔ سرالکم میں مذکور و مسطور ہے کہ اس خون کے بہت سے خواص و اثرات ہیں چنانچہ یہ خون اکسیر کی جان قرار دیا گیا ہے۔ ضرورت کے وقت جس بھی دھات کو پگھلا کر اس کے چند قطرے اس پر ڈال دیں گے وہ دھات اسی وقت خالص سونا بن جائے گی۔ اس خون کو پاؤں کے تلوؤں پر ملیں اور سمندر میں اتر جائیں زمین کی طرح پانی کی سطح پر بھی چل سکیں گے۔ چہرے پر طلاء کر لیں گے تو نظر خلائق سے مخفی ہو رہیں گے۔ جانور مذکور کے مغز سر کی خاصیت یہ بیان کی گئی ہے اسے سرمہ کے ہمراہ خوب کھرل کر کے نقرئی سرمہ دانی میں ڈال رکھیں جو شخص بھی اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگائے گا وہ مخفی خزائن و دفائن کو دیکھ سکے گا۔ جانور مذکور کی ہڈیوں کو جس گھر میں دفن کر دیں گے وہ ہر قسم کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

(۹) اسم مقدس غلمش اور حرف نہم طاء کے اسرار و عجائبات کی بنیاد پر

تراکیب دیئے گئے وفق مبارک کی صورت یوں ہے۔

٨٧	٨٢	٨٩
٨٨	٨٦	٨٤
٨٣	٩٠	٨٥

علمائے علم و فن نے وفق مقدس غلمش کو امراض و عوارضات کے لئے کافی و شافی طلسم قرار دیا ہے۔ تحریر ہے کہ اس وفق مبارک کو بیضہ مرغ پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں وضع حمل میں آسانی ہو گی۔ شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے آنکھوں کو دھوئیں' بینائی چشم کے لیے مفید ہے۔ ضیق النفس کے لیے برتن پر لکھیں اور شہد ڈال کر دھوئیں' مریض اس شیریں پانی کو پیئے شفا ہو جائے گی۔ اسم مقدس غلمش کے حروف (غ ل م ش) کے متعلقہ روغنیات سے وفق غلمش کو دھوئیں اور فالج زدہ کو مالش کریں۔ دس روزہ مالش سے ہی صحت ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ غلمش کے متعلقہ و منسوبہ روغنیات (روغن غرفس' روغن لادلہ' روغن منسل' روغن شرم ہیں) اسم غلمش کو حرف طاء کی قمری منزل میں لکھیں اور بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ جملہ امراض اطفال سے محفوظ رہے گا۔ درد سر کا مریض وفق متذکرۃ الصدر کو لکھ کر سر پر باندھے تو آرام پائے۔

نجر جانور کی کھال پر لکھیں اور مرگی کے مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ صحت پائے گا۔ احتلام و جریان کے مریض کو لکھ کر دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے احتلام و جریان کا عارضہ جاتا رہے گا اگر اس وفق مبارک کو کچھوے کی پشت کے پیالہ پر لکھ کر درد معدہ کے مریض کو دھو کر پلائیں تو درد سے نجات مل جائے گی۔ وفق متذکرۃ الصدر بخار کے مریض کے لیے بہت مفید ہے۔

چنانچہ چاندی کی لوح پر لکھیں اس لوح کو مریض پہنے یا دھو کر پیئے تو تندرست ہو جائے۔ شب خوابی کے وقت سر کے نیچے رکھیں بدخوابی سے محفوظ رہیں گے۔ وفق حتذکہ بالا کو ریشمی کپڑے پر لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر باندھیں تو اس کا ذہن کھل جائے گا۔

اور وہ جو بات بھی سنے گا یاد رکھے گا۔ سل و دق کے مریض کے نام کے حروف بسط کر کے اسم برحش کے حروف کے اعداد کے ساتھ ملائیں پھر جب اور جس اتوار کے دن آفتاب برج اسد میں طالع ہو تو اس وقت شیشے یا ریشم کے پارچہ پر لکھیں لکھ کر خوشبویات سے دھوپ دیں اور پھر اس وفق کو مریض کے گلے میں ڈال دیں بحکم خدا شفایاب ہو گا۔

وفق مقدس غلش کو تانبے کے برتن پر لکھیں اور عرق گلاب سے دھو کر مریض خفقان کو پلائیں۔ درد کمر کا ستایا ہوا ایسا مریض جو حرکت کرنے کے قابل نہ رہ جائے اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر وفق حتذکہ بالا کو طلوع آفتاب کے وقت لکھیں اور پھر اس مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنی ہتھیلی کو دیکھتا رہے۔ اس کی برودت جاتی رہے گی اور فوراً" درد کمر سے نجات پا جائے گا۔ بلغمی درد سر کا مریض وفق حتذکرۃ الصدر کو سرخ ریشم پر زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر سر پر باندھے تو درد فوراً" زائل ہو جائے گا۔ زحل و مشتری کے درمیان نظر تثلیث واقع ہو تو اس وقت وفق حتذکہ بالا کو لکھ کر پشت پر باندھیں تو درد گردہ سے امن میں رہیں۔ حکماء و اہل نجوم کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ وفق غلش اپنے خواص و اثرات کے اعتبار سے زہر کا اثر دفع کرنے کے لیے بھی نہایت زود اثر ہے۔ چاندی کے برتن میں وفق مقدس کو لکھیں اور پانی سے دھو کر جس بھی زہر خوردہ یا سانپ کے کاٹے ہوئے کو

پلائیں گے خدا کے فضل و کرم سے شفایاب ہو گا۔ وفق مبارک کو لوح نقرئی پر کندہ کر کے گلے میں ڈال لیں تو کبھی بھی موذی جانوران میں سے کوئی آپ کے قریب تک بھی نہ آئے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ وفق مبارک کے حامل کے سامنے اگر زہر ملا ہوا کھانا آ جائے گا تو اسے فوراً" ہی اطلاع ہو جائے گی۔ وفق مقدس غلش کو اونٹ کی کھال پر لکھیں اور جلا ڈالیں۔ جلا کر پیس لیں اور محفوظ کر رکھیں۔ آنکھ کی سفیدی کے لیے بطور سرمہ لگائیں سفیدی زائل ہو جائے گی۔ جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لکھیں اور پانی سے دھو کر پئیں' پیاس کو تسکین ہو گی۔ گرمی کا مریض متواتر تین روز تک یہ عمل بجا لائے تو شفا پائے۔ شیشے کے برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں التہاب اور سینہ کی سوزش دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

وفق حتذکہ بالا کو تانبے کے طشت پر درخت ریحان کی قلم سے مشک و زعفران کے ساتھ لکھیں اور بارش کے پانی سے دھو کر مجنون کو دس روز تک پلائیں تو وہ تندرست ہو جائے وفق غلش کو سنگ یشب کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں تو معدہ کے مرض و درد سے محفوظ رہیں گے۔ چینی کے برتن پر لکھ کر شہد سے دھوئیں اور دس روز تک متواتر پئیں ہر قسم کے ورم کے لیے نافع ثابت ہو گا۔ پیر وار کے دن لکڑی کی لوح پر لکھیں یا یاقوت سرخ پر کندہ کر لیں اس لوح کو طحال کے مریض کے گلے میں باندھ دیں تو دس روز کے دوران ہی طحال کا عارضہ جاتا رہے گا۔ آئینہ کے ٹکڑے پر تحریر کر کے نقوہ کے مریض کو دیں کہ وہ اسے دیکھے تو جلد تر صحت یاب ہو گا۔ حکمائے قدیم کے نزدیک گرہن کے اوقات میں فق غلش کو تانبے کی الواح پر لکھ رکھیں۔ پھر حسب ضرورت ان میں سے ایک لوح لے کر اسے عود ہندی اور اسپند سے

دھوپ دیں۔ اس لوح کا بواسیر کے مریض کے پاس رکھنا اس مرض کو ہمیشہ کے لیے نیست و نابود کر دینے کا سبب بنتا ہے۔ بکری کے شانے کی ہڈی پر لکھ کر جس گھر کے صحن میں دبا دیں گے۔ اس گھر کے باسی مرض طاعون کے حملہ سے محفوظ رہیں گے۔ قمر جب مشتری سے متصل اور نحوست سے پاک ہو تو اس وقت جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھیں اور محفوظ کر رکھیں۔ سوتے وقت خواب میں ڈرنے کے لیے سرہانے رکھ دیں پھر کبھی نہ ڈریں گے۔ درد شقیقہ کے مریض کی پیشانی پر لکھیں درد جاتا رہے گا۔ کان درد کے لیے کاغذ پر لکھیں اس کاغذ کے ٹکڑے کو روغن سرس سے دھوئیں اور پھر اس روغن کو کان میں ٹپکائیں فوراً" آرام ہو گا۔ اسم مقدس غلش شفایابی کا سرچشمہ ہے۔ سوکھے کے مرض میں اتوار کے (دن) اس کی پہلی ساعت میں شیر کی کھال پر لکھیں اور مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ سوکھا پن خوف زدہ ہو کر مریض کے تن و بدن سے بھاگ نکلے گا۔ ترنج کی لکڑی پر لکھیں پھر اس کا برادہ کر لیں اس برادہ کی لکنت کے مرض میں مبتلا جس بچے کو دھوپ دیں گے تو وہ بحکم خدا اس عارضہ سے بچ نکلے گا۔ درد ریح کے مریض کو دھوپ دے دیکھیں یقینی طور پر شفایاب ہو گا۔

وفق مقدس غلش امراض و عوارضات کے علاوہ جملہ قسم کی حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے بھی اکسیرالاثر ہے۔ چنانچہ یہ ایک جامع الاعمال عمل ہے جس کے ذیل میں مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال و اوراد کو بھی نہایت تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آوری کے لیے وفق غلش کے ساتھ اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ وفق

غلش کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ اتوار کے دن طالع حمل میں لکھ کر (۱۰) مرتبہ غلش کا ورد کر کے پہن لیں تو لوگوں کے دلوں میں عزت و احترام پیدا ہو جائے گا۔ امراء و حکام کے پاس جانا ہو تو اس وفق کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ مشک و زعفران اور کافور کی سیاہی سے لکھیں پھر خوشبویات سے دھوپ دیں اور اسم مقدس غلش کا ورد کرتے ہوئے جائیں امراء و حکام مرعوب ہو کر احترام بجا لائیں گے۔ جب آفتاب پہلے درجہ پر طالع ہو تو متذکرۃ بالا وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر جس محتاج و فقیر کو دیں گے اس کے رزق میں کشادگی ہو جائے گی۔ مقروض کو دیں گے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ جس بے اولاد عورت کے پاس ہو گا وہ صاحب اولاد بن جائے گی۔ جس درخت پر پھل نہ آتے ہوں اس پر باندھ دیں تو وہ درخت ثمردار ہو جائے گا۔ اگر شکار کرتے وقت جال میں ڈال دیں گے تو خوب شکار ہو گا۔ اگر بچے کے گلے میں پہنا دیں گے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت وفق متذکرۃ الصدر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ زعفران و فلفل سیاہ کے مواد سے لکھیں اور مطلوب کے سر پر دس بار پھیریں۔ اگر مطلوب حاضر و موجود نہ ہو اور اس کے پاس بھی جانا ممکن نہ ہو تو اس صورت میں اس کا تصور کر کے اس عمل کو اس کے سر پر دس مرتبہ کر کے اتاریں اور ایسا کرتے وقت اسم مقدس غلش کا ورد بھی کرتے رہیں پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ لیں مطلوب جلد تر حاضر ہو گا۔ تالیف قلوب و وصال کے لیے زعفران و قرنفل کے مواد سے لکھیں اور جن دو آدمیوں یا میاں و بیوی کے درمیان نااتفاقی ہو ان کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں۔ عارفین کا بیان ہے کہ جو شخص شرف قمر میں اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نماز

جمعہ کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک اسم غلش کا ورد بھی کرتا رہے تو جو شخص بھی اس کو دیکھے گا محبت کرے گا اس کی قربت چاہے گا اور اس کے ساتھ تعلقات کو باعث عزت و افتخار سمجھے گا۔ وفق غلش اخفاء کے عمل کے لیے بھی ایک نہایت ہی عجیب الاثر طلسم ہے تحریر کیا گیا ہے کہ شرف عطارد کے وقت زیبق معقود کی تختی پر متذکرہ بالا وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی حسب ضرورت و حالات نظر خلائق سے مخفی ہو جانا چاہیں تو وفق مبارک کی تختی کو گلے میں لٹکا لیں اور اسم غلش کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں نظر مردم سے غائب رہیں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وفق غلش کے عمل کی متذکرہ بالا ترکیب سے تیار کردہ لوح زیبق کے حامل اور اس عمل کے عامل کو اگر تمام دنیا بھی تلاش کرے گی تو تلاش نہ کر پائے گی۔ ارباب علم و فن کے علم میں رہے کہ زیبق معقود سے مراد (پارہ اور چاندی کی گرہ ہے) جس کی معروف ترکیب یہ ہے کہ چاندی کو چرخ دے کر پارہ میں ملا دیں دونوں کا عقد واقع ہو جائے گا اس معقود مواد کی لوح تیار کر لیں۔ اسم مقدس غلش کی دعوت قسم حسب ذیل ہے۔

بَحَقِّ یَہِ ۳ بَیہِ ۳ اَو رَیَالَ بَرجَیَالَ ھُورَیَالَ شَورَیَالَ رَغشَیَالَ ھُورَیَالَ بِحقیَالَ بَر قیَالَ نُورَیَالَ غَشیَمَالَ عَزرَیَالَ شَر خَیَالَ اَینَمَا کُنتُم فِی مَلکُوتِ اللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ فَاحضُروا وَاظھَرُوا بَرَاھِینُ الاَ جَابَتہِ فِیمَا اَ رِنُکُم بِہٖ بِحَقِّ بَرنیَوشَ مَمیَالِ ۳ آہٖ ۳ ھُوَاہٖ ھُوَ ۳ رَبُّ النُّورِ الاَعلیٰ العَجَل یَا مَلاَ ئِکَتہُ اللّٰہِ رَبِّی وَرَبِّکُمُ الَّذِی

اَلجَمَ الجِنُّ بِکَلِمَاتِہٖ عَجِّلُوا بِحَقِّ بِالرَّبِّ الجَلِیلِ مُقَدِّرِ الاَجَلِ فِی الاَزَلِ خَالِقُ کُلِّ شَیءٍ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ مَشَاطَ طَاطَ یَوہٖ شَمَواشٍ ھَبُوطٍ ۳ ○ آنہ ۲ کَیکَیَاشٍ اَسرَعُوا اِلیٰ مَلاَئِکَتِہٖ رَبِّی وَاَنتُم وَمَن تَحتَ اَیدِیکُم مِن اَصنَافِ الجِنِّ وَافعَلُوا کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّھَادَۃِ الکَبِیرِ المُتَعَال ھَبُوطٍ ۲ مَرنَیَاشٍ ۲ یَاشٍ ۲ نَوشٍ ۲ لَیخَا ۲ مَھلَسَطٍ ۲ طَمَطَھو سَیوَرَشٍ بَھَر دَیوَشٍ ھَر دَیوَشٍ طَسَہٗ مَستَخطَلَوشٍ اَیلِ ھَلھَایِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَو تَعلَمُونَ عَظِیمٌ۔

۱۰۔ اسم مقدس خوطیر اور حرف یاء کا متعلقہ وفق حسب ذیل ہے۔

۱۱۸	۱۲۳	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۹	۱۲۱
۱۲۲	۱۱۵	۱۲۰

علمائے علم و فن کے نزدیک اسمائے برحیتہ کا اسم عاشر خوطیر اور حروف معجم کا حرف دہم "یا" جہاں ضروریات زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کے حل و عقد کے لیے ایک اہم وفق کے طور پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ وہاں یہ عمل سیمیائی قسم کے بہت سے دوسرے اعمال و مجربات کے لیے بھی ایک کراماتی طلسم ہے۔ بنابریں اس عمل وفق کو حل طلب ضروریات و مہمات کے لیے عمومی طور پر اور سیمیائی سلسلے کے

عجائبات و غرائبات کے لیے خصوصی طور پر تراکیب دیا گیا ہے۔ اس سے قبل کہ وفق خوطیر کے متعلقہ عمومی و خصوصی قسم کے چند ایک اعمال کو بدینہ ناظرین کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس وفق کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو درج ذیل کر دیا جائے۔ دعوت قسم کی عبارت یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِالْخَاءِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ قَبْلَهٗ سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ وَبِالْوَاوِ لَمَمْتَ بِهَا الْاَسْرَارُ وَانْمَمْتَ بِهَا الْاَنْوَارُ وَبِالطَّاءِ الْمُحِیْطَةُ بِالْعُلُوْمِ وَالْجَوَامِدُ وَالْمُتَحَرِّکَتُهٗ وَالصَّوَامِتُ وَالنَّوَاطِقُ وَاَسْأَلُکَ بِالْیَاءِ وَالرَّاءِ یَا اَلْهَادِیُ الْبَدِیْعُ الْقَادِرُ الْعَزِیْزُ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ الَّذِیْ تَنْذَهَلُ مِنْ هَوْلِهِ الْعُقُوْلُ فَهُمْ مِنْ قُرْبِهٖ ذُهُوْلُ اَیْسَنُوْخُ اَمْلُوْخُ مَهْیَاشٍ طَهَنْعُوْشٍ وَاَغَوْثَاهُ اَلْعَجَلُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمُ اِسْمِ الشَّرِیْفِ خُوْطِیْرُ یَکُوْنُ عَوْنًا لِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَةُ ○

وفق خوطیر اور اعمال سیمیا (عمل برہ جگا دی ما)

رسائل و صحائف طلسمات میں علمائے اعلام اور حکمائے عظام نے وفق خوطیر اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو عناصر و حیوانات کے ساتھ باہم تراکیب دے کر سیمیائی اعمال کی بنیاد کے طور پر شامل اعمال و مجربات کیا ہے۔ ان اعمال کا موضوع عجائبات و غرائبات کا ظہور ہے۔ ذیل میں سیمیائی اعمال کو ان کی متعلقہ تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو اعمال اخفاء کے لیے عمل و تجربہ میں لانا چاہیں تو اس کے لیے علمائے علم و فن کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق سب سے پہلے "حصول رماد" کی ترکیب پر عمل پیراء ہوں جس کی مختصر سی تفصیل اس طرح پر ہے کہ خفاش اسود (چمگادڑ) نر و مادہ کو حاصل کر کے ان پرندگان کو نقرئی برتن میں تانبے کی تیز دھار چھری سے ذبح کر ڈالیں۔ ایسا کرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ ان پرندگان کے خون کی ایک بوند بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اسی طرح اس عمل کو بجالاتے وقت دعائے ذیل کو پڑھ کر سب سے پہلے اپنا حصار باندھیں۔ عمل حصار کے بعد مذکور پرندگان کو ذبح کریں اور ان کے پیٹ چاک کر کے خون و گوشت کو ہڈیوں سمیت مکمل طور پر کوزۂ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں پھر چولہے پر چڑھا دیں اور درخت سدرہ و بلوط کی لکڑیاں جلا کر ان پرندگان کے مواد کو جلا ڈالیں اس قدر کہ جل سڑ کر راکھ بن جائے۔ اس عمل کی تیاری کے دوران اس امر کا خیال رکھیں کہ برتن کے منہ سے دھواں یا بھاپ نہ نکلنے پائے کیونکہ دھواں کا نکلنا عمل کے باطل ہو جانے کی نشانی ہے۔ چنانچہ کامل توجہ رکھیں اور احتیاط کے ساتھ دیکھتے رہیں پھر جب معلوم کریں کہ برتن میں موجود تمام تر مواد جل سڑ کر کوئلہ ہو چکا ہے تو اس وقت آگ کا جلانا موقوف کر دیں اور قدرے انتظار کے بعد کہ برتن ٹھنڈا پڑ جائے اس میں سے جلی سڑی راکھ کو نکال کر پیس لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ رماد وفق متذکرۃ الصدر کے سلسلے کے اعمال اخفاء کے اصل ہے اور ایک کارآمد چیز ہے۔ دعائے حصار حسب ذیل ہے۔

تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ احْجُبْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ اَصْنَافِ الْجِنِّ وَاَنْوَاعِهَا وَاَجْنَاسِهَا بِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمُجَلِّ الْمُعَظَّمِ الْمُکَرَّمِ حِجَابًا مَانِعًا سَقْفَتُهٗ مَدَدُ نُوْرِ اِسْمِکَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ حَیْطَانُهٗ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِیْمِ دَائِرَتُهٗ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِیْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمِنْ اِمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَتِهٖ جَدِیْرٌ ○

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق حتذکرۃ الصدر رماد سے اخفاء کا کام لینا چاہیں تو اس کے لیے خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر وفق خوطیر کو اس کی دعوت قسم کے عمل کے ساتھ حتذکرہ بالا ماد کی سیاہی سے لکھیں۔ اس عمل کو لپیٹ کر اپنے گلے میں باندھ لیں اور اسم مقدس خوطیر کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ اس عمل کی ایک دوسری ترکیب اس طرح پر ہے کہ رماد کو چٹکی بھر لے کر اپنے سامنے چھڑک دیں اور دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھیں نظروں سے اوجھل ہو رہیں گے۔

بیان کیا گیا ہے کہ عمل حتذکرۃ الصدر کی ترکیب کے مطابق جو رماد تیار ہو اسے شیشی میں ڈال کر نمناک زمین میں ایک چلہ تک دبا رکھیں چلہ کے

بعد نکال لائیں۔ رماد مذکور سیال شکل و صورت میں سرخ رنگ کا تیل بن چکی ہو گی۔ یہ رمادی تیل اخفاء کے لیے اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ عمل و تجربہ کے لیے اس سیال تیل اور روغن زیتون دونوں کو ہم وزن لے کر باہم ملا لیں اور خوب حل کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس مواد کا چہرے پر طلاء کر لیں اور اسم خوطیر کا ورد کرنا شروع کر دیں لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جائیں گے۔

علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ رماد حتذکرہ بالا کو اصفہانی سرمہ کے ہمراہ خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ نظروں سے مخفی ہو جائیں گے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ ہرن کی کھال کی ٹوپی بنائیں اور رماد حتذکرۃ الصدر کی روشنائی سے اس کھال پر وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ہمراہ لکھیں۔ اس ٹوپی کو سر پر پہن لیں گے تو انسان کیا جنات و روحانیات تک کی نظروں سے بھی پوشیدہ ہو رہیں گے۔ آپ سب کو دیکھ سکیں گے جبکہ کوئی پرند و درند بھی آپ کی رفتار تک کو بھی محسوس نہ کر سکے گا۔

رماد حتذکرۃ الصدر پر وفق حتذکرہ بالا کی دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں پھر اس میں سے ایک رائی کے برابر لے کر مدار کے پتوں پر چھڑک دیں۔ ان پتوں کو ہاتھ میں لے کر جس بھی مقابل شخص کی طرف ان برگ ہائے مدار کے ساتھ اشارہ کریں گے تو وہ کس قدر مضبوط و توانا ہی کیوں نہ ہو گا فوراً بے ہوش ہو کر منہ کے بل زمین پر جا گرے گا۔ لکھا گیا ہے کہ اگر ان پتوں کو ہاتھ میں لے کر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کر

دیں گے تو اسی وقت اس کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ راہ چلتے مسافر کے قدموں پر قدم رکھتے ہوئے ان پتوں کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوں گے تو چشم زدن میں پیچھے پلٹ کر آئے گا۔ اپنی منزل کو فراموش کر بیٹھے گا اور ادھر ادھر بھٹکنے لگے گا۔ پرواز کرتے ہوئے تیر کی طرف نگاہ کریں گے تو وہ واپس الٹ کر اپنے مارنے والے کو جا لگے گا۔ ان پتوں کو سارق کے سر پر رکھ دیں گے یا ان کے ساتھ اشارہ کر دیں گے تو چور اسی لحہ سب کچھ اگل دے گا اور جو کچھ سچ ہو گا بیان کر ڈالے گا۔

سرطان نہری لے کر کوٹ پیس کر اس میں رماد مذکور ملائیں۔ اس مواد پر اسم خوطیر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ گیارہ دفعہ تلاوت کر کے پھونک دیں۔ یہ عمل، عمل طریانی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ضرورت عمل کے وقت اس مواد میں سے قدرے لے کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں چاروں طرف ڈال دیں۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ دریائے متلاطم خیز کا تصور کر کے اسم مقدس خوطیر کو ورد زبان رکھیں۔ عمل کی جگہ پر ایک بہت بڑا دریا موجزن نظر آئے گا۔ اس طرح اگر عامل سانپوں اور اژدہوں کا منظر پیش کرنا چاہے تو اس کا ارادہ کرنے میدان میں حشرات الارض کی ایک بہت بڑی فوج موجود نظر آئے گی۔ آتش عظیم کے برپاء ہونے کا خیال کرے گا تو آگ کا ایک عظیم دریا مشاہدہ میں آئے گا۔ غرضیکہ عامل جو چاہے گا وہ دیکھنے میں آئے گا۔

رماد متذکرۃ الصدر کو مومیائے ذہبی اور زنگار حدیدی میں ملا کر محفوظ کر

رکھیں۔ اس عمل کو طلسم الطیاشی کا نام دیا جاتا ہے۔ حکیم الطیاشی رقمطراز ہیں کہ وفق متذکرہ بالا کو اسکی دعوت قسم کے ساتھ لکھ کر اس کا فتیلہ بنائیں۔ اس فتیلہ کو رماد ملی زنگار و مومیائی مواد میں آلودہ کر کے کانسی یا تانبے کے طشت میں رکھ کر شمع کی طرح جلائیں۔ طشت کو پانی سے لبالب بھر دیں اور دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ بحکم خدا سبز رنگ کے خوبصورت پرندے اس طشت کے چاروں طرف آ کر جمع ہو جائیں گے اور ان میں کچھ تو طشت کے پانی میں اتر جائیں گے پانی میں غوطے لگائیں گے، نہائیں گے اور زور زور سے چہچہائیں گے۔ روح پرور بولیاں بولیں گے۔ یہ شمع جب تک جلتی رہے گی اور عامل وفق خوطیر کی دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کرتا رہے گا۔ یہی عجیب و غریب منظر دیکھنے میں آئے گا۔

ذیل کے عمل کو طلسم الطیوش کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس طلسم کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ رماوی سیاہی سے ڈھاک کی لکڑی کے تختہ پر وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کی عبارت کے ساتھ لکھیں۔ پھر اس پارچنہ کو لوبان ذکری کی دھوپ دیں۔ دھوپ کے عمل کے بعد اسم مقدس خوطیر کو دو سو اسی (۲۸۰) مرتبہ تلاوت کر کے اس ڈھاکی لوح پر پھونک دیں۔ عمل مکمل ہوا۔ ضرورت کے وقت مذکورہ لکڑی کے تختہ کو جس جگہ پر دبا دیں گے وہ جگہ اس عمل کے ماتحت موکلات کی حفاظت و نگہداشت میں آ جائے گی۔ چنانچہ جب بھی اور جو بھی شخص اس جگہ کی طرف آ نکلے گا وہ حیرت انگیز طور پر وہاں ایک سیاہ فام حبشی کو برہنہ تلوار بلند کئے ہوئے دیکھے گا۔ یہ طلسم اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک کہ مذکورہ تختہ وہاں دفن

رہے گا۔ اس طلسم کو عموماً دفائن و خزائن کی حفاظت و نگہداشت کے لیے تیار کیا جاتا رہا ہے۔ اہل کلدہ و سریان کے یہاں اس طلسم کو خصوصی اہمیت کا حامل طلسم قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ علمائے کلدہ و سریان کے معمولات میں سے ہے کہ وہ وفق متذکرۃ الصدر کو اس کی دعوت قسم کے ساتھ شیر کی کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ اس طلسم کی تاثیر سے اس عمل کا حامل دیکھنے والوں کی نظر میں ایسا نظر پڑتا ہے کہ اس کے ساتھ خونخوار درندوں کا ایک غول موجود ہوتا ہے۔ بنابریں کوئی بھی شخص اس کے سامنے جانے کی یا مقابل آنے کی جرات نہیں کر پاتا یہ صورت حال اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک کہ چرم اسدی گلے میں حمائل رہتا ہے۔

طلسم احیاب کو مچھلی کے شکار کے لیے ایک عجیب و غریب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس عمل کے بجالانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ وفق متذکرہ بالا کو سادی سیاہی کے ساتھ زبر جد بحری کی کھال پر لکھیں اور بحفاظت سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی شکار کے لئے نکلیں تو اس کھال کے ٹکڑے کو جال کے اندر رکھ کر جال کو نہر یا دریا میں ڈال دیں۔ بحکم خدا اس عمل کی قوت و برکت سے جال میں ہر طرف سے مچھلیاں آ کر جمع ہو جائیں گی۔

متذکرہ بالا مادہ کو عرق گلاب میں حل کر کے اس کی سیاہی تیار کر لیں۔ اس سیاہی سے چوب زیتون یا بانس کی لکڑی پر متذکرۃ الصدر وفق کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کے ساتھ لکھیں۔ پھر جب اس عمل کا مشاہدہ کرنا

چاہیں تو اپنے کسی ساتھی کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کے پارچہ کو دو برابر حصوں میں کاٹ دے۔ جب وہ آپ کا معاون و مددگار شخص ایسا کرنے لگے گا تو اسی وقت ہی لکڑی کا وہ ٹکڑا اس کے ہاتھ سے نکل جائے گا اور مرغ بیابانی کی شکل و صورت اختیار کر کے فوراً ہی آسمان کی طرف پرواز کر جائے گا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔

معلم ہندی اپنے رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ ذیل کے طلسم کے لیے جو اہل یونان کے یہاں طلسم طیاطوب کے نام سے مقبول و معروف ہے۔ قط اسود نامی جانور کی ضرورت ہے۔ ترکیب عمل کے ذیل میں لکھتا ہے کہ جب یہ جانور ہاتھ لگے تو پکڑ کر ذبح کر ڈالیں۔ ذبح کر کے اس ذبیحہ جانور کو رماد مذکورہ کے ساتھ آلودہ کر دیں پھر تانبے یا کانسی کے کسی ایک برتن میں بند کر کے اس برتن کو کامل تین ماہ تک زبل فرس میں دبا رکھیں۔ تین ماہ کے بعد اس برتن کو نکال لائیں دیکھیں گے تو جانور مذکور کے جسم کا تمام گوشت و پوست جل سڑ کر خاکستر ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیوں کا ڈھانچہ ہی موجود ہو گا۔ رسائل معلم ہندی میں مذکور و مسطور ہے کہ قط اسود کے ڈھانچہ کی یہ ہڈیاں انسان کو غیر صورت میں بدل دینے کے کراماتی خواص و اثرات کی حامل بن جاتی ہیں۔ ان ہڈیوں کو بحفاظت تمام و کمال حریر ابیض کے پارچہ میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ جب پھر کبھی اس عمل کا مشاہدہ مطلوب ہو تو مذکورہ ہڈیوں کو حضار مجلس کے سامنے ان میں سے کسی ایک شخص کے سر پر رکھ دیں اور گیارہ بارہ وفق مبارک کی دعوت قسم کے عمل کو تلاوت کر کے کسی ایک جانور کا نام لے کر پکاریں جس بھی جانور کا نام لیں گے وہ معمول

دوسرے لوگوں کو اسی جانور کی صورت میں نظر آئے گا۔

حکیم معظم ہندی رقمطراز ہے کہ رماد متذکرۃ الصدر کی سیاہی سے بندر جانور کی دباغت شدہ کھال پر وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ لکھیں۔ لکھیں اور پھر اسی وقت کوئلوں پر رکھ کر جلا ڈالیں۔ کھال مذکورہ کی جو راکھ تیار ہو اسے سنبھال کر رکھ لیں۔ محبت و عطف قلوب کا کراماتی عمل تیار ہے۔ حسب ضرورت اس راکھ میں سے ایک رتی بھر لیں اس پر اسم مقدس خوطیر کو گیارہ دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ راکھ جس بھی شخص کو کھلا دیں گے تو مطیع و فرمانبردار بن جائے گا۔ رسائل معظم ہندی میں اس عمل کو طلسم طوقیاس کے نام سے موسوم کرکے بڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا ترکیب عمل پر عروج ماہ کے نوچندے جمعۃ المبارک کے دن اس کی پہلی ساعت میں عمل پیراء ہونا اس کے اثرات و نتائج کو دوچند کرکے رکھ دیتا ہے۔

حکیم معظم ہندی کا تجربہ ہے کہ خفاش پرندے کے گوشت پر رماد مذکورہ کو چھڑک کر جس کسی کو بھی کھلا دیں گے تو وہ خورندہ اس عمل کی تاثیر سے جنات و روحانیات کے مشاہدہ پر قادر ہو جائے گا۔ اس کی نظروں کے سامنے سے حجابات اٹھ جائیں گے اور وہ اپنے روبرو مخفی مخلوقات کے جہاں کو آباد پائے گا۔ یہ عمل جسے طلسم طاطوس کا نام دیا گیا ہے بلاشک و شبہ ایک نہایت ہی اسراری قسم کا عمل ہے۔ حکیم صاحب موصوف کا قول ہے کہ اس مشاہداتی عمل میں نظارۂ جنات و روحانیات کے ساتھ ساتھ اس عمل کا ناظرہ

شاہد نادیدۂ قوتوں سے ہر قسم کی معلومات اور حل طلب مسائل میں روحانی استمداد بھی حاصل کر سکتا ہے۔

طلسم اسمائے برہتیہ کا اسم عاشر (خوطیر) خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے اربعہ (یا قوی' یامتین' یا علیم' یا حکیم) کا جامع ہے۔ اسمائے حسنیٰ ہی وہ روحانی اسماء ہیں جن کو اعمال و اوراد یعنی عملیاتی دنیا میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

حکمائے اشراق و ماہران علم الاوفاق نے اسمائے حسنیٰ کے موضوع پر جن اعمال و اوراد کو سعد و نحس امور کی سرانجام دہی کے لیے تراکیب دیا ہے۔ ان کا ایک حصہ تو عملیاتی شرائط و آداب کی ضروری اور سخت ترین پابندیوں کی وجہ سے کچھ قابل عمل نہ ہے' جبکہ قابل عمل حصہ بھی تساہل پسند طبائع کے لیے ایک مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔ اسم مقدس خوطیر کے متعلقہ اسمائے عظام کے سلسلے کے ایسے اعمال جو حد درجہ کے سہل الحصول آزمودہ و مجرب اور مشکل ترین پابندیوں سے آزاد ہیں ان کی مختصر سی تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ معمولات کے شرعی و دینی اعمال و احکامات کے پابند حضرات بھی ان سے فیض یاب ہو سکیں گے۔

حب تسخیر کے لیے طالب و مطلوب کے ناموں کے اضافہ کے ساتھ وفق خوطیر کا سفال آب نارسیدہ پر لکھنا اور پھر اس کو چولہے کے پیچھے دفن کر دینا کہ جہاں اسے حرارت پہنچتی رہے' مطلوب کے دل میں طالب کی محبت و الفت کو بھڑکا دیتا ہے۔ اس عمل کو غیر شرعی مقاصد کے لیے بجا لانے کی سخت

ممانعت کی گئی ہے۔ نہایت زود اثر ترکیب کا حامل عمل ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر کو اپنے نام کے حروف کے اعداد کے مطابق لکھیں اور اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو پڑھیں۔ عمل کی مدت تسخیر گیارہ یوم ہے۔ عمل مکمل کر کے لکھے ہوئے لوفاق کی گولیاں بنالیں اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیں یا زمین میں دفن کر دیں۔ اس کے بعد ایک مزید وفق تحریر کریں اور اسے یوم جامہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے روزگار و ملازمت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ یہ ترکیب حصول ملازمت و طلب روزگار کے لیے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

عروج ماہ قمری کی پہلی جمعرات کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔ اس ترکیب کے مطابق کہ جمعرات' جمعہ اور ہفتہ تین دن تک روزے رکھیں۔ صبح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد روزانہ گیارہ دفعہ وفق خوطیر کو لکھیں اور گیارہ دفعہ ہی اس کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کی عبارت کو پڑھیں۔ اسی طرح نماز مغرب کے بعد پڑھ بھی لیا کریں اور لکھ بھی لیا کریں۔ یہ عمل صرف تین یوم کا ہی ہے۔ تین یوم کے بعد اتوار کے دن سے اس عمل کو اس طریقہ کے مطابق بجالانا شروع کر دیں کہ صرف ایک بار دعوت قسم کو تلاوت کر لیا کریں اور وفق کے عمل کو لکھ لیا کریں۔ اس کے لیے نہ تو وقت کی ہی کوئی قید ہے اور نہ ہی روزے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کامل اٹھائیس روز تک بجا لاتے رہیں۔ آخری روز عالم خواب میں اسم مبارک خوطیر کے روحانی موکلات سے ملاقات ہو گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ آسان ترین

ترکیب حد درجہ کی اسراری ترکیب ہے۔ بنابریں اس کا عامل و ذاکر دنیاوی امور و معاملات کی بجاآوری کے ساتھ ساتھ روزانہ بلاناغہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے فرصت کے اوقات میں وفق متذکرہ بالا کو لکھ لیا کرے اور دعوت قسم کو پڑھ لیا کرے تو اس کے نتیجہ میں ایک دن ایسا بھی آئے گا کہ عمل کی متعلقہ روحانی و نورانی ارواح عامل کے حضور عام بیداری میں بھی آ حاضر ہوں گی۔

اسم مقدس خوطیر کا وفق استخارہ کے لیے بھی نہایت مجرب المجرب بیان کیا گیا ہے۔ وفق خوطیر کو بطور استخارہ عمل و تجربہ میں لانے سے قبل اس وفق و عمل کی زکوۃ ادا کر لیں۔ زکوۃ کی ادائیگی کے بعد یہ عمل آپ کو زندگی بھر کام دے گا۔ زکوۃ کی ادائیگی کے لیے اس وفق مبارک کو ظہر و عصر کے درمیان دو سو اسی (۲۸۰) بار روزانہ لکھ لیا کریں۔ عمل کی کل مدت بھی دو سو اسی (۲۸۰) یوم ہی ہے۔ روزانہ لکھتے رہیں اور روزانہ ہی تحریر کردہ لوفاق کو قبرستان میں دبادیا کریں۔ اس عمل کی مدت تسخیر میں کمی کرنا چاہیں تو لوفاق کی تعداد کو جس قدر چاہیں بڑھا سکتے ہیں۔ لیکن جب زکوۃ کی ادائیگی پر عمل پیراء ہو جائیں تو پھر نہ تو مقررہ تعداد میں جو آپ پہلے سے لکھتے چلے آ رہے ہیں کوئی کمی ہی کریں اور نہ ہی درمیان میں ناغہ ہونے دیں۔ چنانچہ جب زکوۃ ادا ہو جائے تو پھر آپ اس وفق کو جس بھی مقصد کے لیے تحریر کر کے سوتے وقت سرہانے رکھ لیا کریں گے۔ وہ مقصد سوتے میں عام بیداری کی طرح آپ کے لیے عیاں ہو جایا کرے گا۔ اس عمل استخارہ کے عامل کو عمل کے متعلقہ موکلات عالم خواب کے علاوہ عالم بیداری میں بھی مل کر معلومات بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ صرف معلومات ہی نہیں عامل کی حاجات و مشکلات میں اس کی

حاجت روائی و دستگیری بھی کرتے رہتے ہیں۔ نہایت اسراری عمل ہے۔

وفق متذکرۃ الصدر حاضرات و روحانیات کے مشاہدہ کے لیے بھی نہایت کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے لیے کسی کاغذ کے ٹکڑے پر وفق مقدس کو لکھیں اور پھر اس کے کسی بھی ایک خانہ میں سیاہی لگا دیں جب سیاہی خشک ہو جائے تو اس سیاہی والے خانہ پر خوشبودار عطر لگائیں۔ اب آپ خود یا پھر اپنے معمول کو وفق متذکرہ بالا میں دیکھنے کے لیے کہیں۔ حاضرات کا نظارہ عمل میں آئے گا۔ جو کچھ بھی دریافت کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

شادی خانہ آبادی کے لیے سات مختلف شادی شدہ عورتوں کے یہاں سے جس بھی رنگ کے تار ملیں حاصل کر کے یکجا کر لیں۔ ان میں سے ہر دھاگے پر وفق خوطیر کی متعلقہ دعوت قسم کے عمل کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد ان تاروں کو اسم مقدس خوطیر کے ہی وفق کے اندر رکھ کر کپڑے میں ملفوف کر لیں اور جس عورت یا مرد کی شادی ہونے میں نہ آ رہی ہو اس کے بازو پر بندھوا دیں۔ اس عمل کی برکت و تاثیر سے عقد بندی کا خاتمہ ہو جائے گا۔

دو ایسے افراد یا مرد و زن جن کے درمیان غیر اخلاقی و غیر شرعی تعلقات قائم ہوں یا ان کی دوستی و تعلق داری مظلوم و مجبور حضرات کے لیے باعث نقصان و وبال ہو تو ایسے بدکردار اور ظالم و جابر اشرار کے درمیان جدائی و نفاق اور نفرت و عداوت کا پیدا کرنا ثواب و عبادت کا درجہ رکھتا ہے چنانچہ جب اس

قسم کے عمل کی بجا آوری کا ارادہ ہو تو اس کے لیے علماء و حکماء کے طریقہ کے مطابق جن دو اشخاص کے مابین نفرت و نفاق کی آگ بھڑکانا ہو تو ان کے ناموں کے حروف کے اعداد کے مطابق اسم خوطیر کے اوفاق تحریر کر رکھیں۔ اس عمل کو قمر ناقص النور کے دنوں میں ہی بجا لائیں۔ اب ترکیب کے مطابق تحریر کردہ اوفاق کو حروف تہجی کے حروف کی ترتیب و تقسیم کے مطابق علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ لیں پھر ان میں سے ایک ایک حرف کا متعلقہ وفق لے کر اس حرف کے متعلقہ نام کی ترتیب سے مدار و ڈھاک کی لکڑیوں کے کوئلوں پر روزانہ بلاناغہ زوال کے وقت جلانا شروع کر دیں۔ مطلوبہ دشمنان کے مابین بغض و عداوت کی نہ بجھنے والی آگ بھڑک اٹھے گی۔

علمائے متقدمین و اکابر بزرگان دین نے وفق خوطیر کو باہ و قوت امساک کے لیے انتہائی زود اثر اور سریع التاثیر عمل قرار دیا ہے۔ ضرورت مند حضرات اس عمل کو تیار کرنا چاہیں تو سیسہ کی لوح پر وفق متذکرۃ الصدر کو کندہ کروا لیں پھر اس لوح کو اپنے سامنے رکھیں اور طہارت جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ دعوت قسم کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس لوح پر دم کر دیں لوح قوت امساک تیار ہے۔ اس لوح کو کمر پر باندھ لیں۔ ایسی قوت باہ اور امساک پیدا ہو گا کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اسم مقدس خوطیر کو اس کے معانی و مطالب کے ساتھ پڑھ کر دیکھ لیں یہ ایک ایسا اسم ہے کہ جس کے مقابلہ کا کوئی ایک بھی اسم اسمائے برحقیقہ میں موجود نہیں ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک اسرار الہیہ

میں سے ایک ہے اور اس میں دس بھید پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ جو شخص بھی اس اسم جلیل و جمیل کی تلاوت میں مداومت کرے گا تو وہ جن و انس کے مکر و دجل سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا رنج و غم نہیں پہنچے گا۔ وہ امراء و سلاطین کے ہاں صاحب عزت و توقیر رہے گا۔ بے زر اور کثیر العیال ہو گا تو خدائے تعالیٰ اس کے رزق و مال میں فراخی عطا فرمادے گا۔ اگر وہ عقد و نکاح کا طالب ہو گا تو اس کی یہ مراد بھی جلد بر آئے گی۔ اگر کسی کہنہ مرض و درد کا مریض ہو گا تو مرض سے خلاصی پائے گا۔ اگر کسی حاجت کے لیے اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اس کی حاجت روا ہو گی۔ کتابوں میں مرقوم ہے کہ اس اسم مقدس کا ذاکر و عامل مستجاب الدعوات بن جاتا ہے' چنانچہ وہ خدائے بزرگ و برتر سے جو بھی طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ ایسا عامل رات اور دن میں اور سفر و حضر میں تمام تر بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے وہ اس اسم مقدس کے حصار اور قلعہ امان میں آ جاتا ہے۔

اسم مقدس خوطیر کے سلسلے کی ذیل کی ترکیب اس حقیر کے معمولات و مجربات میں سے ہے اس ترکیب عمل کا موضوع حب و تسخیر ہے۔ چنانچہ اس عمل کو میزان عمل و تجربہ پر تولنا چاہیں تو چقماق پتھر کی لوح پر وفق خوطیر کو کندہ کروا کر اپنے پاس محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے ازبس مفید ہے۔ چقماق دستیاب نہ ہو سکے تو اس صورت میں حجر یمانی پر لکھوا لیں نہایت موثر رہے گا۔ کتب معتبر طلسمات و روحانیات میں تحریر ہے کہ وفق خوطیر کو اس کی متعلقہ دعوت قسم کے ساتھ سنگ یمانی یا حجر چقماق پر لکھ کر ہوا میں لٹکا دیں جو بھی مطلوب ہو گا۔ حاضر ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ

اس عمل کو زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث کے اوقات میں ہی بجالایا جاتا ہے۔ اسی طرح کتابت کے لیے زنگار کو بطور روشنائی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان آسان ترین شرائط کا لحاظ رکھ کر عمل پر عمل پیرا ہوں گے تو نتائج کو ملاحظہ فرمائیں گے۔

اسمائے عشرہ اور اوفاق عشرہ

اسمائے عشرہ اور ان کے متعلقہ اوفاق کا مختصر سا تذکرہ پچھلے صفحات میں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں متذکرہ بالا اسماء کے اوفاق کو ان کی عمومی و حرفی اشکال کے اجمالی سے تعارف کے ساتھ ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ ان حرفی اوفاق سے معمولی سدھ بدھ رکھنے والے شائقین حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اوفاق عشرہ حسب ذیل ہیں۔

ا

ب	ر	ہ	ث	ی	ث
ر	ہ	ث	ی	ث	ب
ہ	ث	ی	ث	ب	ر
ث	ی	ث	ب	ر	ہ
ی	ث	رب	ر	ہ	ث
ث	ب	ر	ہ	ث	ی

۲

ر	ی	ر	ک
ک	ر	ی	ر
ر	ک	ر	ی
ی	ر	ک	ر

۳

ت	ی	ل	ت	ت
ت	ت	ی	ل	ت
ت	ت	ت	ی	ل
ل	ت	ت	ت	ی
ی	ل	ت	ت	ت

۴

ن	ا	ر	و	ط
ط	ن	ا	ر	و
و	ط	ن	ا	ر
ر	و	ط	ن	ا
ا	ر	و	ط	ن

۵

ل	ج	ز	م
م	ل	ج	ز
ز	م	ل	ج
ج	ز	م	ل

۶

ل	ج	ز	ب
ب	ل	ج	ز
ز	ب	ل	ج
ج	ز	ب	ل

۷

ب	ق	ر	ت
ت	ب	ق	ر
ر	ت	ب	ق
ق	ر	ت	ب

۸

ش	ھ	ر	ب
ب	ش	ھ	ر
ر	ب	ش	ھ
ھ	ر	ب	ش

۹

ش	م	ل	غ
غ	ش	م	ل
ل	غ	ش	م
م	ل	غ	ش

۲

ر	ی	ط	و	خ
خ	ر	ی	ط	و
و	خ	ر	ی	ط
ط	و	خ	ر	ی
ی	ط	و	خ	ر

اوفاق عشرہ اور ان کے طلسماتی

خواص و اثرات

۱۔ وفق اول نہایت پر تاثیر عمل ہے۔ اس کے خواص و اثرات بھی بے حد و حساب ہیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ بلاناغہ جتنی دفعہ ہو سکے وفق کے اس عمل کو لکھ لیا کرے اور جتنی تعداد میں لکھے اسی قدر ہی اسم برحیتہ کو پڑھ بھی لیا کرے۔ یہ وفق و عمل رزق کی فراخی کے لیے بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص ہر روز وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ اٹھارہ (۱۸) دفعہ اس وفق کو اور اسم برحیتہ کو لکھ پڑھ لیا کرے تو ایک چلہ کے دوران ہی خدائے تعالیٰ اس کی روزی و رزق میں برکت دے گا۔ اگر کسی شخص کے لیے چلہ کشی کے عمل پر عمل پیراہ ہونا مشکل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہفتہ میں ایک دفعہ ہی اس عمل کو بجالایا کرے اور جب اس ترکیب پر عمل پیراہ ہو جائے تو پھر اسے ہمیشہ جاری رکھے۔ مداومت کرتا رہے گا تو غیب سے اس کے لیے کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ کبھی تنگدستی و مفلسی کے عذاب میں مبتلا نہ ہو گا۔

جو عامل وفق مذکور بالا کو تحریر کرکے بطور تعویذ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے پاس رکھے گا اور اسم برحیتہ کو صبح و شام تلاوت کرکے دم کر لیا کرے گا تو اس پر کسی قسم کے بھی سحر و جادو، نظر بد یا آسیب و جنات کا کوئی اثر نہیں ہو سکے گا۔ یہ وفق و عمل جملہ قسم کی ارضی و سماوی آفات و بلیات

سے محفوظ رکھتا ہے۔

درد سر کے لیے کاغذ کے ٹکڑے پر عمل وفق کو تحریر کرکے تعویذ کی طرح لپیٹ کر سر پر باندھ دیں درد سر کی شکایت جاتی رہے گی۔ درد شقیقہ کا عارضہ ہونے کی صورت میں مریض کی پیشانی پر انگشت شہادت رکھیں اور اسم برحیتہ کو اٹھارہ دفعہ پڑھ کر پھونک دیں درد کافور ہو جائے گا۔

سفید سوتی کپڑے پر وفق عمل کو مریض کے نام کے ساتھ تحریر کرکے اسم برحیتہ کو تلاوت کرتے جائیں اور کپڑے کے اس پارچہ کو بل دیتے جائیں۔ اس عمل کے بجالاتے وقت مریض کو اپنے سامنے کھڑا رکھیں۔ جب عمل بجالا چکیں تو مریض کو بیٹھ جانے کا حکم دیں۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو دوبارہ کھڑا کرکے اس عمل کو دہرائیں تین بار یہی عمل کریں۔ درد بنگ کا عارضہ جاتا رہے گا۔

بخار کے مریض کو غسل کروائیں اور وفق حنذکہ بالا کو تحریر کرکے اس کے گلے میں باندھ دیں یہ عمل روزانہ بخار' باری کے بخار' سہ روزہ اور چوتھے کے بخار کے لیے بھی شفا بخش ہے۔ ایسا بخار جو مریض کا پیچھا چھوڑنے کا نام تک نہ لیتا ہو اس مریض کو یہ وفق لکھ کر پلائیں حسب استطاعت اس کا صدقہ کریں اور اس کے دونوں ہاتھوں کے ناخون اتار کر ان پر اسم برحیتہ کو اٹھارہ (۱۸) بار پڑھیں اور پھر کپڑے میں باندھ کر کسی ویران و بے آباد

کنویں یا تالاب وغیرہ میں پھینک آئیں۔ بفضلہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا اور پھر اس کا دوبارہ حملہ نہ ہو گا' درد زہ کی شکار عورت کے لیے وفق حنذکرۃ الصدر کو لکھیں اور لکھ کر اس کے بائیں بازو پر باندھ دیں۔ درد جاتی رہے گی اور فوراً" ہی بچہ پیدا ہو جائے گا۔

اٹھارہ دفعہ اسم برحیتہ کو پڑھیں اور سرخ رنگ مٹی پر دم کر رکھیں۔ اس مٹی کو روزانہ لوط یا چنبل کی جگہ پر ملیں۔ اٹھارہ (۱۸) روز بعد عمل وفق کو لکھیں اور مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ لوط چنبل جس بھی قسم کا زخم ہو گا دور ہو جائے گا۔

وفق حنذکرہ بالا کو لکھیں اور روزانہ بلاناغہ لکھتے ہوئے اٹھارہ (۱۸) روزہ چلہ کے عمل کو مکمل کر لیں۔ مفرور و مفقود الخبر شخص اس چلہ کے دوران ہی واپس چلا آئے گا خواہ اس کو بھاگے ہوئے کتنے سال ہی کیوں نہ ہو چکے ہوں۔ یہ طریقہ عمل بارہا بار کا آزمایا ہوا ہے۔

زبان بندی کے لئے

اگر کوئی عامل وفق حنذکرۃ الصدر کو لکھ کر کسی سنگ گراں کے نیچے دبا دے اور اٹھارہ سو (۱۸۰۰) دفعہ اسم برحیتہ کا ورد کرے تو اس کے دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔

میاں و بیوی کی موافقت کے لیے وفق حنذکرہ بالا کو کاغذ کے دو ٹکڑوں

پر علیحدہ علیحدہ کرکے لکھیں ان میں ایک عورت کو دے دیں اور دوسرا مرد کو
.مفتد تعالیٰ کشیدگی رفع ہو جائے گی اور باہمی اتحاد و اتفاق پیدا ہو جائے گا۔

اکابر علمائے علم و فن کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص وفق متذکرۃ الصدر کو تحریر کرکے اپنے پاس رکھے تو اس کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی اور اگر اس کے ساتھ ساتھ اسم برحیتہ کو بھی پڑھ لیا کرے گا تو اس کی جو حاجت بھی ہو گی وہ پوری ہو جایا کرے گی۔ بیان کیا گیا ہے کہ اسم مقدس برحیتہ اور اس کے متعلقہ وفق کو جس بھی مقصد و مراد کے لیے لکھیں پڑھیں گے، پر تاثیر پائیں گے۔ اس عمل پر مداومت کرکے دیکھ لیں خلق خدا کی آنکھ کا تارا بن جائیں گے، ہر شخص آپ کی تکریم و تعظیم کرنے لگے گا۔ اکابر و اصاغر ادب و احترام سے پیش آئیں گے۔

اوفاق عشرہ اور ان کے متعلقہ اعمال و مجربات

کے سیر حاصل مطالعہ کے لیے

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا حکیم محمد رفیق صاحب

زاہد مدظلہ العالی

کی تصنیف جلیلہ

طلسمات کی دنیا

(حصہ دوم) ملاحظہ فرمائیں

اسمائے حسنیٰ اور ان کے خواص و اثرات

اللہ رحمٰن رحیم ملک قدوس سلام متعال باری مصور غفار

واحد معز مقیت حفیظ قیوم محصی مانع مغنی حلیم مجید

حی خافض محی علیم واسع شہید رؤف نافع باسط متکبر

مقتدر ودود ضار قہار فتاح بصیر مالک مقدم حسیب مبدی
الملک

هادی واجد باقی جامع آخر باعث ممیت ظاہر حکیم بدیع

وہاب والی عظیم قابض رقیب شکور رزاق سعید جلیل وکیل

وارث ولی حمید کریم موخر کبیر قوی صمد رافع منتقم

مذل اول عدل صبور مقسط مہیمن رشید بر غنی مجیب

خالق ماجد حق مومن عزیز جبار متین باطن ذوالجلال
والاکرام

قادر غفور علی. لطیف سمیع خبیر نور حکیم عفو محمد

جدول متذکرۃ الصدر اسمائے برھتیہ کے متعلقہ عربی اسمائے عظام پر مشتمل ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے حسنیٰ اور ان کے متعلقہ خواص و اثرات کا تذکرہ زمانہ قدیم کے مشہور و معروف روحانی و طلسماتی علماء و حکماء نے اپنی اپنی تصنیفات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ کیا ہے۔ جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ علمائے متقدمین بھی (اسمائے برھتیہ) کے عنوان سے اسمائے حسنیٰ اور ان کے اثرات و نتائج سے اچھی طرح واقف تھے۔ چنانچہ زمانہ قدیم کی قدیم ترین کتابوں میں عبرانی و سریانی اسمائے عظام کو ان کے متعلقہ اعمال و اوراد کی بنیاد پر بڑی تفصیل و توضیح کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ اسمائے حسنیٰ کی تراکیب اور ان کے اثرات و نتائج کے ذیل میں جو قدیم ترین نظریہ پیش کیا گیا ہے وہ کچھ یوں ہے کہ خدائے بزرگ و برتر نے آسمانی و زمینی مخلوقات کو اپنی ہیبت و جلال کے نور سے عزت و شرف بخشنے یا اپنے قہر و غضب سے ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنے کے لیے اپنے صفاتی اسماء کو ان تک پہنچایا ہے۔ محمد بن امیرین اپنی کتاب مراۃ الکواکب میں لکھتا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کے روحانی اثرات قدرت کے ان عجائبات میں سے ہیں جس سے تمام کائناتی زندگی متاثر ہے۔ ابن سیرین تحریر کرتا ہے کہ اسمائے حسنیٰ کے اثرات و نتائج ان کے متعلقہ مدبرات الامر (ملائکہ) کی بنیاد پر ایک باقاعدہ ترتیب کے ساتھ عمل میں آتے ہیں اور پھر اسی ترتیب کے ساتھ ہی خوشحالی و بدحالی ظہور میں آتی ہے۔ محمد ابن سیرین کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اسمائے عظام کی ترتیب کا روحانی نظام سیارگان و بروج اور ان کے متعلقہ اوضاع و کوائف سے مربوط و منسلک ہے۔ محمد ابن سیرین کے نزدیک ان کا یہ نظریہ خودساختہ اور خود اپنے طور پر تجویز و اختیار کردہ نہیں ہے بلکہ ان کے بقول ان کا یہ نظریہ حکیم

بلیناس کا وہ آفاقی نظریہ ہے جسے سلف و خلف تک کے اکابر علماء و ماہرین نے بھی تسلیم کیا ہے۔ بلیناس لکھتا ہے کہ اسمائے عظام کے متعلقہ ملا کہ کے زیر اثر سیارگان و بروج کا نظام جہاں انسانی زندگی کو خیر و شر کے حالات سے متاثر کرتا رہتا ہے وہاں یہی عمل و دخل کائناتی زندگی کی بقاء کے لیے ایک روح اعظم کا کام دیتا ہے۔ بلیناس کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ کائنات کی تخلیق میں جن عناصر کا عمل و دخل ہے۔ اسمائے عظام کا روحانی نظام ان میں سے کا ایک اہم ترین عنصر ہے تاہم یہ نظام ان تمام تر عناصر سے مافوق اور جداگانہ حقائق کا حامل ہے۔ بلیناس کے اس عقیدہ کے ساتھ افلاطون و ارسطا طالیس اور حمورابی و انباذ قلس جیسے مشاہیر علمائے علم و فن نے بھی اتفاق کیا ہے۔ ان تمام اکابرین کا یہ نظریہ ہے کہ تمام کائناتی مخلوق جامد و غیر جامد صامت و ناطق حیوان و انسان سب کی سب اسمائے عظام کے روحانی و نورانی اثرات سے متاثر ہے یعنی جب بھی کوئی طاقتور فلکی عنصر یعنی سیارہ اپنی ماہیت اور کیفیت کے ساتھ اپنے متعلقہ اسم اعظم کی قوت سے حرکت پذیر ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کی منسوبہ موجودات سعد و نحس حالت پر منقلب ہو جاتی ہیں۔ یہ انقلابی عمل ایک اثراتی عمل ہوتا ہے اسے خلط ملط کے عمل سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا۔ مصر میں تاریخی زمانہ سے بھی ہزارہا سال قبل اسمائے عظام کے اثرات و نتائج پر یقین کیا جاتا تھا۔ اس دور کے علماء و حکماء (کاہن و ساحر) لوگوں کو سحر و جادو آفات و بلیات کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے سیارگان کی سعد و نحس نظرات کے اوقات میں اسمائے عظام کے سلسلے کے اعمال و اوراد تجویز کر کے دیا کرتے تھے۔ اہل بابل و نینوا کے یہاں بھی سیارگان کے نظرات اور سحری و جادوئی اثرات سے پیدا ہونے والے اچھے برے حالات

و واقعات کا علم رکھنے اور ان سے محفوظ رہنے کی تدابیر کرنے والے علماء و ماہرین حضرات موجود تھے۔ عبرانی زبان میں اس موضوع پر متعدد کتابیں آج بھی ملتی ہیں۔ جن کے مندرجات و اعمال اس عہد میں بھی رائج تھے اور آج بھی رائج ہیں۔ حکیم اردس بیلی بحوالہ کتاب الدوائر رقمطراز ہے کہ اسمائے عظام (اسمائے برہتیہ) کا عمل اور اس کے متعلقہ اثرات و نتائج پر مشتمل اعمال و اوراد اور ان کے اصول و قواعد کو ظہور اسلام سے ہزاروں سال قبل تراکیب دے دیا گیا تھا۔ اس وقت جن اصطلاحات کو پیش کیا گیا تھا اور جن عملیاتی ابواب کو مرتب و مدون کیا گیا تھا وہ آج بھی موجود نافذ العمل ہیں۔ علمائے یورپ اگرچہ فلکیاتی نظرات کے اثرات و نتائج اور روحانی و طلسماتی اسماء و کلمات کے قائل نہیں ہیں تاہم وہ یہ نظریہ ضرور رکھتے ہیں کہ کائناتی اشیاء میں سیارگان و بروج کی قوت فاصلہ و جاذبہ اور روحانی و طلسماتی منقولات کا ایک غالب اثر موجود ہے جس سے کائناتی زندگی میں اچھی و بری تبدیلیاں واقع ہوتی رہتی ہیں۔

یاد رہے کہ اسمائے عظام کے روحانی و طلسماتی خواص و اثرات پر یقین رکھنے والے حضرات اسمائے حسنیٰ کے اثرات و نتائج کو غیر قدرتی نتائج پیدا کرنے والی طاقت و قوت کے طور پر ہرگز ہرگز تسلیم نہیں کرتے ان کا اس سلسلے میں یہ عقیدہ ہے کہ اسماء و کلمات کی تاثیرات و برکت سے پیدا ہونے والے خیر و شر کے اعمال بھی قانون قدرت کے ماتحت ہی عمل میں آتے ہیں۔ علمائے کلد و سریان نے بھی محولہ بالا عقیدہ کے ساتھ اتفاق کیا ہے۔ ان کا اعتقاد بھی یہی ہے کہ اسمائے عظام کی مختلف تراکیب سے جہاں بغض و عداوت کے اعمال و اوراد سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ وہاں ان اعمال سے حب و تسخیر

اور عطف و حنان کے متعلقہ اعمال و اوراد بھی عمل میں لائے جا سکتے ہیں۔ اسمائے عظام کے روحانی اثرات کے سلسلے کے اس عقیدہ کو آج دنیا بھر کی تمام اقوام میں ایک آفاقی حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے اور آج جب کہ اسماء و کلمات کے حقائق و دقائق کا سائنسی تجزیہ و تجربہ کیا جا رہا ہے۔ ان کے خواص و اثرات کا اندازہ کرنا مشکل نہیں رہا ہے۔ اسمائے عظام کے خواص و اثرات کے باب میں جہاں اسماء کے مخفی و باطنی اصول و قواعد کا تذکرہ و بیان کیا گیا ہے وہاں ان کے ظاہری و عمومی نتائج کے ذکر کو بھی موضوع کی ضروریات قرار دے دیا گیا ہے۔ اہل علم و فن نے اسمائے عظام کی متعلقہ مندرجہ بالا ضروریات کو ہی قوانین اسم کا نام دے کر ان پر تحقیق و تدقیق کے عمل کو زمانہ قدیم سے آج تک جاری و ساری رکھا ہوا ہے۔ چونکہ ہمارا موضوع صرف اور صرف اسمائے حسنی (اسمائے برحقیہ) کے اثرات و نتائج کے بیان تک ہی محدود ہے لہذا ہم اس موضوع کی متعلقہ تمام تر تفصیلات کو چھوڑتے ہوئے اصل موضوع کی طرف پلٹ آنا چاہتے ہیں اور صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ شر و فساد کی قوتیں مختلف اوقات میں جن اثرات و نتائج کو پیدا کرتی ہیں۔ ان اثرات کے منفی نتائج سے محفوظ رہنے کے لیے کن تدابیر اور کس قسم کے اعمال کی ضرورت ہے۔ مختصر یہ ہے کہ سیارگان کے متعلقہ اوضاع و اوقات کی طرح اسماء و کلمات کے عمل سے بھی اچھے و برے حالات کے پیدا ہونے کو ایک مسلمہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ذیل میں ہم صرف اسمائے حسنی کے متعلقہ سعد و نحس اعمال و اوراد کی مختصر و جامع ترین تشریح و تفصیل درج کر رہے ہیں جبکہ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے لیے ہماری مصنفہ و مولفہ کتاب "طلسمات کی دنیا" حصہ دوم

کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اسمائے حسنی کا ورد و وظیفہ ذاکر کو عزت و وقار اور مال و دولت سے نواز دیتا ہے۔ ذاکر و عامل ان اسماء کو سیارگان کی سعید ترین نظرات و اوقات میں ورد زبان رکھے گا تو اس صورت میں ان کا غالب اثر ہو گا۔ یہ اسمائے جلیلہ و جمیلہ اپنے عامل کو اچھی شہرت کا مالک بنا دیتے ہیں۔ عزت و وقار سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ اقبال مندی اور مال و منال دنیا کی اس کے لیے کوئی کمی نہیں رہنے دیتے۔ وہ امتحان و مقابلہ کے میدان میں سرخرو رہتا ہے۔ اسے ایسا اعلیٰ و ارفع مقام مل جاتا ہے کہ لوگ اس پر رشک کرنے لگ جاتے ہیں۔ ان اسماء کی مداومت صاحب عمل کے لیے ظاہری و باطنی آسودگی و سکون لاتی ہے وہاں اس کے مخالفین کے لیے نقصانات و پریشانیاں پیدا کیے رکھتی ہے۔ علمائے علم و فن نے اسمائے حسنی کے لیے بھی عجیب و غریب نتائج کے حامل کراماتی طریقے اور اعمال تراکیب دیئے ہیں۔ ان تمام اعمال کو دو طرح پر تراکیب دے کر بیان کیا گیا ہے۔ پہلی طرح کے اعمال کا تعلق اوراد و وظائف سے ہے اور ان کا اجمالی سا تذکرہ پچھلے صفحات میں کیا جا چکا ہے جب کہ دوسری قسم کے اعمال میں حصول مراد و مقاصد کے لیے ان اسماء کو شرائط و آداب کے بغیر ہی ترتیب دے کر عمل و استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس سے قبل کہ اس دوسری قسم کے متعلقہ آسان ترین اعمال و اوراد کو بیان کیا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ان اسمائے عظام کی مجموعی تسخیر کے متعلقہ عمل کی ترکیب کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ اسمائے حسنی کی زکوۃ کے عمل پر عمل پیراہ ہو

اسے چاہئے کہ وہ اپنے متعلقہ سیارہ کے شرف کے اوقات میں ان اسماء کو سیارہ کی ہی متعلقہ دھات کی لوح پر کندہ کرے ایسا کرتے وقت اپنے سیارہ کے متعلقہ بخور کا دخنہ بھی جلائے۔ لوح پر اسماء کو کندہ کرکے سات روز تک اپنے سیارہ کے طلوع کے اوقات میں اس کے سامنے رکھے اور تجیم کے عمل کو مکمل کرے۔ عمل کی بجاآوری کے بعد اس لوح کو اٹھائے اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے۔ متذکرہ بالا عمل کے ذیل میں جن چند ایک شرائط کو ضروری قرار دیا گیا ہے ان کے مطابق جو شخص اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اس عمل کا عامل بنے جس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ابتداء عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار کے دن سے کرے اور نماز مغرب کے بجالانے کے بعد عمل کے لیے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل سے قبل اپنے متعلقہ سیارہ کے بخور کا دخنہ جلائے۔ اس کے بعد حصار کرکے اسمائے حسنیٰ کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ (۲۱) مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ عمل کی چلہ کشی کے دوران ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ عمل کی تسخیر کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے۔ اس عمل کی چلہ کشی کے بعد اس کا عامل جس کسی کے لیے بھی اسمائے حسنیٰ کی تسخیر کے اس عمل کو تیار کرکے دے گا تو اس کے لیے لوح کا یہ عمل ایسے ایسے عجائبات و غرائبات کے ظہور و مشاہدہ کا سبب بنتا ہے کہ جن کے شمار کرنے سے زبان عاجز اور قلم قاصر ہے۔ اسمائے حسنیٰ کی لوح کے حامل شخص کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ باطہارت رہے اور جنابت و نجاست کی حالت میں لوح مبارک کو اپنے جسم سے علیحدہ کرکے کسی پاک و صاف جگہ پر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح اس لوح کو

اپنے ساتھ بیت الخلاء میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ لوح اسمائے حسنیٰ طلسماتی و روحانی عجائبات کا سرچشمہ ہے اس لیے اس کی جس قدر بھی عزت و توقیر کی جائے کم ہے۔ اس لوح مبارک کے چند ایک خواص و فوائد درج ذیل ہیں۔

تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا اس کا حافظہ قوی ہو گا۔ وہ عزیز خلائق ہو گا۔ اس کے ہاتھ سے نیک افعال سرزد ہوں گے اور اس کی زبان سے کلمہ حق جاری ہو گا اس کا کوئی بھی دشمن مقابلہ آرائی کے وقت کبھی بھی اس پر غالب نہ ہو گا۔ وہ سحر و جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ یہ لوح اپنے حامل کو ہر قسم کے سفری حادثات سے تحفظ بخشتی ہے۔ حصول دولت و غناء کے لیے کارگر ہے۔ ذہانت و قوت عطا کرتی ہے۔ حصول علم و ہنر کے لیے معین و معاون ہے۔ عفت و پاک دامنی کا نشان ہے۔ صبر و استقلال کی قوت ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔ اس کی طبیعت میں تیزی اور عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ مشکلات و حاجات کو حل کرتی ہے۔ لوح اسمائے حسنیٰ اپنے اکسیر ترین اثرات کے سبب سلطانی و حکمرانی بخشتی ہے اس کی طاقت ور نورانی شعاعیں مریض کو شفا کی دولت سے نواز دیتی ہیں۔ جو شخص بھی آداب و شرائط کے ساتھ اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا تو اگر اس کا کوئی دشمن اس کے کھانے میں زہر ملا دے گا تو فوراً اس پر ظاہر ہو جائے گا۔ حاملہ عورت اس لوح کو بطور تعویذ گلے میں پہنے تو اسے درد زہ سے جلد تر نجات مل جائے گی۔ حکماء کے اقوال کے مطابق اس لوح کے حامل پر جنات و خبائث حملہ آور نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر عورت اس لوح کو اپنے پاس رکھے تو اسے اس کے شوہر سے حقیقی محبت ملتی ہے اگر مرد

اپنے پاس رکھے تو اس کی بیوی اس کی مطیع و فرمانبردار رہے۔ اس لوح مقدس
کی اہم ترین خصوصیات و فوائد میں سے ہے کہ اس کا اپنے پاس رکھنا دنیاوی و
دینوی ہر دو امور و معاملات کے لیے مفید ہے۔ اس کا حامل کبھی مفلس و نادار
نہیں رہتا۔ وہ دنیا میں خوش و خرم زندگی گزارتا ہے۔

اسمائے حسنیٰ کے متعلق خواص و اثرات سے مستفید و مستفیض ہونے
کے لیے عمل کتابت کے علاوہ ان کے ورد و وظیفہ کی تراکیب بھی موجود ہیں
چنانچہ شرائط و آداب کے بغیر ان اسماء کے متعلقہ اعمال و اوراد پر عمل پیراء
ہونا چاہیں تو اسمائے عظام کو اپنے نام کے حروف کے اعداد کے مجموعہ کی تعداد
کے برابر روزانہ لکھتے اور پڑھتے رہیں۔ اس عمل پر مداومت کریں گے تو دل
کی صفائی اور غنا کی دولت حاصل ہو جائے گی۔ متذکرۃ الصدر ترکیب عمل پر
عمل پیراء ہونے کے بعد حسب ضرورت و حالات اس عمل سے جملہ قسم کے
حل طلب امور و معاملات میں استمداد حاصل کر سکتے ہیں۔ علمائے علم و فن
فرماتے ہیں کہ ظالموں کے ظلم سے اور حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہنا
چاہیں تو اسمائے حسنیٰ کو خلوص دل سے عجز و نیاز کے ساتھ ایک سو دس (۱۱۰)
دفعہ پڑھ لیا کریں۔ اسمائے حسنیٰ کا لکھنا اور پڑھنا حد درجہ کی تاثیرات و برکات
رکھتا ہے۔ ان اسماء کو لکھیں اور دھو کر پلائیں اخلاق حسنہ کی سعادت نصیب
ہو گی۔ اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھیں اور ہوا میں لٹکا دیں جس مطلوب کے
لیے اس عمل کو بجا لائیں گے وہ تابع فرمان ہو جائے گا۔ کوئی چیز رکھ کر بھول
جائیں یا کوئی بات سن کر فراموش کر دیں تو اسمائے مبارکہ کو تلاوت کرنا شروع
کر دیں۔ بھولی ہوئی بات یاد آ جائے گی۔ نماز فجر کے بعد سے لے کر سورج

کے نکلنے تک اسماء حسنیٰ کو تحریر کرتے رہنا روزی و رزق میں خیر و برکت پیدا
کرتا ہے۔ کشائش رزق کے لیے ان اسماء کا ورد و وظیفہ نہایت اثر آفرین
ثابت ہوتا ہے۔ غبی و کند ذہن کے لیے ان اسماء مبارکہ کو لکھ کر کامل گیارہ
روز تک پلائیں خدا کے فضل و کرم سے کند ذہن کا حافظہ قوی تر ہو جائے
گا۔ نسیان جاتا رہے گا اور اس کا دل علم و حکمت کے نور سے منور ہو جائے
گا۔ اسمائے مبارکہ کو پارچہ نان پر لکھیں اور سات روز تک کھلائیں۔ سگ
گزیدہ کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہ ہے۔ مسان کی بیماری کے
لیے ان اسمائے عظام کو سات دفعہ تلاوت کر کے بیمار پر پھونکیں اس عمل کو
سات دن تک جاری رکھیں مسان کا مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ بانجھ
عورت کو لکھ کر دیں کہ وہ بطور تعویذ گلے میں باندھ لے اور آب باراں پر
پڑھ کر پھونک کر دیں کہ وہ اس پانی کو چلہ بھر پیتی رہے تو اس کا بانجھ پن جاتا
رہے گا۔

اطلاع برائے قارئین !

"طلسمات کی دنیا" کے مندرجات اور عملیات و مجربات کے بارے
میں معلومات طلب امور کے لیے ادارۂ روحانیت کی معرفت حضرت علامہ محمد
رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی سے رجوع کیا جا سکتا ہے۔

مرزا محمد عرفان زاہد
ادارۂ روحانیات پاکستان
فون نمبر : 6818611

ضمیمہ

طلسمات کی دنیا

ترتیب و انتخاب

مرزا محمد عرفان زاہد خلف الرشید علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی۔

جس میں

علامہ صاحب قبلہ موصوف کے اقادات پر مشتمل ایسے اوراد و وظائف کو جمع کر دیا گیا ہے جو سہل الحصول بھی ہیں اور مجرب الجرب بھی ہیں۔ خصوصاً" وہ اعمال و مجربات ہیں جن سے ہر شخص استفادہ کر سکتا ہے۔ ان اعمال کی بجا آوری کی عام اجازت دی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر ان اعمال پر عمل پیرا ہونے والوں کو ان کے اسرار و رموز کے سمجھنے کی صلاحیت بخشے اور اس بات کی توفیق سے بھی سرفراز فرمائے کہ وہ ان اعمال کو خلق خدا کی بہتری کے لیے استعمال میں لائیں۔

مرزا محمد عرفان زاہد : صدر مجلس مشاورت ادارۂ روحانیات، پاکستان
نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینبؑ ریاض احمد روڈ، شالامار ٹاؤن، لاہور ۹

ا۔ حسد کیا ہے؟

لفظ حسد جو ہماری روزمرہ کی گفتگو میں شامل ہے اور اکثر کہنے اور سننے میں آتا رہتا ہے۔ یہ اگرچہ ایک عمومی قسم کی لغت ہی ہے تاہم حقیقت حال یہ ہے کہ حاسد کے حسد کو جس قدر بے وقعت و بے اثر سمجھ لیا گیا ہے اس سے کہیں بڑھ کر نقصان دہ ہے۔ حسد ایک نہایت ہی خطرناک اور تباہ کن قوت ہے جس کے پریشان کن اثرات و نتائج کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ نظربد اور سحر و جادو کے اثرات کا خالی چلے جانا تو ممکنات سے ہے لیکن حسد کا حملہ خالی چلا جائے یہ ناممکن بات ہے۔ محسود یعنی جس کا حسد کیا جاتا ہے وہ اگر اپنے چاروں طرف پھیل جانے والی نحوستوں اور تباہ کاریوں کا جلد تر ادراک کر کے ان کا تدارک نہیں کروا پاتا تو پھر اسے تیار رہنا چاہئے کہ وہ اگر حاکم و سلطان بھی ہو گا تو دنوں میں حق حکمرانی کھو بیٹھے گا امیر و کبیر ہو گا تو فقیر و محتاج ہو کر رہ جائے گا۔ جوان و توانا صحت مند ہو گا تو بیمار و لاچار ہو جائے گا۔ حسد کے سحری و جادوئی اثرات صاحب جاہ و حشم کو اس کے عہدہ و مرتبہ سے گرا کر رکھ دیتے ہیں وہ حقیر و ذلیل ہو کر رہ جاتا ہے۔ حسد آباد جگہ کو برباد و ویران کر دیتا ہے۔ طاقتور کو کمزور دل اور خوش و خرم کو وہم و فکر کے عذاب سے دوچار کر کے رکھ دیتا ہے۔ محسود کے دوست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ تابع دار و فرمانبردار سرکش و نافرمان ہو جاتے ہیں۔ تحریر کیا گیا ہے کہ حاسد ثمردار درختوں کی طرف نظر حسد سے دیکھتا رہے تو وہ بے ثمر ہو جائیں۔ کھیت و کھلیان ویران ہو جائیں۔ کنوؤں کا شیریں پانی کڑوا و تلخ ہو جائے۔ دوستوں کی محبت و دوستی

بغض و عداوت میں بدل جائے۔ والدین اولاد سے اور اولاد والدین سے برگشتہ ہو جائے۔

حسد اور اس کے متعلقہ اثرات کی حقیقت

علمائے طلسمات و روحانیات کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حسد اپنے خطرناک اور پریشان کن اثرات کے اعتبار سے دو طرح پر اثرانداز ہوتا ہے۔ پہلی صورت حاسد کے حسد و کینہ کے جذبات کے زیراثر کسی نحس فلکی لگن کے طلوع و قیام کے سبب ایک قسم کی بددعا کے طور پر نقصان و شر کے حالات پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔ دوسری قسم کا تعلق حسد کے کلمات و حروف کے تابع جنات و شیاطین سے ہے۔ جو حسد و کینہ جیسے ہمہ وقت اختیار کئے ہوئے ورد و وظیفہ کے سبب محسود کے لیے کرب و بے چینی کے پیدا کئے رکھنے کے عمل پر مداومت کرتے رہتے ہیں۔ جس طرح نظربد اور سحرو جادو کے اثرات کو کسی طور پر بھی جھٹلایا نہیں جا سکتا اسی طرح حسد بھی ایک نہ نظر آنے والا خطرناک اور پریشان کن سفلی عمل ہے جس کا محسود پر اثرانداز ہونا ایک حقیقت کے طور پر ثابت ہے۔ حسد کے مخفی و باطنی اثرات کے علاوہ اس کے ظاہری اثرات و نتائج بھی کچھ کم تر نہ ہوتے ہیں چنانچہ حاسد کی زبان جب محسود کے خلاف کھلتی ہے تو قلوب و اذہان میں شکوک و شبہات کو جنم دینے کا سبب بن جاتی ہے۔ مختصر یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ محسود کا پریشان کن حالات سے دوچار ہو رہنا تو سمجھ میں آ ہی جاتا ہے لیکن حسد و کینہ کا موثر ہونا ایک پیچیدہ قسم کی حقیقت ہے۔ جس کا سمجھنا عام لوگوں کی بجائے خواص تک

ہی محدود ہے۔

حسد کا طلسماتی و روحانی علاج

حسد و کینہ کے رد و بطلان کا علاج بھی نظربد اور سحرو جادو کے علاج کی طرح کا ہی تجویز و اختیار کیا گیا ہے۔ بنابریں محسود کے اصولی علاج کی طرف بھی سلیم و کریم ذہن کے ساتھ متوجہ ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ حسد کا عمومی و معاشرتی اثر بھی ایک مدت کے بعد چل کر نقصان دہ اور پریشان کن حالات کے پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو بطور نمونہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ افادات شریفہ و اوراد منفیہ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لیے باعث نفع ثابت ہوں گے۔ راقم بھی خدائے رحیم و کریم کے حضور التماس گزار ہے کہ وہ میری اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور حسد و کینہ جیسی عادت ذمیمہ کے علاج کے حقائق کے حامل ان اعمال کو اپنی مخلوق کے لیے باعث شفاء و رحمت بنا دے۔

حسد و کینہ کا علاج کرنا چاہیں تو اس کے لیے سب سے پہلے عملیاتی اصول و قوانین کے مطابق حسد و کینہ کی تشخیص کے عمل پر عمل پیراء ہوں جس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ شیشہ کے کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس برتن کو مریض کے سامنے رکھیں اور اسے حکم دیں کہ وہ برتن کے

پانی کے درمیان میں دیکھتا رہے۔ جب مریض اپنے روبرو رکھے ہوئے برتن کے پانی کو دیکھنے میں مگن ہو جائے تو خود اس کے پس پشت کھڑے ہو جائیں اور ذیل کے عمل کی عبارت کو تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ مریض حسد و کینہ کے زیر اثر ہو گا تو اسی لمحہ ہی بے ساختہ و بے خود ہو کر چلا اٹھے گا کہ اس کے دشمنوں اور حاسدوں کی ایک جماعت تیز دھار آلات سے اس کا گوشت کاٹ رہی ہے۔ مریض تڑپ اٹھے گا اور واویلا و فریاد کرنے لگے گا اس کی حالت بالکل دیوانوں جیسی ہونے لگے گی یہاں تک کہ اسے اپنے ماحول کی چنداں خبر تک بھی نہ رہے گی وہ متذکرہ بالا منظر کے علاوہ اپنے گوشت کے جلنے و سڑنے کی بدبو کا بھی ذکر کرے گا اور پھر کچھ دیر بعد چکرا کر زمین پر گر پڑے گا۔ جب یہ صورت حال واقع ہو جائے تو عمل کی تلاوت کو ختم کر دیں۔ مریض خود بخود پرسکون ہو کر ہوش میں آ جائے گا۔ حسد و کینہ کی تشخیص کے اس عمل کو جب چاہیں اور جہاں چاہیں بجا لا سکتے ہیں۔ حقیر کے نزدیک حسد و کینہ کی تشخیص کا یہ عمل ایک طلسماتی کرامت ہے یہ عمل اپنی واقعاتی افادیت کے سبب میرے معمولات و مجربات میں شامل ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لیے تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ طلسماتی عامل بننے کے لیے تشخیص کے اس جیسے اعمال و اوراد پر بھی عمل پیراء ہوں اور حقائق طلسمات کے مشاہداتی خواص و اثرات کے حامل مجربات میں مہارت تامہ حاصل کریں۔ متذکرہ بالا عمل کے عامل بننا چاہیں تو ترک حیوانات کی پابندی کے ساتھ عمل کی متعلقہ عبارت کو ایک چلہ تک سات سو چھیاسی مرتبہ (۷۸۶) روزانہ پڑھ کر اس کی زکوۃ ادا کر لیں۔ عمل قابو میں آ جائے گا۔ عبارت عمل ملاحظہ فرمایئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسمِ اللّٰهِ الهَادِیِ السَّمِیعُ العَلِیمِ القَرِیبُ الدَّائِمُ فِی مَلکُوتِ عِزِّهٖ
اَلقَدِیمُ الاَزلِیُّ تَعَزَّزَ بِا القُدرَةِ وَانفَرَدَ بِالوَحدَانِیَّتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیسَ
کَمِثلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیعُ البَصِیرُ بِاِسمَائِهٖ اَدعُوکُم یَاذَوِی الاَروَاحِ الرُّوحَانِیَّتهُ سَرِیعٌ ۲ رَفِیعٌ ۲ قَرِیبٌ ۲ مُجِیبٌ ۲ سَمِیعٌ ۲ مُطِیعٌ ۲ هَلِیعٌ سَلِیعٌ ۲ مَلیَاطِیعٌ ۲ اَجِبْ یَا مَعرُوفُ یَا اَبَا المُعَارِفِ وَیَازَهرَ العَاطِفُ وَیَا طَقطَقُوشِ وَیَامَیمُونَ الخَاطِفُ اَحضَرُوا وَافعَلُوا کَذَا وَکَذَا فَاِنِّیْ قَاُقسِمُ عَلَیکُم یَا آلَ دَرَوج ۲ سَیلَلُوخ ۲ یَارَوخ ۲ یَا رَوخ ۲ وَبِحَقِّ الخَاتِمِ وَصَاحِبِهٖ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیمَانَ وَاِنَّهٗ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ وَاَتُونِی مُسلِمِینَ مُسرِعِینَ طَائِعِینَ لِاَسمَاءِ رَبِّ العَالَمِینَ اَسرِعُوا ۲ بِحَقِّ الاِسمِ القَوِیِّ العَظِیمِ النَّافِذِ فِی جَمِیعِ الاَفعَالِ یَاذَا الطَّولِ یَاوَهَّابُ اَرغَمُوشٌ یَاشٌ هَلهَیَوشٌ طَشٌ جَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا یَقدِرُ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَا عَبدُ اللّٰهِ وَمَولَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَکَادُ السَّمٰوَاتُ یَتَفَطَّرنَ مِنهُ وَتَنشَقُّ الاَرضُ وَتَخِرُّ الجِبَالُ هَدًّا ” هَیَا الطَّاعَتهُ الاَجَابَتهُ

اِلَیٰ اِذَا جَاءَ النَّصْرُ وَقُضِیَ الاَمْرُ فَاِیْنَ المُفِرُّ وَلِکُلِّ نَبَاءٍ مُّسْتَقِرٌّ اَنجزُوا نجزُوا بِلاَ جَابَتِہٖ یَا اَعْوَانِ العَنَایَتِہٖ اَلْوَحَا ۲ اَلحَقْنکُم بِنَارَ اللّٰہِ المُوقِدَۃُ الَّتِی تَطَّلِعُ عَلیَ الاَفْئِدَۃِ اِنَّہَا عَلَیْہِمْ مُوصِدَۃٌ مُمِدَّدَۃٌ النَّارُ ۲ اَللَّھَبُ ۲ عَلیَ مَنْ عُصِیَ قَسَمِیْ مِنکُمْ وَلَمْ یَجِبْہُ زُلْزِلَتِ الاَرْضُ وَارتَجَتْ وَانفَطَرَتِ السَّمٰوَاتُ وَانشَقَّتْ وَکُسِفَتِ الشَّمْسُ وَکُوِّرَتْ وَخُسِفَتْ النُّجُومُ وَالکَوَاکِبُ اِنتَثَرَتْ وَوُقِفَتِ البِحَارُ وَنُشِفَتْ وَاَتَتِ الجَمْرُ لِقَضَاءِ حَاجَتِی وَحُضِرَتْ وَفَارَتْ بِالاَ جَابَتِہٖ وَالطَّاعَتِہٖ وَلَبِّتْ یَاھٖ اَیَا ھُوَ ۲ طَیطَیوہٖ ۲ شَمَلخِیثُ ۲ وَرُوقَیَا نِیلُ ۲ طَمطَمَ ۲ وَنُفِخَ فِی الصُّورِ فَجَمَعْنَا ھُمْ جَمِیعًا"○

یاد رہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے عمل کے بعد بھی عمل کی عبارت کو مداومت عمل کے لیے اکیس مرتبہ روزانہ پڑھنے کی شرط کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ تاکہ عمل کی قوت تاثیر باقی و قائم رہے۔ تشخیص کے متذکرۃ الصدر عمل کی بجاآوری کے نتیجے میں اگر مریض و معمول سکون و سکوت کے ساتھ پانی کے لباب بھرے پیالہ میں دیکھتا رہے اور متذکرہ بالا صورت حال کا مشاہدہ عمل میں نہ آئے تو یہ بات اس امر کی علامت ہے کہ معمول حسد و کینہ کے عمل کے زیر اثر نہ ہے۔ اس صورت میں اس مریض کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھیں اگر اس کی آنکھیں کسی خوف و دہشت اور کرب و درد سے بھی خالی ہوں تو اس قسم کے مریض کے حالات کی ابتری و بربادی کا سبب قدرتی و فلکیاتی ہوتا ہے۔

تشخیص و تجویز کا متذکرہ بالا عمل حسد و کینہ کے روحانی علاج معالجہ کے لیے بھی ایک سریع التاثیر عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے۔ جس سے کام لینے کا ایک آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ عبارت عمل کو مشک و زعفران کی سیاہی سے تحریر کرکے محسود کے بازو پر باندھ دیں۔ بحکم خدا محسود ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی حسد و کینہ کے سفلی اثرات سے نجات پا جائے گا۔ حسد و کینہ سے نجات کے لیے جو ایک دوسرا طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کے مطابق مذکورہ بالا عمل کو بھوج پتر پر تحریر کرکے مرغی یا بطخ کسی ایک گھریلو جانور کے گلے میں باندھ دیں۔ وہ جانور دو یا تین روز کے دوران ہی بیمار ہو کر مر جائے گا۔ اس مردہ جانور کو باہر زمین کھود کر دفن کر آئیں اور اس کے گلے کا تعویذ اتار لائیں اسی تعویذ کو دوسرے جانور کے گلے میں ڈال دیں اور انتظار کرتے رہیں پھر جب یہ جانور بھی دو ایک روز کے بعد چل بسے تو تعویذ مذکورہ بالا کو اس کے گلے سے علیحدہ کرکے تیسرے جانور کے گلے میں حمائل کر دیں۔ اسی طرح جب یہ جانور بھی ہلاک ہو جائے تو چوتھے جانور پر اس عمل کو بجا لائیں اس عمل پر عمل پیراء رہیں۔ یہاں تک کہ جب کوئی ایسا جانور ہاتھ لگے جو متذکرہ بالا عمل کے نتیجہ میں مرنے کی بجائے زندہ رہ جائے۔ جب ایسا جانور مل جائے تو اسے ذبح کرکے محسود کو کھلائیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے حسد و کینہ کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔ محسود بیمار ہو گا تو شفایاب ہو جائے گا۔ اس کا روزگار و کاروبار بستہ ہو چکا ہو گا تو وہ کشادہ ہو جائے گا۔ نحوست و بے برکتی اور تباہی و بربادی پیدا ہو چکی ہو گی تو خیر و برکت ہو جائے گی۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تاثیر سے محسود جہاں حسد کے پھیلے سے اثرانداز اثرات سے بچ نکلتا ہے وہاں وہ

آئندہ کے لیے بھی حسد و کینہ کے اثرات سے محفوظ ہو رہے گا۔ عبارت متذکرۃ الصدر کے سلسلے کا تیسرا طریقہ اس طرح پر ہے کہ عبارت عمل کو حریر ابیض کے پارچہ پر تحریر کرکے اس کپڑے کے ٹکڑے کو لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائیں اور تانبے کے نئے چراغ میں روغن سرس ڈال کر اس فتیلہ کو بطور بتی کے جلائیں۔ اس چراغ کو روزانہ رات کے وقت محسود کے شب بسری کے مکان میں بلاناغہ سوتے وقت اس کے سرہانے کے نیچے جلا دیا کریں۔ اس عمل کے دوران محسود شخص رات بھر بے چین و بے سکون ہو جاتا ہے۔ رات کیا اسے دن کے وقت بھی کسی پل نیند نہیں آپاتی وہ مسلسل کرب و درد کا شکار ہو جاتا ہے یہاں تک کہ چھ روز تک متواتر بے آرام و پریشان رہ کر ساتویں روز جب معمول کے مطابق اس کے سرہانے چراغ روشن کر دیا جاتا ہے تو اسی کے ساتھ ہی وہ بے خوابی کا ستایا ہوا اپنے بستر پر اوندھے منہ جا گرتا ہے اور ایسی میٹھی و پرسکون نیند سو جاتا ہے کہ پھر اسے اپنے ماحول تک کی بھی کوئی فکر و خبر نہیں رہ جاتی۔ چھ روز تک پریشان و مضطرب رہنے کے بعد عمل کے آخری روز مریض کا پرسکون ہو کر سو جانا اس بات کی نشانی سمجھا جاتا ہے کہ وہ حسد کے زہریلے و خطرناک سفلی اثرات سے نجات پاگیا ہے۔

حسد و کینہ کے نحس ترین اثرات سے نجات پانے کے لیے عبارت متذکرہ بالا سے منسوب و متعلق علاج کا چوتھا طریقہ یہ ہے کہ جب زحل برج عقرب کے ساتھ طالع ہو تو اس وقت سنگ سفید یا بلور کے ٹکڑے پر عبارت عمل کو کندہ کر دیں۔ اس نگینہ کی لوح کو جو شخص بھی اپنے پاس رکھے گا یا مکان، کارخانے، دفتر، باغات یا کھیت و کھلیان میں دبا دے گا۔ تو حسد کے سفلی اثرات سے محفوظ رہے گا۔ پانچویں ترکیب کے مطابق عمل کو لکھیں اور محسود

شخص کو کامل سات روز تک پلائیں تو اس کی تاثیر سے وہ محسود شفا پا جائے گا۔

۲۔ سحر و جادو سے نجات کے لیے

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق سحر و جادو کے علاج سے قبل سحر و جادو کے اثرات کی تشخیص کے عمل کو اشد ضروری قرار دیا گیا ہے تاکہ قدرتی اور سحری اثرات کے درمیان واضح طور پر قدر مختلف کی پہچان و شناخت کی جا سکے، کیونکہ تباہی و بربادی اور مرض و درد قدرتی و حادثاتی طور پر بھی وقوع پذیر ہو جاتا ہے اور غیر قدرتی یعنی سحر و جادو سے بھی ظہور میں آ سکتا ہے۔ بنابریں جب تک ہر دو عوامل کی تشخیص نہ کی جا سکے گی ان کا علاج معالجہ بھی ممکن نہ ہو سکے گا۔

سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے سلسلے کے مجرب الجرب اعمال و اوراد میں سے ذیل کا صدری و خاندانی عمل اثرات و نتائج کے اعتبار سے ایک مفید ترین روحانی و طلسماتی عمل ہے یہ عمل جہاں سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے لیے اثر آفرین ثابت ہوتا ہے وہاں سحر و جادو کے کامیاب ترین علاج کے طور پر بھی اپنی مثال آپ ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کے بجا لانے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جس مریض یا پریشان حال شخص کی تشخیص و تجویز کرنا چاہیں اسے ذیل کی عبارت عمل کو پانی پر گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ کر پلائیں اور پھر اس کو سورج کے بالمقابل کھڑا کرکے اس بات کا حکم دیں کہ وہ اپنے پھیلے ہوئے سایہ پر نظر رکھے۔ مطلوبہ شخص سحری و جادوئی اثرات کے زیر اثر ہو گا تو اس پر

ایسا اثر ہو گا کہ اسے وقتی و عارضی طور پر خود اپنا سایہ نظر نہ آسکے گا جبکہ اس عمل کے بجالاتے وقت خود عامل اور اس متاثرہ شخص کے لواحقین و حاضرین مجلس اسکے سامنے پھیلے ہوئے اس کے سایہ کو دیکھ رہے ہوں گے۔ سحر و جادو کا ستایا ہوا وہ شخص اس وقت تک اپنے سایہ کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھنے پر قادر نہ ہو پائے گا جب تک آپ (عامل) تشخیص کے اس عمل کو جاری و ساری رکھیں گے۔ اس کے برعکس اگر اس عمل کے نتیجہ میں مریض اپنے سایہ کو دیکھتا رہے اور اس کے ظاہر میں کچھ بھی تبدیلی واقع نہ ہو پائے تو یہ اس بات کا اعلان ہے کہ اس پر کسی قسم کے سحر و جادو کا کوئی اثر نہ ہے۔ واضح کر دیا جاتا ہے کہ سحر و جادو کی تشخیص کے حقائق کا حامل یہ عمل صرف اور صرف سحری و جادوئی تشخیص کے لیے ہی کار آمد ہے۔ قدرتی و حادثاتی طور پر عمل میں آنے والی امراض و عوارضات اور حادثات و واقعات کے لیے اس عمل سے کوئی استفادہ نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں تک اس ترکیب عمل کا تعلق ہے تو خود مجھے ذاتی طور پر بھی اس کو مختلف مواقع پر آزمانے کا موقع ملا ہے۔ نہایت ہی بے نظیر و بے عدیل عمل ہے۔ بجالا کر دیکھیں یقینی طور پر موثر و بے خطاء پائیں گے۔ تشخیص و تجویز کے اس عمل پر عمل پیراء ہونا چاہیں تو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق عمل کی عبارت کو ایک چلہ تک برابر پڑھتے ہوئے اس کی مقررہ تعداد چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ (۶۶۶۶) کو مکمل کر لیں چلہ کشی کے عمل کے بعد بھی عمل کی مداومت پر کاربند رہنے کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے۔

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ فَارجِعِ البَصَرُ هَل تَرَىٰ مِن

فُطُورٍ ثُمَّ اَرجِعِ البَصَرُ كَرَّتَينِ يَنقَلِبُ اِلَيكَ البَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ دِيشٌ ۲ دَنِيشٌ ۲ كَانُشٌ ۲ قَيمَوطٌ ۲ يَشمَولَا يَشهَوشَ ۲ مَيمَشوَشَ ۲ طَانَيشٌ ۲ بَاهٍ آهٍ ۲ اُخرِجُوا السِحرُ مِنْ حَامِلِ كِتَابِى هَذَا بِحَقِّ طَيهَوشٌ ۹ بَطَيوشٌ ۲ بَرخَيهَا بَرخَيمَا يَشمَوخَا شَموخَا هَيلَ ۹ يَشهَلَ ۳ مَشهَيلَا ۲ تَشهَيلَا كَشَيلَ هُوَ ۲ اُنزِلُوا عَلَىٰ هٰذِهِ الجُثَّتِهِ وَاَزِيلُوا مِنهَا الاَوجَاعُ وَلَا رِيَاحُ اَلآنَ خَفَّفَ اللهُ عَنكُم اِنَّ مَعَ العُسرِ يُسرًا يَامُيَسِّرُ يَسِّر اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَيُّ القَيُّومُ لَا تَاخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَومٌ لَهُ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَمَا فِى الاَرضِ مَن ذَا الَّذِى يَشفَعُ عِندَهُ اِلَّا بِاِذنِهِ يَعلَمُ مَا بَينَ اَيدِيهِم وَمَا خَلفَهُم وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيءٍ مِن عِلمِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَلَا يَؤُدُهُ حِفظُهُمَا وَهُوَ العَلِيُّ العَظِيمِ بِسمِ اللهِ الَّذِى لَا يَضُرُّ مَعَ اِسمِهِ شَيءٌ فِى الاَرضِ وَلَا فِى السَّمَاءِ وَهُوَ العَلِيمُ آلٍ آنِهِ ۳ هُوَ ۳ يَهٍ ۲ اَقَشَ ۲ لَهطَهطَيلَ نَمُوهُ شَمَاخُ العَالِى عَلَىٰ كُلِّ بَرَاخ بِحَقِّ الاِسمِ الَّذِى اَوَّلُهُ آلٍ وَ آخِرُهُ آلٍ وَهُوَ آلَ شَلِيحٍ اِن تَرُدُوا لِسَحرِ اِلَىٰ صَاحِبِهَا بِحَقِّ اَهيَا شَرَاهِيَا اَدُونَائِى اَصبَاوُتٌ ۲ آلَ شَدَائِى وَ بِالفٍ اَلفٍ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ اَجمَعِينَ ۝

متذکرۃ الصدر عبارت عمل کے ذیل میں علماء و حکماء کا قول ہے کہ یہ عبارت عمل بھی ایک جامع الافعال عبارت ہے جو سحر و جادو کی تشخیص و تجویز کے علاوہ سحر و جادو سے نجات دلوانے کے حقائق و دقائق کی بھی حامل ہے۔ چنانچہ سحر و جادو کے ستائے مریض و پریشان حال کا علاج معالجہ کرنا چاہیں تو اس کے لیے ریشمی ڈورہ لے کر اس پر تیس مرتبہ عبارت عمل کو تلاوت کرکے پھونک دیں۔ پھر اس ڈورہ کو موم جامہ کرکے یا نقرئی تعویذ میں بند کروا کر مریض کے بازو پر بندھوا دیں سحر و جادو کے اثرات سے نجات پا جائے گا۔

ایسا سحر ستایا شخص جس کے مال و اسباب اور کاروبار و روزگار کو سحر و جادو سے ختم کر دیا گیا ہو اس کے لیے عبارت عمل کو قمر زائد النور کے دنوں میں مشتری یا زہرہ کی کسی سعید ساعت میں سرخ تانبے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر دیں۔ عبارت عمل کے آخر پر مطلوبہ شخص اور اس کے والدین کے نام بھی لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس تختی کو حریر سفید کے کپڑے میں لپیٹ کر اس سحرزدہ کو دے دیں کہ وہ اس لوح کو اپنے کاروباری مکان، جگہ یا دکان میں دبا دے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس شخص کا تباہ و برباد کاروبار دوبارہ چل نکلے گا۔ حصول رزق کے بند دروازے کھل جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی عقل و خرد بھی کام کرنے لگے گی اور مالی و معاشی آسودگی و خوشحالی عود کر آئے گی۔ سحر و جادو کے رد و بطلان کے لیے یہ طریقہ عمل سب سے بڑھ کر آسان مختصر مگر نتائج کے اعتبار سے نہایت ہی کافی و شافی ہے۔ عبارت متذکرہ بالا کا عامل متذکرۃ الصدر طریقہ جات کے علاوہ خود اپنی طرف سے بھی ترتیب کردہ طریقہ جات کو اختیار کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں کوئی پابندی

موجود نہ ہے کیونکہ محولہ بالا عبارت عمل سحر و جادو کے علاج کے لیے ایک اکسیر الاثر عمل قرار دے دی گئی ہے۔ خواہ اسے تحریر کرکے متاثرہ شخص کو دے دیں کہ وہ اسے حمائل کیے رکھے یا لکھ کر چھڑکنے اور پلانے کے لیے دے دیں کوئی بھی صورت و ترکیب اختیار کی جائے نفع بخش اور کارگر ثابت ہو گی۔

۳۔ آسیب و جنات سے نجات کے لیے

جس مریض کے متعلق یہ جاننا چاہیں کہ اس کے مرض و درد کا سبب کیا ہے۔ وہ قدرتی و جسمانی اثرات کے زیر اثر ہے یا اس پر آسیب و جنات کا تسلط ہے تو اس کے لیے مطلوبہ مریض کو پاکیزہ جسم و لباس کے ساتھ اپنے سامنے عمل کی نشست گاہ پر آنکھیں بند کروا کر بٹھا دیں اور خود ذیل کی عبارت عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر اس کے تمام جسم پر پھونک دیں اس کے ساتھ ہی اس جن گرفتہ پر مسلط آسیب و جن کو مخاطب کرکے کہیں کہ اے نادیدہ قوت اگر تو اس مریض پر اثر انداز ہے تو تجھے اسمائے عبارت کی قسم ہے ظاہر ہو جا جونہی آپ ان الفاظ کو دہرائیں گے تو مریض پر مسلط خبائث و جنات میں سے جو بھی ہو گا فی الفور اس کے سر پر آ حاضر ہو گا جس کی نشانی یہ ہو گی کہ مریض کے چہرہ کے خد و خال تبدیل ہو جائیں گے۔ خوف و دہشت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ اسی طرح اس کا لب و لہجہ بھی بدل جائے گا۔ وہ آنکھیں جھپکائے بغیر چاروں طرف دیکھنے لگے گا اور یہ بات بھی دیکھنے میں آئے گی کہ کمزور و نحیف جسم فولادی ڈھانچہ بن جائے گا۔ جب یہ صورت حال واقع ہو جائے تو مریض پر حاضر ہونے والے آسیب و جن سے دریافت طلب امور و معاملات کے

جولیات کے بعد اسے حکم دیں کہ وہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر چلا جائے۔ اگر آسیب و جن آپ کا حکم بجالائے اور مطلوبہ مریض کا جسم چھوڑ کر چلے جانے کا وعدہ کرے تو اس صورت میں اس سے کوئی نشانی وغیرہ کا تقاضا کر کے اسے چلے جانے دیں اور اگر خدانخواستہ وہ سرکشی و نافرمانی پر اتر آئے تو اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لیے عبارت عمل کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کر کے یا پانی پر پھونک کر اس مریض کو پلا دیں اور اسمائے عمل کو تحریر کر کے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ یہ عبارت عمل جو حصار کا کام بھی دے جاتی ہے اس کی برکت و تاثیر سے سرکش سے سرکش قسم کے آسیب و جنات بھی مریض کا جسم چھوڑ کر بھاگ نکلنے میں ہی اپنی عافیت و بہتری خیال کرتے ہیں عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ الْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بِالْاِرَادَةِ الْاَزَلِيَّةِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ بِالْاَقْسَامِ الرَّبَّانِيَّةِ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ بِالْاِشَارَاتِ النُّوْرَانِيَّةِ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓصٓ صٓ الٓمٓرٰ الٓرٰ قٓ نٓ بِالصَّمَدَانِيَّةِ الْوَحْدَانِيَّةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

الْبَصِيْرُ اَسْاَلُكَ يَا رَبِّ بِالنُّوْرِ الْمَكْنُوْنِ ثُمَّ بِاللَّوْحِ الْمَصُوْنِ ثُمَّ بِالسِّرِّ الْمَخْزُوْنِ ثُمَّ بِالْقَلَمِ وَالنُّوْنِ ثُمَّ بِاَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَزْمَانِ بِاخْتِلَافِ الْاَلْوَانِ بِلُطْفِ الرِّضْوَانِ بِسَعَةِ الْغُفْرَانِ بِمُتَشَابِهِ الْقُرْاٰنِ بِهَيْبَةِ الْمَنَّانِ بِعَدْلِ الدَّيَّانِ بِكَلِمَاتِ الْقُرْاٰنِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ الْاَرْوَاحِ وَالْجِنَّانِ ۝

متذکرہ بالا عمل اپنے فوائد و نتائج کے باوجود ادائے زکوٰۃ کے بغیر ہی تشخیص و علاج کے لیے مفید و کارآمد ثابت ہوتا ہے تاہم عامل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور نیک خصلت ہو شریعت الٰہیہ کا پابند ہو اور عبادت الٰہیہ پر کاربند ہو۔ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ آسیب و جن گرفتہ کے علاج سے قبل حسب توفیق و برداشت صدقہ و خیرات دے دیا کرے اسی طرح عمل کے لیے علیحدگی کے پرسکون مکان کو عمل کی ضروریات میں سے قرار دیا گیا ہے۔ عمل کے وقت عمل کے مکان میں خوشبویات و بخورات کا سلگانا بھی ضروری ہے۔ تشخیص و علاج کے حقائق کی حامل متذکرۃ الصدر ترکیب ہمارے معمولات و مجربات میں سے ہے۔

۴۔ مرض اٹھرا کا علاج

اٹھراء خاندانی و موروثی ہو یا سحری و جادوئی اثرات کا نتیجہ ہو ہر دو طرح کے اٹھراء کے لیے ذیل کا ہمارا خاندانی و صدری علاج اس پیچیدہ و خطرناک

مرض کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیتا ہے ترکیب عمل و علاج کے مطابق ذیل کی عبارت کو تحریر کرکے اثراء زدہ عورت کے گلے میں ڈال دیں اور اس کے متعلقہ وفق کو ایک سو دس کی تعداد میں لکھ کر کامل ایک سو دس (۱۱۰) دن تک ہی پینے کے لیے دیں۔ اثراء ماری عورت از سرِنو اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی۔ عبارت عمل اور اس کا متعلقہ وفق درج ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ الٓمٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ اِلیٰ قَولِہٖ تَعَالیٰ : لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ العَزِیزُ الحَکِیمُ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا دَائِمُ یَا عَزِیزُ یَا اللّٰہُ اَسئَالُکَ اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ قَبلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ لَا یَشبِھُہٗ حَیٌّ یَا حَیُّ مُحیِیُّ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ مُمِیتُ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ یَبقِی وَیَفنِی کُلُّ حَیٍّ اَنتَ الَّذِی ذَلَّت لِعَظَمَتِکَ المُلُوکُ وَخَضَعَت لِذِکرِ اِسمِکَ الرِّقَابُ وَتَدَکدَکَت لِھَیبَتِکَ وَعِزَّتِکَ الشَّوَامِخُ لَکَ السُّلطَانُ وَالمَلَکُوتُ وَالعِزَّۃُ وَالجَبَرُوتُ اَسئَالُکَ

وَاَن تُعَجِّلَ بِنَجحِ مُطَالِبِی وَبُلُوغِ مَا رِبِی وَاَجِرنِی مِنَ القَضَاءِ قَبلَ نُزُولِ القَدَرِ وَاَن تُیَسِّرَ لِیَ المُلکَ وَالمَلَکُوتَ وَتَجرِ بِھِمَا بِمُرَادِی عَلیٰ وَفقِ مُرَادِکَ فَقَد دَعَوتُکَ بِاِسمِکَ العَظِیمِ الَّذِی نَجَا بِہٖ مَن نَجَا وَھَلَکَ بِہٖ مَن ھَلَکَ یَا حَیُّ ۳ یَا قَیُّومُ ۳ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ ۝

رب	لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین
لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب
تذرنی	فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب	لا
فردا	وانت	خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی
وانت	خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا
خیر	الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا	وانت
الوارثین	رب	لا	تذرنی	فردا	وانت	خیر

علوم مخفیہ پر نادر و نایاب کتابیں

مفاتح الغیب اردو	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مصباح الجفر مکمل	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مصباح الفراست	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
آپ کی تاریخ ولادت	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مصباح الاعداد	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
طلسمات سامری	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مصباح الکیمیا	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
جامع النجوم	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
مصباح الرمل	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
علاج بالنجوم	منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی
ناد علی	ریاض جعفری ایڈووکیٹ
خزینہ جفر	لیاقت اللہ قریشی
فیوض طلسمات	سید فیض احمد شاہ نقوی بخاری
رموز سوال	وقتی زائچہ ڈاکٹر محمد ایوب تاجی
قانون طلسمات	حضرت علامہ محمد رفیق